مولانا رُوم رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے مولانا بہاءُ الملّت والدّین قدس سرہٗ کی طرف سے مثنوی کا اِختتام

میرے والد جب ایک مدت تک مثنوی سے خاموش رہے تو میں نے اُن سے پوچھا کہ اے زندہ دل! اب آپ کس وجہ سے بات نہیں کر رہے؟ علم لدُنی کا دروازہ آپ نے کیوں بند کر دیا؟ شہزادوں کا قصّہ ختم نہیں ہوا اور تیسرے لڑکے کی بات کا موتی ہار میں پرونے سے رہ گیا۔ اُنہوں (مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ) نے فرمایا کہ اب میری گویائی اونٹ کی طرح سو گئی ہے۔ اُس کی حشر تک اب کسی سے کوئی بول چال نہیں ہے۔ تیسرے لڑکے کا قصّہ باقی ہے۔ لیکن وہ اندر بند ہو گیا ہے۔ باہر نہیں آ رہا۔ میری گویائی کہتی ہے کہ میں نے منہ بند کر لیا ہے۔ میرا کوچ اور نہر واحدانیت میں کود جانے کا وقت آ گیا ہے۔ بجز اُس ذات کے ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے۔ اِس قصّے کا بقیہ حصہ ہر اُس شخص کے دل میں پہنچ جائے گا جو زندہ جان رکھتا ہے۔ بات ختم ہو گئی اور عمر بھی۔ اُس وقت کی خوش خبری آ گئی ہے جب میں جسم کی قید سے چھوٹوں گا۔ جان کے جہان میں جولانی کروں گا۔ اِس دنیا کی ذرا سی نمی سے سمندر میں پہنچ جاؤں گا کیونکہ یہ جہان، نمی سے زندہ ہے۔ اِس نے یہ نمی اُس سمندر سے پائی ہے۔ جب کہ جان، مٹی اور تری میں زندہ ہے تو غور کر، سمندر کی دنیا میں کیسی رہے گی۔

اِس جہان کی نمی کو قطرے کی طرح سمجھ اور سمندر تو بے اندازہ ہے۔ اِس جہان کی نمی سے اے جان! تُو جاناں کے سمندر میں آ جا تا کہ تُو بقا حاصل کر لے۔ یہاں جو کچھ ہے رُوحِ اعظم کا اثر ہے۔ تو اُس رُوحِ اعظم سے اتصال پیدا کرنے کی عزت حاصل کر تا کہ وہ تجھے اُس جگہ لے جائے جہاں وہ خود ہے۔ خشکی میں سمندر کو ڈھونڈنا تو لغو ہے۔ خاک کا جزو خاکستان کی طرف لے جاتا ہے۔ جان کے سمندر کی لہر جاناں کی طرف لے جاتی ہے۔ جاناں کے وصل کو دل و جان سے طلب کر اور بغیر ہونٹ اور بغیر تالو کے خدا کا نام لے۔ تا کہ تُو اِس قید اور فانی جہان سے نجات پا جائے اور ہمیشہ جان کے جہان میں رہے۔ تُو اپنی عمر کے بیجوں کو شور زمین میں بو رہا ہے تا کہ آخر کار ہلاک ہو جائے۔ ایسی قیمتی عمر کو تُو بغیر نفع حاصل کئے کیوں ضائع کر رہا ہے؟ اے کام کے آدمی! کیا تجھے نقصان نہ ہو گا کہ چمن دے کر خارستان لیتا ہے؟ جو عمر دنیا میں صرف ہوئی، نہ رہی۔

مبارک ہے وہ جسے اللہ نے اپنی جانب بلا لیا۔ اگر تُو گنی چُنی عمر ہی دے دے گا تو وہ اللہ کی راہ میں لا انتہا ہو جائے گی۔ بندگی میں بسر کی ہوئی دس روزہ زندگی بے حد ہو جائے گی۔ اِس بازار کی تجارت کر لے۔ تُو ایک کانٹے کے عوض لاکھوں پھول لے جا۔ تُو جو ایک دانہ بوئے گا، اللہ کی مہربانی سے لاکھوں حاصل کر لے گا۔ شمار تو وہاں ہوتا ہے جہاں آخر ہو اور وہ

از مُسبّب میرسد ہر خیر و شر	نیست اسباب و وسائط اے پدر
خیر و شر اسباب کو پیدا کرنے والے کی طرف سے ہیں	اسباب اور وسائل تو محض خیال ہیں

جانب بے شمار ہے جہاں خدا ہو۔

اے علیحدہ ہوئے ہوئے جزو اپنے کُل کی طرف جا، ترکِ خودی اور فنا حاصل کر۔ تیری اس جہان کی گفتگو، صلح و جنگ بلبلے کی طرح ہے اور تُو ٹھلیا جیسے جسم میں پانی کی رُوح ہے۔ یہ نقوش اور صورتیں اس پانی کے اوپر بلبلے کی طرح ہیں یا جھاگ کی طرح تاکہ تیرا راز باہر ظاہر ہو جائے۔ گرمی سے جھاگ ہے اور خوش بُو سے ہنڈیا میں پکنے والی چیز ظاہر ہو جاتی ہے۔ اسی طرح انسان کے قول و فعل رُوح کے مرتبہ کفر و ایمان کو اور ولایت کو ظاہر کر دیتے ہیں۔ اپنی رُوح کو پانی کا تعلق رُوحِ اعظم کے سمندر سے پیدا کر لے ورنہ ایک گڑھے میں ٹھہرا ہوا پانی تو بدبودار ہو جاتا ہے۔

حدیث شریف میں ہے کہ جس کے دونوں کی حالت یکساں ہو وہ گھاٹے میں ہے نفع سے محروم ہے اور شک میں گرفتار ہے۔ اُس کے خالی تھیلے میں ہوا بھری ہوئی ہے سودا نہیں ہے۔ وہ رُوحانی طور پر تنزل اختیار کرتا رہتا ہے۔ دریا کے ساتھ تعلق نہ ہونے کی وجہ سے اُس کی رُوح کا پانی مکدر ہو جاتا ہے۔ جس کو ایمان کا مرتبہ حاصل نہیں وہ مردودِ بارگاہ ہے اور جہنم کی طرف جا رہا ہے۔ اُس حالت سے پہلے تُو اللہ کی جانب رجوع کر لے۔ اللہ تعالیٰ کی جتنی بھی مخلوق ہے اُن سے گزر کر خالق کی بارگاہ میں پہنچ جا جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کیا۔ ذاتِ باری میں فنا حاصل کر لے ورنہ شیطان کی طرح جدا رہے گا۔

اب بات ختم کرتا ہوں۔ میرے پاس جو مضامین تھے وہ میں نے اپنے پیر بھائیوں تک پہنچا دیئے۔ میرا یہ کلام بارگاہِ خداوندی کی سیڑھی ہے۔ جو اس کے ذریعے اوپر جائے گا، چھت پر پہنچ جائے گا۔ آسمان کی چھت پر ہی نہیں بلکہ اُس آسمان سے بھی اوپر والی چھت پر اور جس کے لیے سامان گردوں کی چھت سے آتا ہے اور اسی خواہش سے اُس کی ہمیشہ گردش جاری رہتی ہے۔

گفت یزداں ہر کہ باشد اہل ذاں
اللہ نے فرمایا کہ تم میں ایک گروہ ہو

پس ثرا کے سیند او اندر میاں
اہلِ بصیرت کی نظر سینہ اہل معرفت تک پہنچ جاتی ہے

مترجم کے شجرہ ہائے طریقت

سلسلہ عالیہ قادریہ ابوالعلائیہ
چشتیہ، جہانگیریہ، شکوریہ، امیریہ

مزار اقدس

شیخ العارفین سیدنا و مولانا حضرت شاہ مظفر الرحمن جہانگیر رحمۃ اللہ علیہ

تاریخ وصال ۲۰ ذیقعدہ ۱۳۰۶ھ بمقام موضع کھیل شریف پرگنہ سرائے میر

مزار اقدس حضرت شاہ محمد نبی رضا خان رحمۃ اللہ علیہ

تاریخ وصال ۳۰ ربیع الاول ۱۳۲۹ھ بمقام صدر بازار لکھنؤ انڈیا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ
وَابْتَغُوْۤا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ وَجَاهِدُوْا
فِیْ سَبِیْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

المآئدۃ ۵ ــــ ۳۵

ــــ ترجمہ ــــ

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور اُس (کے حضور) تک (تقرب اور رسائی کا) وسیلہ تلاش کرو اور اُس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔

گرچہ خویش از عامہ پنہاں کردہ
پیش روشن دیدگاں ہم پردہ
اگرچہ حرام سے تم پوشیدہ ہو
لیکن اہل بصیرت کے نزدیک تم مرتکب پڑے ہو

كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ

O

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ
نَسْتَعِيْنُ ؕ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ع

(آمین)

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

آنکہ بیند او مسبب را عیاں
جو شخص سبب پیدا کرنے والے کو ظاہر دیکھتا ہو

کے نہد دل بر سبب ہائے جہاں
وہ کب کسی سبب پر دھیان دے گا

سلسلۂ عالیہ قادریہ شریف

هُوَ الشَّكُوْرُ هُوَ الْهَادِیْ هُوَ الْاَمِیْرُ

اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ رَازُونِیَاز سُلْطَانُ الْعَاشِقِیْنَ اَمِیْرُ الْعَارِفِیْنَ حَضْرَتْ سَیِّدِنَا مُحَمَّدْ اَمِیْرُ الدِّیْن شَاهْ اَمِیْرُ الْاَوْلِیَاءِ قُدِّسَ اللّٰهُ سِرَّهُ الْعَزِیْز

(وصال ۲۴ ربیع الاول ۱۳۸۸ھ بروز جمعۃ المبارک۔ مزار اقدس بی ۱۲۷۹ پیپلز کالونی فیصل آباد)

اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ رَازُونِیَاز اِمَامُ الْعَارِفِیْنَ شَیْخُ الْوَقْت حَضْرَتْ سَیِّدِنَا سَیِّدْ مُحَمَّدْ هَادِیْ عَلِیْ شَاهْ اِمَامُ الْاَوْلِیَاءِ قُدِّسَ اللّٰهُ سِرَّهُ الْعَزِیْز

(وصال ۲۰ رجب المرجب ۱۳۶۱ھ۔ مزار اقدس یکن گنج کانپور شریف۔ انڈیا)

اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ رَازُونِیَاز نُوْرُ الْعَلِمِیْنَ شَمْسُ الْمُنَوِّرِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا حَضْرَتْ شَاهْ مُحَمَّدْ عَبْدُ الشَّكُوْرْ تَاجُ الْاَوْلِیَاءِ قُدِّسَ اللّٰهُ سِرَّهُ الْعَزِیْز

(وصال ۱۰ ذی الحجہ ۱۳۷۶ھ۔ مزار اقدس جیون ہانہ گارڈن ٹاؤن لاہور۔ پاکستان)

اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ رَازُونِیَاز سِرَاجُ السَّالِکِیْنَ بُرْهَانُ الْوَاصِلِیْنَ حَضْرَتْ سَیِّدِنَا شَاهْ مُحَمَّدْ نَبِیْ رَضَا شَاهْ قُدِّسَ اللّٰهُ سِرَّهُ الْعَزِیْز۔

(وصال ۲۴ ربیع الاول ۱۳۲۹ھ۔ مزار اقدس مسلم قبرستان، لکھنؤ۔ انڈیا)

اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ رَازُونِیَاز فَخْرُ الْعَارِفِیْنَ وَالْعَاشِقِیْنَ سُلْطَانُ الْکَامِلِیْنَ قُطْبُ الْعَلِمِیْنَ حَضْرَتْ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا شَاهْ عَبْدُ الْحَیِّ قُدِّسَ سِرَّهٗ

(وصال ۱۵ ذی الحجہ ۱۳۲۹ھ۔ مزار اقدس مرزا کھیل۔ چاٹگام، بنگلہ دیش)

آنچہ در صد سال مشتِ حیلہ مند — وہ یکے زاں گنج حاصل ناورند

عیب اسباب سے تعلق والے لوگوں میں کچھ پائے ہیں — جو دوسرے سو سال میں بھی حاصل نہیں کر سکتے

اِلٰہی بِحُرْمَتِ رَازُونِیَاز مِنْہَاجُ الْوَاصِلِیْنَ وَارِثِ عُلُوْمِ النَّبِیِّیْنَ اَلْفَانِیْ فِیْ ذَاتِ السُّبْحَانْ حَضْرَتْ سَیِّدِنَا شَاہْ مُخْلِصُ الرَّحْمٰنْ جَہَانگِیْر قُدِّسَ اللّٰہُ سِرَّہُ الْعَزِیْز۔

(وصال ۱۲ ذیقعدہ ۱۰۰۲ھ، مزار اقدس مرزا کھیل، چاٹگام۔ بنگلہ دیش)

اِلٰہی بِحُرْمَتِ رَازُونِیَاز قُطْبُ الْعَارِفِیْنَ الْمُسَمّٰی بِاَسْمِ الْمَسْعُوْد نَائِبُ النَّبِیْ وَارِثِ عُلُوْمِ الْمُرْتَضَوِیْ حَضْرَتْ سَیِّدِنَا شَاہْ اِمْدَادْ عَلِیْ قُدِّسَ اللّٰہُ سِرَّہُ الْعَزِیْز۔

(وصال ۹ ذیقعدہ ۱۳۰۴ھ۔ مزار اقدس محلہ قاضی، دلی چک، بھاگل پور۔ بہار)

اِلٰہی بِحُرْمَتِ رَازُونِیَاز اِمَامُ الْمُوَحِّدِیْن مَحْبُوْبِ رَبَّانِیْ حَضْرَتْ سَیِّدِنَا شَاہْ مُحَمَّدْ مَہْدِیْ اَلْفَارُوْقِیْ اَلْقَادِرِیْ قُدِّسَ اللّٰہُ سِرَّہُ الْعَزِیْز۔

(وصال ۷ جمادی الاول ۱۲۸۷ھ، مزار اقدس، چھپرہ شریف، محلہ کریم چک، بہار، انڈیا)

اِلٰہی بِحُرْمَتِ رَازُونِیَاز عَاشِقِ رَسُوْلُ الثَّقَلَیْن مَقْبُوْلِ الْکَوْنَیْن وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْن حَضْرَتْ سَیِّدِنَا شَاہْ مَظْہَرْ حُسَیْن قُدِّسَ اللّٰہُ سِرَّہُ الْعَزِیْز

(وصال ۱۳ ربیع الثانی، مزار اقدس چھپرہ شریف محلہ کریم چک، بہار)

اِلٰہی بِحُرْمَتِ رَازُونِیَاز سُلْطَانُ الْمَعْرِفَتْ حَضْرَتْ سَیِّدِنَا مَخْدُوْمِ شَاہْ حَسَنْ دَوْسَتْ اَلْمُلَقَّبْ بِہٖ شَاہْ فَرْحَتُ اللّٰہ قُدِّسَ اللّٰہُ سِرَّہُ الْعَزِیْز

(وصال ۹ شعبان ۱۲۲۶ھ۔ مزار اقدس، محلہ کریم چک چھپرہ شریف۔ بہار)

از سبب سازیش من سودائیم
اُس کی علت آفرینی سے میں دیوانہ ہوں

وز سبب سوزیش سو فسطائیم
اور اُس کی سبب سوزی سے میں سوفسطائی ہوں

اِلٰہی بحُرمتِ رازونیاز بارگاہِ لَمْ یَزَلْ حبیب اللہ حضرت سیدنا ومولانا مخدوم شاہ حسن علی قدس اللہ سرہ العزیز۔

(وصال ۲۸ ربیع الاول ۱۲۲۴ھ۔ مزار اقدس محلہ خواجہ کلاں گھاٹ، پٹنہ، انڈیا)

اِلٰہی بحُرمتِ رازونیاز سلطان الواصلین غوث الکاملین حضرت سیدنا شاہ محمد منعم پاکباز قدس اللہ سرہ العزیز۔

(وصال ۱۲ رجب المرجب ۱۱۸۵ھ۔ مزار اقدس محلہ مبتھن گھاٹ، پٹنہ۔ انڈیا)

اِلٰہی بحُرمتِ رازونیاز امام الملت والدین حضرت سیدنا امیر سید شاہ خلیل الدین قدس اللہ سرہ العزیز۔

(وصال ۱۹ ذیقعدہ، مزار اقدس، قصبہ باڑہ، بہار شریف، پٹنہ، انڈیا)

اِلٰہی بحُرمتِ رازونیاز الذی من کل دنس اطہر ولکل ظفر اظفر حضرت سیدنا امیر شاہ جعفر قدس اللہ سرہ العزیز۔

(وصال ۲۴ ربیع الاول۔ مزار اقدس، قصبہ باڑہ، بہار شریف، پٹنہ۔ انڈیا)

اِلٰہی بحُرمتِ رازونیاز الفانی فی اللہ والباقی باللہ المتحیر فی جمال اللہ حضرت سیدنا امیر اہل اللہ قدس اللہ سرہ العزیز۔

(مزار شریف، محلہ بارہ دری، بہار شریف، انڈیا)

اِلٰہی بحُرمتِ رازونیاز سید المتوکلین سید المتورعین حضرت سیدنا امیر سید نظام الدین قدس اللہ سرہ العزیز۔

(وصال ۴ محرم، مزار اقدس، محلہ نئی سرائے موسومہ کڑہ باغ بارہ دری بہار۔ انڈیا)

در سبب سازیش سرگرداں شدم
اُس کی سبب سازی سے میں سرگرداں ہوں

در سبب سوزیش ہم حیراں شدم
اُس کی سبب سوزی سے بھی میں حیران ہوں

اِلٰہی بحرمتِ راز و نیاز بدر المتقین شمس المجاہدین حضرت سیدنا میر سید تقی الدین متقی درویش قدس اللہ سرہ العزیز۔

(مزار اقدس: محلہ بارہ دری، بہار شریف، انڈیا)

اِلٰہی بحرمتِ راز و نیاز قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین حضرت سیدنا میر سید نصیر الدین قدس اللہ سرہ العزیز۔

(مزار اقدس: محلہ بارہ دری، بہار شریف، پٹنہ۔ انڈیا)

اِلٰہی بحرمتِ راز و نیاز اکمل الکاملین افضل التارکین حضرت سیدنا میر سید محمود قدس اللہ سرہ العزیز۔

(مزار اقدس: محلہ بارہ دری، بہار شریف، پٹنہ۔ انڈیا)

اِلٰہی بحرمتِ راز و نیاز المعارف بذاتِ اللہ والمخلق باخلاقِ اللہ حضرت سیدنا میر فضل اللہ عرف سید گدائین قدس اللہ سرہ العزیز۔

(وصال ۵ جمادی الثانی، مزار اقدس: بارہ دری، بہار شریف۔ انڈیا)

اِلٰہی بحرمتِ راز و نیاز ارشد الراشدین اطہر الطاہرین حضرت سیدنا شاہ قطب الدین بینائے دل قدس اللہ سرہ العزیز

(وصال ۲۵ شعبان ۹۲۵ھ۔ مزار اقدس: محلہ علی پور، جونپور شریف، انڈیا)

اِلٰہی بحرمتِ راز و نیاز رفیق الطالبین انیس المشتاقین حضرت سیدنا شاہ نجم الدین قلندر قدس اللہ سرہ العزیز۔

(وصال ۲۰ ذی الحجہ۔ مزار اقدس: صوبہ مالوہ، قصبہ تالچہ متصل گھاٹی نوہرہ انڈیا)

سخن شناگر دیکہ با اُستادِ خویش — ہمسری آغازد و آید بہ پیش

وہ شاگرد بدبخت ہے جو اپنے اُستاد سے — مقابلہ کرے اور سامنے آکھڑا ہو

اِلٰہی بِحُرْمَتِ رَازُ وَنِیَازِ اَلْوَقْفُ اِسْرَارُ الْعُلْوِیِّ وَالْعَالِمُ حَضْرَتْ سَیِّدِنَا نُوْرُ الدِّیْنِ مِیْرْ مُبَارِکْ غَزْنَوِیْ قُدِّسَ اللّٰہُ سِرَّہُ الْعَزِیْز۔

(وصال ۱۲ ربیع الثانی ۶۶۲ھ، مزار قدس حوض شمسی، دہلی تڈا)

اِلٰہی بِحُرْمَتِ رَازُ وَنِیَازِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عِمَادُ الْمِلَّۃِ وَالدِّیْنَ حَضْرَتْ سَیِّدِنَا مِیْرْ بَطَّمَرُ الدِّیْنْ قُدِّسَ اللّٰہُ سِرَّہُ الْعَزِیْز۔

اِلٰہی بِحُرْمَتِ رَازُ وَنِیَازِ رَأْسُ الْاَوْلِیَاءِ الْعَالَمِیْنَ شَیْخُ الشُّیُوْخ حَضْرَتْ سَیِّدِنَا شَیْخ شِہَابُ الدِّیْنَ عُمَرْ سُہْرَوَرْدِیْ قُدِّسَ اللّٰہُ سِرَّہُ

(وصال عشرہ محرم ۶۳۲ھ، مزار اقدس: بغداد شریف۔ عراق)

اِلٰہی بِحُرْمَتِ رَازُ وَنِیَازِ حَضْرَتْ سَیِّدِنَا غَوْثُ الثَّقَلَیْنِ مَحْبُوْبِ سُبْحَانِیْ قُطْبْ رَبَّانِیْ شَہْبَازِ لَامَکَانِیْ سَیِّدْ مِیْرْ مُحْیُ الدِّیْنْ شَیْخ عَبْدُ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ قُدِّسَ اللّٰہُ سِرَّہُ الْعَزِیْز۔

(وصال اربع ثانی ۵۶۱ھ، مزار قدس بغداد شریف، عراق)

اِلٰہی بِحُرْمَتِ رَازُ وَنِیَازِ سَیِّدِ الْوَاصِلِیْنَ تَاجُ الْمُتَّقِیْنَ حَضْرَتْ سَیِّدِنَا اَبُوْسَعِیْدْ بِنْ عَلِیِّ الْمُبَارِکْ مَخْزُوْمِیْ قُدِّسَ اللّٰہُ سِرَّہُ الْعَزِیْز

(وصال ۲۵ محرم ۵۱۳ھ، مزار قدس بغداد شریف، عراق)

اِلٰہی بِحُرْمَتِ رَازُ وَنِیَازِ حَبِیْبُ اللّٰہِ الْبَارِیْ الْمُزَیَّنِ بِاَخْلَاقِ الْعَلِیِّ حَضْرَتْ سَیِّدِنَا اَبُوالْحَسَنْ عَلِیْ بِنْ مَحْمُوْدْ الْہَنْکَارِیْ الْغَزْنَوِیْ قُدِّسَ اللّٰہُ سِرَّہُ الْعَزِیْز۔

(وصال ۴ محرم ۴۸۶ھ، مزار اقدس تیونس)

بکدام اُستاد اُستادِ جہاں	پیش اُو یکساں نمودا و نہاں
کون سے اُستاد، جو جہان کا اُستاد ہو	جس کے سامنے سب اس طرح ہیں

اِلٰہی بحرمتِ راز و نیاز جمیل الشیم رفیق الامم حبیب البارئ
حضرت سیدنا ابو الفرج یوسف طرطوسی قدس اللہ سرہ العزیز

(وصال ۲ شعبان ۴۴۷ھ، مزار قدس: طرطوس، شام)

اِلٰہی بحرمتِ راز و نیاز مشکوٰۃ المعانی مصباح الآمال والامانی
حضرت سیدنا شیخ عبد العزیز تمیمی قدس اللہ سرہ العزیز

(وصال ۷ جمادی الثانی ۴۲۵ھ، مزار اقدس: دار مالیہ امام احمد بن حنبل بغداد شریف)

اِلٰہی بحرمتِ راز و نیاز انیس الغریبین راحۃ المشتاقین حضرت
سیدنا شیخ رضیع الدین عیاض قدس اللہ سرہ العزیز

(وصال ۱۳ ربیع الاول ۴۸۸ھ)

اِلٰہی بحرمتِ رز و نیاز العالم بصوم الحق والجبی حضرت
سیدنا شیخ ابو بکر شبلی قدس اللہ سرہ العزیز

(وصال ۷ ذی الحجہ ۳۳۴ھ، مزار اقدس بغداد شریف عراق)

اِلٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت خواجہ سید الطائفہ
سیدنا ابو القاسم شیخ جنید بغدادی قدس اللہ سرہ العزیز

(وصال ۱۶ رجب مرجب ۲۹۷ھ، مزار قدس بغداد شریف۔ عراق)

اِلٰہی بحرمتِ راز و نیاز سلطان المقبولین قبلۃ المتوسلین
سید الکاملین حضرت سیدنا شیخ ابو الحسن
سری سقطی قدس اللہ سرہ العزیز۔

(وصال ۳ رمضان المبارک ۲۵۳ھ مزار اقدس بغداد شریف، عراق)

تو حسودی کز فسون من کمترم	می فزاید کمتری در اخترم
تو حسد سے کہتا ہے کہ میں فلاں سے کمتر ہوں	اور یہ کمتری کو اور زیادہ بڑھاتا ہے

الٰہی بحرمتِ زار و نیاز سلطان العاشقین برہان الکاملین حضرت سیدنا شیخ معروف کرخی قدس اللہ سرہ العزیز

(وصال ۲ محرم الحرام ۲۰۰ھ ، مزار اقدس بغداد شریف۔ عراق)

الٰہی بحرمتِ زار و نیاز امام الاولیاء سید الاتقیاء والاصفیا حضرت سیدنا امام علی موسیٰ رضا علیہ السلام۔

(وصال ۱۷ صفر المظفر ۲۰۳ھ ، مزار اقدس: مشہد۔ ایران)

الٰہی بحرمتِ زار و نیاز ذو الفضائل والمکارم اعظم العظماء حضرت سیدنا امام موسیٰ کاظم علیہ السلام۔

(شہادت ۲۵ رجب المرجب ۱۸۳ھ ، مزار قدس کاظمین شریف عراق)

الٰہی بحرمتِ زار و نیاز حبیب الخالق افضل الخلائق حضرت سیدنا امام جعفر صادق علیہ السلام

(وصال ۱۵ رجب المرجب ۱۴۸ھ ، مزار قدس: جنت البقیع ۔ مدینہ منورہ)

الٰہی بحرمتِ زار و نیاز حبیب اللہ الاکبر مزین المحراب المنبر لمعظم والمفتخر حضرت سیدنا امام محمد باقر علیہ السلام

(وصال ۷ ذی الحجہ ۱۱۴ھ ، مزار اقدس: جنت بقیع۔ مدینہ منورہ)

الٰہی بحرمتِ زار و نیاز امام الصابرین ہمام الشاکرین سید الساجدین حضرت سیدنا امام زین العابدین علیہ السلام

(وصال ۱۸ محرم الحرام ۹۴ھ ، مزار قدس، جنت البقیع، مدینہ منورہ)

خود حسد نقصان و عیب دیگر ست | بلکہ از جملہ بدیہا بدتر ست
خود حسد ہیں نقصان دینے والی بُرائی ہے | بلکہ یہ سب بُرائیوں سے بڑھ کر ہے

الٰہی بحرمتِ رازونیازِ قرۃ العینِ رسول الثقلین راحۃ القلب سیدِ الکونین امام القبلتین حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام

(شہادت ۱۰ محرم الحرام ۶۱ھ مزار اقدس کربلا عراق)

الٰہی بحرمتِ رازونیازِ اسد اللہ الغالب المصلوب لکل طالب مظہر العجائب والغرائب مولیٰ ومولی الکل حضرت سیدنا علی بن ابی طالب علیہ السلام۔

(شہادت ۲۱ رمضان مبارک ۴۰ھ مزار اقدس نجف اشرف عراق)

الٰہی بحرمتِ رازونیازِ سید المرسلین شفیع المذنبین رحمۃ للعلمین سید الثقلین نبی الحرمین صاحب قاب قوسین او ادنیٰ احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

لِمَنْ صَارَ ـــــــــــــــ نَائِبًا عَلٰی یَدِ اَضْعَفِ عِبَادِ اللّٰہِ الْقَوِیِّ الشَّیْخ ـــــــــــــــ قَادِرِیْ چشتی ابو العلائی جہانگیری تکوری ہاشمی امینی عفی عنہ مقفیہ کلمۃ التوحید والتوبۃ ولاذ بہ الی اللہ تعالیٰ وامتثال اوامرہ والاجتناب عن نواہیہ۔

اَللّٰھُمَّ وَفِّقْہُ لِمَرْضِیَّتِکَ وَثَبِّتْ اَقْدَامَہٗ عَلٰی طَاعَتِکَ وَاحْفَظْہُ عَنِ الشِّرْکِ وَالْمَعَاصِیْ وَاَخْتِمْ لَہٗ بِالْاِیْمَانِ وَالْاِسْلَامِ وَاحْشُرْہُ فِیْ زُمْرَۃِ مَنْ یَّحْظٰی بِالْعِظَامِ بِحُرْمَۃِ نَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ شَفِیْعِ الْاَنَامِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

آں تو جہل رنجہ نگ داشت ‖ وز حسد خود را بلا می فراشت

او جہل کو رنجہ نہ دلاتے دل میں تھی ‖ تو حسد کی وجہ سے آپ کو بلا میں ڈالتا

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ

وَالْفَرِيْقَيْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

هُوَ الْحَبِيْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ

لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

ترجمہ

اے ہمارے مولا! اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو کہ ساری خلقت کے لیے خیر ہیں ہمیشہ ہمیشہ درود وسلام بھیج۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں جہانوں کے سردار ہیں اور جن و بشر اور عرب عجم کے لیے پناہ گاہ ہیں۔

وہ اللہ تعالیٰ کے ایسے حبیب ہیں کہ جو ہر مشکل اور حالت میں ہماری شفاعت فرمائیں گے۔

بوالحکم نامش بدُد بوجہل شُد
اُس کا اصل نام ابوالحکم، بوجہل بن گیا

اے بسا اہل از حسد نااہل شُد
اسی طرح بہت سے لوگ حسد کی وجہ سے نااہل ہو گئے

لوری

اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ ھُوْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوْ
ھَادِیْ اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ ھُوْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوْ

پیارے محمد شہ عربی توں لکھ واری قربان
اُمت دے رکھوالے جیہڑے دو جگ دے سُلطان

ھَادِیْ اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ ھُوْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوْ ھَادِیْ اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ ھُوْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوْ

جیہڑے آون در تیرے تے چمکن وانگ منیر
پاک حضور شکور دے صدقے ہل وا پاک امیر

ھَادِیْ اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ ھُوْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوْ ھَادِیْ اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ ھُوْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوْ

ہادی شکوری دے در ویکھو کیسی عجب بہار
ہادی دے عرفان دا ٹوکر کھڑیا سہے گلزار

ھَادِیْ اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ ھُوْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوْ ھَادِیْ اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ ھُوْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوْ

مَن دِی دُنیا آن وساؤ مَن لو شاہِ شکورؒ
ہادی علی شاہؒ تیتھوں صدقے عرضاں کر منظور

ھَادِیْ اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ ھُوْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوْ ھَادِیْ اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ ھُوْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوْ

در تیرے تے آیا ماہی بن کے اوگن ہار
اِلَّا اللہ دی ضرب لگا کے کر دیو بیڑا پار

ھَادِیْ اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ ھُوْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوْ ھَادِیْ اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ ھُوْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوْ

من ندیدم در جہان جستجو
اس دُنیا کی تگ و دو میں میں نے

ہیچ اہلیت بہ از خوئے نکو
نیک خصلت کے سوا کوئی اور اہلیت نہیں دیکھی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ
نَسْتَعِيْنُ ؕ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

(آمین)

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ؕ

انبیا را واسطہ زاں کرد حق
اللہ نے انبیاء کو اسی لئے واسطہ بنایا ہے

تا پدید آید خدا ہا در فلق
تاکہ خدا ان کی روشنی میں نمایاں ہو جائے

شجرۂ طیبہ منظوم

سلسلۂ عالیہ قادریہ شریف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هُوَ الشَّكُوْرُ — هُوَ الْهَادِیْ — هُوَ الْاَمِیْرُ

حمد ہے اُس خالقِ ہر دو سرا کے واسطے — جس نے پیدا کی ہر اک شے مصطفےٰ کے واسطے

پتّہ پتّہ سے ہویدا شانِ لَوْلَاکَ لَمَا — ذرّہ ذرّہ دہر کا ہے مصطفےٰ کے واسطے

وہ کہ جن کے دم سے قائم ہے نظامِ کائنات — وقف جن کی زندگی تیری رضا کے واسطے

جن کے دم سے گلشنِ توحید ہے پھولا پھلا — باعثِ برکت ہیں جو ارض و سما کے واسطے

التجا مقبول فرما اے خدائے انس و جاں — برگزیدہ بندگانِ باصفا کے واسطے

جن کے پرتو سے چمک اُٹھی ہے بزمِ کائنات — نیّرِ بُرجِ ولا نورُ الہُدیٰ کے واسطے

ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را رہنما (۱۳) — شاہ امیر الدّین امیرِ اولیا کے واسطے

شمعِ راہِ ہدایت عارفاں را دستگیر — اُس شاہِ ہادی علیؒ پیرِ ہُدیٰ کے واسطے

دِل کو روشن کر مُفیضِ حضرتِ عبدالشکورؒ — عارفِ باللہ تاجُ الاولیا کے واسطے

مُنحصر تیری رضا پر زندگی و موت ہو — قبلۂ ایمان و دیں شاہِ رضاؒ کے واسطے

دِل ہو معمورِ محبت لب پہ حَیُّ لَایَمُوت — شاہ عبدالحیؒ غوثُ الاولیا کے واسطے

در شبِ مہتاب مہ را بر سماک — از سگاں دعوعوِ ایشاں چہ باک
چاندنی رات میں چاند کو بلند منزل پر — کُتوں اور اُن کے بھونکنے سے کیا خوف ہے

جو کروں میں آہ میں تیری بصد اخلاص ہو
مخلص الرحمانؒ جانِ اولیاء کے واسطے

اے خدائے دو جہاں ہر حال میں امداد کر
شاہِ امداد علیؒ بحرِ عطا کے واسطے

ہو نصیب مجھ کو خدایا ارتقائے معرفت
شاہ محمد مہدیؒ شاہِ ہدیٰ کے واسطے

دل کا ہر گوشہ ہو مرکز اُلفتِ حسینیؒ کا
حضرتِ مظہر حسینؒ پارسا کے واسطے

مجھ کو تیرے ذکر سے ہر لحظہ فرحت ہو نصیب
فرحت اللہ شاہ محبوبِ خدا کے واسطے

جو قدم اُٹھے الٰہی وہ اُٹھے سوئے حسنؒ
حسن علی شاہِ حسنؒ بحرِ عطا کے واسطے

مُنعمِ مطلق عطا کر دو جہاں کی نعمتیں
شاہِ مُنعمؒ پاکباز و پارسا کے واسطے

یا الٰہی کر مجھے بھی حاملِ سرِ خلیل
شاہ خلیل الدینؒ سید مہ لقا کے واسطے

دل میں ہو میرے تجلیاتِ جعفر ضو فگن
میر سید جعفرؒ نزہت فضا کے واسطے

کر عطا مجھ کو خدایا عشقِ اہل اللہ کا
سید اہل اللہؒ شانِ اولیاء کے واسطے

یا الٰہی ہو نظامِ دین و دنیا سب درست
شاہ نظام الدینؒ جانِ اصفیاء کے واسطے

اتقائے دین و دنیا ہو مجھے یارب نصیب
شاہ تقی الدینؒ شاہِ اتقیاء کے واسطے

یا الٰہی تیری نصرت شاملِ ہر حال ہو
شاہ نصیر الدینؒ حمد خوش لقا کے واسطے

عاقبت محمود کر میری خدائے دو جہاں
سید محمودؒ بدرُ الاتقیاء کے واسطے

یا الٰہی ہر گھڑی ہو بارشِ ابرِ کرم
میر فضل اللہؒ شاہِ اصفیاء کے واسطے

دے محبت قطبِ دیں کی یا الٰہ العالمین
شاہ قطب الدینؒ قطب الاولیاء کے واسطے

دل ضیائے نجمِ دیں سے تا بدرخشاں رہے
شاہ نجم الدینؒ نجم الاصفیاء کے واسطے

سگ وظیفہ خود بجا می آورد
گ اپنا بھونکنے کا کام کرتا ہے

مہ وظیفہ خود برُخ می گسترد
اور چاند اپنا کام، روشنی اُنکے مُنہ پڑتا ہے

وہ کرم ہو تیرا بن جائے مبارک ہر گھڑی — شاہ مبارک غزنویؒ باخدا کے واسطے

میں جیوں جب تک نظامِ زندگی برہم نہ ہو — شاہ نظام الدینؒ ثانی مراقا کے واسطے

جگمگا دے قلب کو نورِ شہاب الدینؒ سے — شاہ شہاب الدینؒ شمس الاولیاء کے واسطے

وہ محی الحق والدیں غوثِ عالم دیں پناہ — شاہ عبدالقادرؒ کہف لوری کے واسطے

اے غیاث المستغیثیں قادرِ مطلق ہے تُو — رحم فرما حضرتِ غوث العلاؒ کے واسطے

اے خدا مجھ کو بنا دے دین و دنیا میں سعید — نورِ عالم بوسعیدؒ مقتدیٰ کے واسطے

اے خدا کر دے عطا توفیقِ اعمالِ حسن — بوالحسن شاہؒ رئیس الاصفیاء کے واسطے

ظاہر و باطن ہو میرا حسنِ یوسف کی طرح — حضرتِ بویوسفؒ شاہِ ولا کے واسطے

یا الٰہی مجھ کو رکھنا اپنے بندوں میں عزیز — حضرتِ عبد العزیزؒ بے ریا کے واسطے

تیری رحمت کا ہوں میں اے رحیم بیمثال — شاہ رحیم الدینؒ ذی حلم و حیا کے واسطے

دل میں دردِ عشق اپنا مثلِ شبلی دے مجھے — حضرتِ بوبکر شبلیؒ باخدا کے واسطے

ذرہ ذرہ دردِ جنیدی یا الٰہی ہو عطا — حضرتِ شیخ جنیدِ پیشوا کے واسطے

وقفِ اسرارِ انسانی سری کر مجھے — شاہ سری سقطیؒ نور الانبیاء کے واسطے

خود فراموشی کر عطا مست اور بے خود بنا — حضرتِ معروف کرخیؒ پیشوا کے واسطے

نعمتِ صبر و رضا سے دل میرا معمور کر — بادشاہ دیں علی موسیٰ رضاؑ کے واسطے

میری جان و دل جمالِ کاظمی پہ ہو نثار — موسیٰ کاظمؑ امامِ ازکیاء کے واسطے

جعفری علم و عمل کی خوشہ چینی ہو نصیب — حضرتِ جعفرؒ شاہِ صدق و صفا کے واسطے

مکر کن تا وارہی از مکرِ خود — مکر کن تا فرد گردی از حسد
اپنی سوچ سے ہی تو بچے مس کے کرے — در حسد کی برائی سے نجات پائے گا

جذبہ باقر کا صدقہ دُور کر رنج و الم
حضرتِ باقرؒ شاہِ جود و عطا کے واسطے

ہو رگ و پے میں سرایت حُبِّ زین العابدینؑ
شاہ زین العابدین زین العبا کے واسطے

زینتِ کون و مکاں فخرِ زمین و آسماں
سیّد السادات شاہِ کربلا کے واسطے

نورِ چشمِ مصطفےٰ حضرت حسینؑ باصفا
سیّدِ عالم امامِ دوسرا کے واسطے

اے خدا ہو جان سے زیادہ مجھے حُبِّ حسینؑ
رحمتِ عالم حبیبِ مصطفےٰ کے واسطے

ہو شہیدِ کربلا کا ساتھ یارب حشر میں
حیدرِ صفدر علیؑ مشکل کشا کے واسطے

شہریارِ لافتیٰ سرکارِ عالی مرتبہ
حضرتِ مولا علیؑ مرتضےٰ کے واسطے

لَا فَتٰی اِلَّا عَلِیٌّ لَا سَیْفَ اِلَّا ذُوالْفَقَارْ
شیرِ یزداں قوّتِ ربِّ العُلا کے واسطے

میرے ہر مُوئے بدن سے ہو عیاں حُبِّ رسُولؐ
باعثِ کون و مکاں خیرالوریٰ کے واسطے

حشر میں یارب رہوں زیرِ لوا الحمد میں
رحمتِ عالم محمدؐ مصطفیٰ کے واسطے

مرتے دم تک لب پہ ہو نامِ محمدؐ مصطفیٰؐ
سیّدُ الکونین ختمُ الانبیاؐ کے واسطے

ایک جاں تو جان کیا دے سینکڑوں جانیں اگر
میں کروں صدقے حبیبِ کبریاؐ کے واسطے

اے خدا مقبول ہوں میری عقیدت کے یہ پھول
قلبِ مضطرؔ نے چُنے تیری رضا کے واسطے

مُناجات

موجزن بحرِ کرامت ہو عطا کے واسطے
وا ہو آغوشِ اجابت تب دُعا کے واسطے

تجھ کو تیرا واسطہ ہے میرے پروردگار
دور کر رحمت تیری سب کے گدا کے واسطے

وہ درِ اقدس کہ جس سے فیضیاب عالم ہوا
وا قیامت تک رہے جُود و عطا کے واسطے

یا الٰہی ظلِ مُرشد تا ابد قائم رہے
(۴ بار) ہاتھ اُٹھے ہیں ادب سے اِس دُعا کے واسطے

میں ہوں میری زندگی ہو میرے مُرشد کے لیے
جو قدم اُٹھے وہ ہو اُن کی رضا کے واسطے

تجھ کو ہر لحظہ تیرے جلووں میں استغراق ہو
میرا ہر ہر سانس ہو تیری ثنا کے واسطے

جگمگا اُٹھے الٰہی میرے دل کی انجمن
جس کی ضو ہو ضو فگن اِس ضیا کے واسطے

تا قیامت ذرّہ ذرّہ دہر کا شاہد رہے
میں مٹوں اِتنا محبت میں خدا کے واسطے

دین دُنیا میں نہیں کچھ چاہتا تیرے سوا
تُو ہو تیرے جلوے ہوں بس بے نوا کے واسطے

رہو تیرے نہ ہو مجھ کو کسی سے کچھ غرض
جو کروں تیرے لئے تیری رضا کے واسطے

دو جہاں کو بھول جاؤں گر عطا وہ بیخودی
تُو ہو تیری یاد ہو قلبِ صفا کے واسطے

تیری بخشش کے تصدق تیری رحمت کے نثار
کر عطا سب کچھ خیرِ بے نوا کے واسطے

پیش کرتا ہے ادب سے عبدالستار حزیں
ہو دُعا مقبول اِس کی اولیا کے واسطے

◎

آدمی مخفی است در زیرِ زباں
ہر سخن ہم چو دہاں در پیچ پیچ

یں زباں پردہ است بر درگاہِ دل
ہماری باتیں ہماری حقیقت پر پردہ کی طرح ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علی سیدنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وبارک وسلم

الحمد شریف ایک بار کلمہ شہادت ایکبار

یا الٰہی بخش دے کل انبیاء کے واسطے آل اصحاب اہل بیت باصفا کے واسطے
رکھ شریعت اور طریقت پر مجھے ثابت قدم شاہِ عالم عالِم صدق و صفا کے واسطے
امیر الدین امیر الاولیاء شہباز لاہوتی ہادی علی شاہ امام الاولیاء کے واسطے
حافظِ ناموسِ دینِ مصطفےٰ عبد الشکور عارف باللہ تاج الاولیاء کے واسطے
عشق کر اپنا عطا شاہِ رضا کے واسطے

حضرت عبد الحی و مخلص الرحمٰن شاہ حضرت امداد علی و مہدی شاہ ہدیٰ
شاہ مظہر فرحت اللہ حسن علی اولیاء شاہ منعم پاکباز، شاہ خلیل مہ لقا
سید جعفر شاہ حاجت روا کے واسطے

سید اہل اللہ و شاہ نظام الدین ولی شاہ تقی الدین نصیر الدین شاہ متقی
سید محمود و فضل اللہ و قطب الدین سخی شاہ نجم الدین قلندر اور مبارک غزنوی
شاہ نظام الدین یا صدق و صفا کے واسطے

دوست حق شیخ الشیوخ حضرت شہاب الدین شاہ غوث الاعظم شاہ محی الدین جانِ مصطفےٰ
شیخ عبد القادر جیلانی تاج الاولیاء بو سعید و بو الحسن، بو یوسف مردِ خدا
حضرت عبد العزیز یا حی کے واسطے

شاہ رحیم الدین شاہ بو بکر شبلی زماں حضرت سید حسین سید الطائفہ جانِ جہاں
شاہ سبزی سقطی و شاہ معروف کرخی عارفاں حضرت سید علی موسیٰ رضا شاہِ شہاں
موسیٰ کاظم امام پیشوا کے واسطے

جعفر صادق محمد باقر عالی مقام صابروں کے تاج حضرت عابد و صابر امام
سید الشہداء شہید کربلا حسین نام شاہِ مرداں شیر یزداں حضرت علی علیہ السلام
حضرت احمد محمد مصطفےٰ کے واسطے

چونکہ بادے پردہ را درہم کشید بہر صحن خانہ شد برما پدید
بولنے سے ہوا اس پردے کو ہٹا دیتی ہے تو ہمارا باطن صاف نظر آجاتا ہے

معمولاتِ شیخ

اس سلسلہ عالیہ کے پیرانِ عظام کے نزدیک فرائض و سُنن کے بعد ذکر و مراقبہ مذکورہ اور ان معمولات میں مشغول رہنا بہتر ہے۔

ان سب پر باقاعدگی سے عمل کرنا چاہیئے کیونکہ یہ تزکیۂ نفس اور تصفیۂ قلب کے لیے اکسیر کا درجہ رکھتے ہیں۔ لَا تَوْفِیْقَ اِلَّا بِاللّٰہِ

◎ (ہر نماز کے بعد) سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ (گیارہ مرتبہ)

◎ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط (۳۳ مرتبہ)

◎ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط (۲۰ مرتبہ)

◎ دُعائے سیّد الاستغفار: اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ۔ (تین مرتبہ)

ترجمہ سیّد الاستغفار۔ اے اللہ! تُو میرا پالنے والا ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تُو نے مجھے پیدا کیا اور مَیں تیرا بندہ ہوں اور مَیں تیرے ساتھ عہد و پیمان پر اپنی استطاعت کے مطابق قائم ہوں اور جو کچھ مَیں نے کیا اُس کی بُرائی سے تیری پناہ مانگتا ہُوں،

اے زباں ہم گنجِ بے پایاں توئی
اے زباں ہم رنجِ بے درماں توئی

اے زباں (صفتی ہے) اے شہرِ عزیز تُو ہے
اے زباں (بُرائی ہے) اے علاجِ مرض میں تُو ہے

تیری نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں اور گناہوں کا اقرار کرتا ہوں تو مجھے بخش دے کہ تیرے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخش سکتا۔

◎ وظیفہ غوثیہ اَلْمُحِیْطُ لَرَبُّ الشَّهِیْدُ الْحَسِیْبُ الْفَعَّالُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ۔ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔ (۱۱ مرتبہ بعد نماز عصر)

ترجمہ وظیفہ غوثیہ اللہ تعالیٰ احاطہ کرنے والا ہے گواہ ہے کفایت کرنے والا، افعال کا بنانے والا، صورتوں کا پیدا کرنے والا۔ اے اللہ! میں کمزور ہوں میری مدد فرما۔

◎ درود شریف غوثیہ: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاهِرِ الزَّكِیِّ صَلٰوةً تُحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَ تُفَكُّ بِهَا الْكُرَبُ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًا وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ (گیارہ مرتبہ)

◎ سمائے مبارک سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ:

سَیِّدُنَا مُحْیُ الدِّیْنِ اَمْرُ اللّٰهِ۔ شَیْخُ مُحْیُ الدِّیْنِ فَضْلُ اللّٰهِ۔ اَوْلِیَاءُ مُحْیُ الدِّیْنِ اَمْنُ اللّٰهِ۔ مِسْكِیْنُ مُحْیُ الدِّیْنِ نُوْرُ اللّٰهِ۔ غَوْثُ مُحْیُ الدِّیْنِ قُطْبُ اللّٰهِ۔ سُلْطَانُ مُحْیُ الدِّیْنِ سَیْفُ اللّٰهِ خَوَاجَهُ مُحْیُ الدِّیْنِ قُرْبَانُ اللّٰهِ۔ مَخْدُوْمُ مُحْیُ الدِّیْنِ بُرْهَانُ اللّٰهِ دَرْوَیْشُ مُحْیُ الدِّیْنِ اٰیَتُ اللّٰهِ۔ بَادْشَاهُ مُحْیُ الدِّیْنِ غَوْثُ اللّٰهِ فَقِیْرُ مُحْیُ الدِّیْنِ شَاهِدُ اللّٰهِ۔ (گیارہ مرتبہ)

مرد کم گوینده را فکریت ژرف — قعر گفتن چوں فزوں شد مغز رفت
کم گو انسان کا خیال گہرا ہوتا ہے — باتوں کا چھلکا جتنا ہے مغز ختم ہو جاتا ہے

◎ درود شریف غوثیہ : اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی سَیِّدِنَا الْغَوْثِ الْاَعْظَمِ ؓ (گیارہ مرتبہ)

◎ دُعائے استغفار : اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ ؕ (گیارہ مرتبہ)

◎ چہل کاف : کَفَاکَ رَبُّکَ کَمْ یَکْفِیْکَ وَاکِفَۃٌ ؕ کِفْ کَافُھَا کَکَمِیْنٍ کَانَ مِنْ کَلَکَاءٍ تَکْرُکْرًا کَکَرِّ الْکَرِّ فِیْ کَبْدٍ تَجَلِّی مُشْکِشَکَۃً کَلُکْلُکٍ لَکَکَا کَفَاکَ مَا بِیْ کَفَاکَ الْکَافُ کُرْبَتَہٗ یَا کَوْکَبًا کَانَ تَحْکِیْ کَوْکَبَ الْفَلَکَاءِ (تین مرتبہ)

ترجمہ : اے دل جس پروردگار نے بہت مصیبتوں میں تیری کفایت (حمایت) کی ہے وہی (پروردگار) اِن مصائب میں جو بھاری لشکر کی طرح گھات میں ہیں تیری کفایت کرے گا۔ اُن مصائب میں تیرے لیے کافی ہوگا جو مصائب کہ پے در پے (اور) سخت (اور) مضبوط رسّی (کی مانند) اور نیزہ زن مسلح لشکر اور فربہ اور قوی اونٹ کی طرح ظاہر ہوتے ہیں۔ اے ستارے! (اے قلب روشن) جو آسمانی ستارے کی مانند (منور اور درخشاں) ہے (یقین رکھ! کہ) تیرا رب (تیرا مولا) تمام پریشانیوں سے اب بھی تجھے کفایت کرے گا جیسے کہ گزشتہ پریشانیوں میں اُس قادر و کریم نے تیری کفایت کی۔

◎ درود شریف : اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔ (گیارہ مرتبہ)

ہر کہ خود بینی کند در راہِ دوست
جس کسی نے دوست کی راہ میں خود بینی کی

مغز را بگذاشت گل دید پوست
وہ مغز کو بھول گیا اُس نے صرف چھلکا دیکھا

◎ آیت کریمہ : یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

۱۱ مرتبہ (اوّل آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ)

اورادِ خاص حضورِ پُرنور روحی فداہٗ

بعد ہر نماز چاروں قل اور سورۃ فاتحہ تین تین مرتبہ۔ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ تا مُفْلِحُوْنَ ایک مرتبہ۔ آیت الکرسی تین مرتبہ۔ درود شریف تین مرتبہ۔ سیدالاستغفار تین مرتبہ چہل کاف تین مرتبہ پھر درود شریف تین مرتبہ۔

معمولات شریف

○ پچھلی رات کو تہجد گزار ہونا ○ تہجد تا نمازِ فجر ذکر اور مراقبہ میں مشغول ہونا ○ فجر کے بعد تلاوت قرآن مجید ○ دلائل الخیرات شریف بروایت علی حریری رحمۃ اللہ علیہ ○ دعائے حزب البحر شریف بروایت مولوی برہان علی صاحب فرنگی محلی لکھنوی ○ نماز چاشت چار رکعت دو سلام کے ساتھ ○ دنیا کے کاموں کو دیکھنا ○ دوپہر کو کھانا کھا کر فرصت ہو تو قیلولہ کرنا ○ بعد نماز ظہر امورات دنیوی ○ بعد نماز عصر کسی ایک درود شریف کو تین سو مرتبہ پڑھنا ○ بعد نماز مغرب تا عشا مراقبہ۔

دشمنِ من در جہاں خود ہیں مباد
اللہ کرے کہ میرا دشمن بھی دنیا میں خود ہیں نہ ہو

زانکہ از خود ہیں نیاید جز فساد
کیونکہ خود ہیں سے سوائے فساد کے کچھ نہیں ہوتا

ذِکر

ذکر کے لغوی معنی "یاد کرنا" ہیں۔ اصطلاح تصوف میں "تمام عالم سے لگ ہو کر اللہ کی طرف متوجہ ہونا اور یک دھیان سے یاد کرنا" ہے۔ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا (اور اپنے رب کے نام کا ذکر کرتے رہیں اور سب سے قلب و باطن سے ہر ایک سے ٹوٹ کر اُسی کے ہو رہیں)

سب سے افضل ذکر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ ہے اس کو نفی اثبات بھی کہتے ہیں اور اس کو کرنے کا سب سے افضل طریقہ پاس انفاس خفی ہے جو کہ ہمارے سلسلہ عالیہ میں رائج ہے جب سانس جسم میں اندر جائے تو دل میں لَآ اِلٰہَ اور جب باہر جائے تو اِلَّا اللہ کہیں۔ سر یا کسی عضو کو نہیں ہلانا۔ زبان تالو سے لگی رہے اور تلفظ ادا نہ ہو۔ چلتے پھرتے اُٹھتے بیٹھتے اس ذکر میں مشغول رہنا چاہیئے، کوئی سانس بھی اس سے خالی نہ جائے۔ سوتے وقت بھی یہ ذکر کرتے رہنا چاہیے تاکہ سوجانے پر بھی یہ جاری رہے۔ زبان سے کیے جانے والے اذکار میں دھیان ضروری نہیں لیکن اس ذکر کے لیے دھیان دل و دماغ کی یکسوئی درکار ہے۔

اس کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ذاکر قبلہ رُخ ہو کر حضوری شیخ میں بیٹھے۔ اگر مجلس شیخ میں حاضر نہیں تو پھر شیخ کا تصور کرلے دو زانو اس طرح بیٹھ جائے کہ دائیں پاؤں کا انگوٹھا بائیں پاؤں پر ہو۔ گیارہ مرتبہ درود شریف کے بعد سر کو بائیں طرف جھکا کر بائیں گھٹنے کے پاس لے جا کر سانس اندر کھینچنا شروع کرے اور دل میں لفظ لَآ کہنا شروع کرے سر کو دائیں گھٹنے پر لاتے اِلٰہ شروع کرے اور دائیں شانے پر ختم کرکے سر کو تھوڑا سا پشت کی جانب خم کرے۔ وہاں سے بغیر زبان ہلائے لَآ اِلٰہ کہتا ہوا لوٹتے ہوئے سانس کی ضرب کو زور سے قلب پر لگائے۔ یہ ذکر وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ

زو مکل زشتی کرنیکیہائے ما
گناہ کی وہ زشتی جو نیکیوں کو کھا جاتی ہے

زشت آید پیش آں زیبائے ما
اُس محبوب کے سامنے کچھ حیثیت نہیں ہیں

بُکْرَةً وَّاَصِیْلًا ۝ (صبح و شام اپنے رب کے نام کا ذکر کیا کریں) کے مطابق نمازِ فجر و مغرب کے بعد کم از کم تین منٹ یا بقدرِ ہمت وذوق کرنا ہے۔ بعد از ذکر پھر گیارہ مرتبہ درود شریف۔ اِس سلسلہ عالیہ کی تعلیم مختصر ہے۔ عموماً اسی طور سے ذکر کی تعلیم کی جاتی ہے اور اِسی پر ختم۔

مراقبہ

رِس کے لُغوی معنی رقیب ہونا یعنی نگہبان ہونا ہے۔ اصطلاحِ تصوف میں غیر اللہ سے قلب کا نگہبان ہونا اور غیر اللہ کے خطرات کو قلب سے دُور کرنا مراقبہ ہے یعنی ذاتِ حق کا اپنے باطن میں مشاہدہ کرنے کے لیے یک دھیان اور تصور میں رہنا مراقبہ کہلاتا ہے۔ ابتدا میں طالب بعد از نمازِ فجر و مغرب کچھ دیر کے لیے مراقبہ کرے۔ گر ہو سکے تو ہر نماز کے بعد بھی کچھ دیر مراقب رہے۔ مراقبہ کو روز بروز ترقی دے یہاں تک کہ قلب سے ایک لمحہ بھی مراقبہ قطع نہ ہو پائے۔

طالب دو زانو ہو کر بطریق نشستِ قُرفصاء (بائیں پاؤں کی پُشت کو بائیں پاؤں کے تلوے پر رکھ کر) آنکھیں بند کرلے۔ فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ (پس تم جدھر بھی رُخ کرو گے، اُدھر ہی اللہ کی توجہ ہے، یعنی ہر سمت ہی اللہ کی ذات جلوہ گر ہے) کے مطابق برزخ شیخ کو چہرۂ حقیقی سمجھ کر دل یقین کر کے صحیح ملاحظہ کے ساتھ مراقب رہے۔ وہ صورت کبھی سامنے، کبھی قلب کے اندر نظر آئے گی اور کبھی غائب ہو جائے گی۔ لیکن طالب اپنے تصور سے برزخِ شیخ کو ایک لمحہ بھی نہ ٹرنے دے۔ مراقبہ میں برزخ شیخ کے علاوہ جو بھی انوار و تجلیات ظاہر یا محسوس ہوں اُن کی طرف توجہ نہ دے۔ اِس مراقبہ یعنی مراقبہ برزخ شیخ کے فوائد تحریر و بیان سے بالا تر ہیں۔

خدمتِ خود را سزا پنداشتی
تو لولائے جُرم ازاں افراشتی

اگر تُو نے اپنی عبادت کو اچھا سمجھا ہے
تو تُو نے خطاکاری کا جھنڈا بلند کر دیا

ترتیب ختم شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝ لَوْ اَنْزَلْنَا
هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا
مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۚ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ
نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ
الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ

بس کن کہ یہ شمار عبادت بکند
دست آں کہ جز عبادت کرتے نہ کند

دل بر خوان و ثواب آں نہ کند
[illegible]

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ
وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۚ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ
مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ؕ
لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ
وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا
اَحَدٌ ۝ تین بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

خود حقیقت معصیت باشد خفی
لیکن از وے چوں نمود کسب کاری می رود

بس کہ کار تو پسندیدی صفی
ہست کفر اندر طریقت پیش ما

فِي الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ
اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ
الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ
الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۙ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ
نَسْتَعِيْنُ ۙ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ
الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ آمين

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى
لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ

آدمی دوں حسرتیں تاں بود | زانکہ قوت نان ستون جاں بود
آدمی بھی روٹی کا محتاج ہوتا ہے | کیونکہ روٹی کی مدد جان کا ستون ہے

الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ
يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ
قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى
هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝
وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ ۝ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ
مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ
اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ
دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝
مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ
رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ
النَّبِيّٖنَ ۝ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝
اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ

چوں بنا در گشت مستغنی زناں
جسم خاکی را ز روح آید بہا

عاشق نام ست و مدح شاہاں
تو پئی ہم دری و پئی توفیق پسند

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا
تَسْلِيْمًا ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (تین بار)

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۚ وَسَلٰمٌ
عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۚ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۚ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۚ

ہیچ کافر را بخواری منگرید
کسی کافر کو بُری نگاہ سے نہ دیکھ

کہ مسلماں مُردنش باشد اُمید
ہو سکتا ہے کہ وہ مرنے سے پہلے مسلمان ہو جائے

شجرۂ طیبہ

سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ شریف

حضرت سید خواجہ محمد عالم امیری بخاری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سید خواجہ محمد امیر کلال شاہ نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سید بابا سماسی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سید امیر محمد کرمانی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سید علی رامتینی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سید محمود انجیر فغنوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سید عارف ریوگری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سید عبدالخالق غجدوانی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سید یوسف ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سید بوعلی فارمدی طوسی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سید حاجی محمد کرگانی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سید خواجہ ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سید سلطان العارفین بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سید امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سید قاسم بن محمد بن ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

حضرت سید سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

حضرت سید سرور انبیاء ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

حضرت سید خواجہ عبدالخالق غجدوانی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سید خواجہ عبداللہ حراز رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سید خواجہ یعقوب چرخی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سید خواجہ بہاء الحق نقشبند رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سید خواجہ علاء الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سید خواجہ یعقوب یوسفی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سید خواجہ محمد پارسا رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سید خواجہ محمد زاہد رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سید خواجہ درویش محمد رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سید خواجہ امکنگی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سید خواجہ محمد اسلام رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سید خواجہ محمد یحییٰ طوسی رحمۃ اللہ علیہ

سرورِ کائنات، فخرِ موجودات، جامع الصفات، محمع حسنات

حبیبِ خدا

احمدِ مجتبیٰ محمدِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

چہ خبر داری ز ختم عمر او
تو بگردانی ازو یکبارہ رو

تمہیں اُس کی عمر کے جانے کی کیا خبر
تو نہ پھیرہ اُس سے یہ منہ لیا ہے

شجرۂ طیبہ

سلسلۂ ہدایت و ارشاد

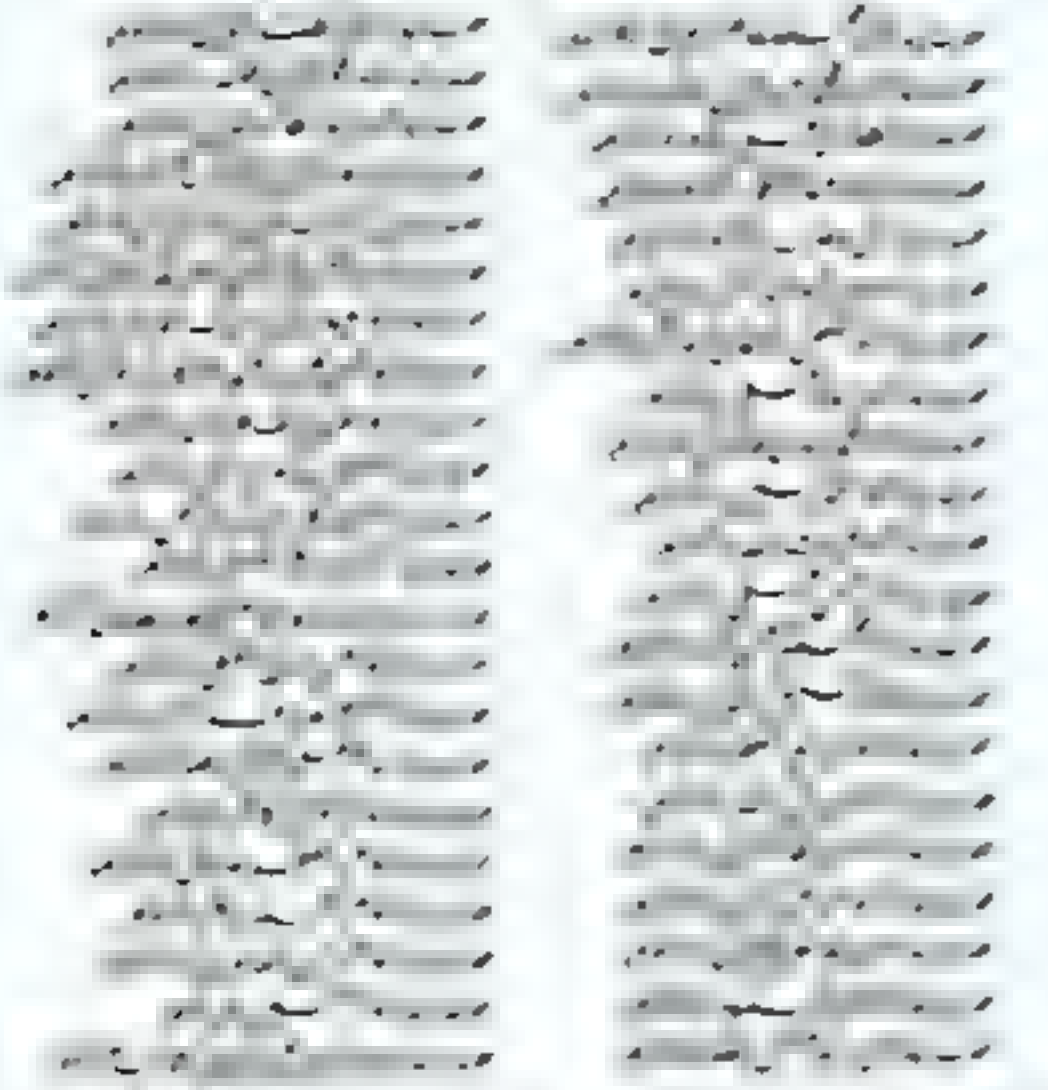

حمد و صلوٰۃ کے بعد واضح ہو کہ یہ چند صفحات مشتمل ہیں
حمد خدا
کی
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُعْطِي الْمَنَّانِ الْمُتَفَضِّلِ مِنْ غَيْرِ اسْتِحْقَاقٍ وَسُؤَالٍ

سلسلۂ عالیہ چشتیہ شریفیہ

بر درِ کاشانۂ فخرِ موجودات جامع نعتِ صفات، مصنوعِ حسنات
حبیبِ خدا
احمدِ مجتبیٰ محمدِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

ملت ما جز ادب چیزے نیست
ایں رہ از رفتن بہ خلوتے بہ است

لغت

آب در تارہ و سیر اب

آزردہ ناراض۔ ناخوش۔ خفا

آصف برخیا حضرت سلیمانؑ کے وزیر تھے۔

آفرینش پیدائش۔ مخلوق۔ دنیا

آویزاں لٹکا ہوا

آہ و فغاں رونا پیٹنا۔ واویلا کرنا

آیاحت جائز۔ جواز

ابتلا و آزمائش۔ مصیبت

ابدال اہل تکوین۔ اولیاء اللہ کا ایک طبقہ جن کی تعداد چالیس ہوتی ہے

ابرار اہل تکوین اولیاء اللہ کا ایک طبقہ۔ ان کی تعداد سات ہوتی ہے۔ ابرار کا ایک معنی نیک اور پرہیزگار لوگ بھی ہے

ابر و برق بادل اور بجلی

ابرہہ حبشہ کا عیسائی حاکم جس نے کعبہ شریف سے حسد کی بنا پر القلیس کا گرجا بنایا۔ اور جب باوجود کوشش اس میں کعبہ جیسی رونق نہ ہوئی تو کعبہ کی تخریب کے لئے ہاتھیوں کا لشکر بھیجا جو کہ تمام کا تمام بحکم الٰہی ابابیل پرندوں کی کنکریوں سے تباہ و برباد ہو گیا۔

ابن الوقت وہ صوفی یا سالک جو حوں و رتحیات پر قابو نہ پا سکے اور اس سے خوارق اور کرامات کا مضطرا ظہور ہونے لگے۔

ابن الوقت وہ صاحب مقام سالک یا صوفی جس کو احوال پر قابو ہوتا ہے اور جس کو روح و نفس پر پوری طرح سے قدرت حاصل ہوتی ہے اس سے کرامات کا ظہور نہیں ہوتا کیونکہ وہ ان باتوں کو سنت اللہ کے خلاف سمجھتا ہے۔

ابولہب اور اس کی بیوی: ابولہب کنیت اور نام عبدالعزیٰ ہے اس کی بیوی کا نام اروی اور کنیت ام جمیل تھی۔ ابولہب رسول کریمؐ کا حقیقی چچا تھا لیکن یہ دونوں میاں بیوی رسول کریمؐ کو تکلیف پہنچانے میں سب سے پیش پیش تھے۔ ابتدائے دعوت سے آخر دم تک ہر امر میں آپ کی مخالفت کرتے رہے۔ بالآخر ان دونوں کی کفر کی حالت میں موت ہوئی۔ سورۃ لہب انہی دونوں کے متعلق نازل ہوئی۔

ابوالبشر انسانوں کے باپ یعنی حضرت آدمؑ

ابوحنیفہؒ آپ کا اسم گرامی نعمانؒ، والد کا نام ثابت اور آپ کی کنیت ابوحنیفہ ہے۔ آپؒ امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابتؒ کے نام سے جانے جاتے ہیں۔ آپ علم و شریعت کے مہر و ماہ بن کر آسمان طریقت پر روشن ہوئے۔ آپ نہ صرف رموز حقیقت سے آگاہ تھے بلکہ دقیق سے دقیق مسائل و علوم کے معانی و مطالب واضح کر دینے میں مکمل عبور رکھتے تھے۔ آپ کی عظمت و جلالت کی یہ دلیل ہے کہ غیر مسلم بھی آپ کی تعریف و احترام کرتے تھے اور آپ کی محبت و ریاضت کا صحیح علم تو خدا ہی کو ہے۔ آپ کو بڑے بڑے جلیل القدر

جانور قریہ شود لیک از علف
جانور چارے سے موٹا ہوتا ہے

آدمی قریہ ز عزت است شرف
لیکن آدمی دنیاوی عزت و شرف سے بڑا ہوتا ہے

صحابہؓ سے شرفِ تلمذ حاصل رہا۔ حضرت فضیل بن عیاضؒ حضرت ابراہیم ادہمؒ اور حضرت بشر حافیؒ جیسے جلیل القدر اولیاء کرام آپ کے شاگردوں میں شامل ہیں۔ آپؒ کا وصال 150ھ کو ہوا اور آپ کا مزار قدس عراق میں ہے۔

ابلیس خدا کی رحمت سے ناامید۔ شیطان

اتباع پیروی کرنا۔ اطاعت

اتحادِ تام مکمل اتحاد۔ ایسا اتحاد جس میں دوئی کا تصور نہ ہو۔

اتصال ملاپ۔ قرب۔ کسی کام کا لگاتار ہونا

اتہام تہمت الزام۔ شک و شبہ۔

اٹکل اندازہ۔ قیاس۔ شناخت

اٹکل پچو بے بنیاد۔ ہوٹ پٹانگ۔ بغیر اندازے کے۔

اجتہاد فقہ اسلامی کی اصطلاح میں قرآن و حدیث اور اجماع پر قیاس کر کے شرعی مسائل کا اخذ کرنا۔

اَجل موت۔ قضا

اَجل بہت بزرگ۔ جلیل القدر

احتیاج حاجت۔ ضرورت۔ خواہش

احتمال شک و شبہ۔ وہم۔ گمان

اَحدیت ایک ہونا۔ یکتائی

اَحسن تقویم عمدہ طور سے درست کرنا سب سے اچھی صورت۔ مراد انسان

اَحوال وہ کیفیت جو سالک پر طاری ہوتی ہیں۔

اختلافِ طبعی طبیعتوں کا فرق

اُخروی اگلے جہان (آخرت) کے متعلق

اَخفیٰ پوشیدہ کرنا۔ چھپانا۔ لطائفہ ستہ میں سے ایک لطیفہ کا نام بھی ہے۔ جو ام الدماغ میں ہوتا ہے۔ نور اس کا مثل سیاہی چشم کے سیاہ ہوتا ہے

اخلاقِ رذیلہ اخلاقِ ذمیمہ۔ بری عادتیں

ادراک دریافت کرنا۔ عقل۔ فہم۔ رسائی

ادراکِ بسیط حق تعالیٰ کے وجود کا ادراک

اَرغنون وہ باجہ جس کا موجد افلاطون ہے۔

اَزبر طوطے کی طرح زبانی یاد کر لینا

اَرذل بہت ذلیل۔ نہایت کمینہ

اسباب و علل سبب و علت کی جمع۔ وجوہات۔ وسائل

استسقا وہ بیماری جس میں پانی کی حرص بڑھ جاتی ہے۔ جتنا زیادہ پانی پیا جاتا ہے اتنی ہی پیاس بڑھتی جاتی ہے۔

اَسپ گھوڑا۔ شطرنج کا مہرہ

استدلال دلیل۔ ثبوت

استغراقِ محویت خدا کی یاد میں محو ہو جانا

استغناء بے پروائی۔ بے فکری

استدراج غیر مسلموں سے خرقِ عادات افعال کا ظاہر ہونا

استفاضہ فیض پانا۔ فائدہ اٹھانا

اَسفل نہایت نیچا۔ انتہا کا ذلیل

جانور شہر یہ شود لیک از علف
جانور چارے سے موٹا ہوتا ہے

آدمی شہر یہ ز عزت و شرف
لیکن آدمی دنیاوی عزت و شرف سے موٹا ہوتا ہے

اسرار نامہ۔ حضرت شیخ فریدالدین عطارؒ کی فارسی شاعری کی ایک کتاب، موضوع مسائل تصوف ہے۔ روایت ہے کہ حضرت مولانا رومؒ جب بچپن میں اپنے والد کے ہمراہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے "اسرار نامہ" بطور تحفتاً مولانا کو عطا کیا۔

اسرافیلؑ ایک مقرب فرشتے کا نام جس کو قیامت کے دن صور پھونکنے کی ذمہ داری سپرد کی گئی ہے۔

اسرائیلؑ حضرت یعقوب کو قرآن میں اس نام سے بھی پکارا گیا ہے۔ لفظی معنی "بات کرنے وقت خدا کی جانب چلنے والا ہے" کے ہیں۔ یہ اُن کا عبرانی نام ہے۔

اشتباہ مشابہ ہونا۔ دو چیزوں کا اس طرح ہم شکل ہونا کہ دھوکہ ہو جائے۔

اشرار۔ برے لوگ۔ شیطان صفت شرانگیز لوگ۔

اشغال باعمل۔ عمل کے ساتھ مصروفیت۔ عمل میں مصروف

اشکال۔ مشکل۔ دشواری

اشہب: کالے رنگ کا گھوڑا جس پر سفیدی غالب ہو۔

اشہب باز۔ سفید باز۔ سفید عقاب (عقابوں کی نایاب قسم)

اصطرلاب: ایک آلہ جس سے ستاروں کی بلندی، مقام اور رفتار معلوم کرتے ہیں۔

اطلس: ایک قسم کا ریشمی کپڑا

اعادہ لوٹانا۔ دوہرانا۔ بار بار کرنا۔

اعراض۔ منہ پھیرنا۔ روگردانی کرنا

افسوس جادو۔ سحر۔ فریب

افاضہ فیض پہنچانا۔ فائدہ پہنچانا

افاضۂ حیات۔ زندگی کو فیض یا فائدہ پہنچانا

اقبال خوش قسمتی۔ خوشحالی۔ عروج

اقلیم ولایت

اکراہ نفرت۔ کراہت۔ ناخوشی۔

اکسیر بہت مؤثر دوا۔ کیمیا وہ شے جو تانبے کو سونا اور پیتل کو چاندی بنا دے۔

اکلِ حلال حلال کی روزی

الی الحق حق کی طرف۔ اللہ تعالیٰ کی طرف

الش بچی کھچی ہڈی سامنے کا کھانا

القا ڈالنا۔ غیب سے دل میں ڈالنا۔ وہ بات جو حواس میں ڈال دے۔

الوہیت خداوندی۔ شانِ خداوندی۔ ربانیت

الہام اس کو حکمت، علم لدنی، فیض، فتح اور کشف سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ یہ وہ علم ہے جو ودیعت اللہ کے قلوب پر خدا کی جانب سے نازل کیا جاتا ہے۔ جو علم انبیاء اور رسولوں کو عنایت ہوتا ہے وہ وحی ہے اور اگر اس کی تلاوت بھی ہوتی ہو تو وہ وحی متلو ہے جیسا کہ قرآن، توریت، انجیل، زبور۔ اگر اس کی تلاوت نہ ہو تو حدیث سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ وحی و خداوندی خطا اور غلطی سے بالکل محفوظ ہے۔ الہام میں غلطی کا احتمال ہوتا ہے۔ اس لیے بسا اوقات شیطانی القاء

چوں دو کس بر ہم زنند بے پیچ شک
جیب دو انسان نہ پس میں سے ملتے ہیں

درمیاں شاں ہست قدرِ مشترک
تو اُن میں کوئی نہ کوئی قدرِ مشترک ضرور ہوتی ہے

کو الہام ربانی سمجھ بیٹھتا ہے۔

الٰہی نامہ حضرت شیخ فرید الدین عطارؒ کی فارسی شاعری کا رسالہ جس میں تصوف کے گہرے اور نازک مسائل کو نثر کی سی روانی اور سادگی سے بیان کیا گیا ہے۔

امر کُن کَان (ہو جا) کا فرمان

امعان لغوی معنی چشمہ کو جاری کرنے دور دور تک کرنے کے ہیں۔ چونکہ روح جسم سے جدا ہو کر روانہ ہوتی ہے۔ اس لیے اس کو روان کہتے ہیں۔ لہٰذا امعان کے معنی نظر و گہرائی کی طرف روانہ کرنے کے ہوئے

اُمید و بیم: امید اور ڈر۔ مشتبہ حالت

اُمّی۔ مراد رسول کریمؐ ہیں۔ آپ کا نسب ہے۔ آپ نے دنیا کے کسی مکتب میں تعلیم نہ پائی تھی۔ اور نہ ہی کسی دنیاوی استاد سے علم حاصل کیا تھا۔

اَنَا الحق میں خدا ہوں۔ حضرت منصورؒ محویت کے عالم میں یہ کلمہ کہہ اٹھے اور علماء نے سولی پر لٹکا دیا

انانیت خودی۔ غرور۔ خود بینی

انبساط یبسط خوشی۔ کھلنا۔ شادمانی۔ وہ کیفیت جس میں مسلسل دارداتِ غیبی کی وجہ سے روح میں نشاط رہتا ہے۔

اِنجذاب جذب کرنا یا ہونا

اِنجیل الہامی کتاب جو کہ حضرت عیسیٰؑ پر نازل ہوئی۔

اَنَسؓ بن مالک آپؓ مالک کے بیٹے تھے اور آپ کی والدہ کی کنیت اُم سلیمؓ تھی۔ مالک کے بعد حضرت اُم سلیمؓ نے حضرت ابوطلحہ انصاریؓ سے شادی کر لی۔ حضرت انسؓ کی تربیت حضرت ابوطلحہؓ نے کی۔ جب رسول کریمؐ ہجرت کر کے مدینہ تشریف لائے تو حضرت انسؓ دس سال کے تھے۔ حضرت ابوطلحہؓ نے آپؓ اور آپ کی والدہ کو رسول کریمؐ کی خدمت پر مامور کر دیا۔ انہوں نے نہایت ہی خوش اسلوبی سے دس سال تک آپؐ کی خدمت کی اور خادم خاص کا رتبہ پایا۔ آپ حضرت انسؓ سے بہت خوش تھے اور بہت دعائیں دیتے تھے۔ حضرت عمر فاروقؓ کے دورِ خلافت میں آپ بصرہ میں آباد ہو گئے تھے۔ ۹۱ ہجری میں آپ کا بصرہ ہی میں وصال ہوا۔ بصرہ میں رہنے والے صحابہ کرامؓ میں آپ کا سب سے بعد میں وصال ہوا۔

اِنشراح کھلنا۔ کشادہ ہونا۔

اِنشراحِ صدر سینے کا کشادہ ہونا

انشرائی وہ حالت جس میں احوال کھلے ہوئے اور واضح ہوں۔

اَنفس بہت نفیس۔ بہت اچھا۔

اَنفُس نفوس۔ روحیں

انفعال۔ گل جانا۔ جذب ہونا

اَنفاس نفس کی جمع۔ سانسیں۔ دم

اِنقطاع منقطع ہونا۔ کاٹا ہوا ہونا۔ بریدہ ہونا۔

اَنگبیں جنت میں شہد کی نہر

اوقیہ وزن کرنے کا ایک قدیم پیمانہ جو چالیس درہم کے وزن کے

کے پَرد مُرغے گرِ باجنسِ خود
ہر پرندہ پسے ہم جنس کے ساتھ ہی اُڑتا ہے

صُحبتِ ناجنس گورست و لحد
کیونکہ ناجنس کی صحبت قبر کی طرح ہے

برابر ہوتا تھا۔

اوہام وہم کی جمع۔ ذہنی تصور

اہرمن قدیم ایرانیوں کے عقیدہ کے مطابق وہ خدا جو شر کا خالق ہے۔

آہرت متدن لوہے کی بنائی ہوئی جس پر سونار لوہا کوٹتے ہیں اور سنار سونا چاندی گھڑتے ہیں۔

اویس قرنیؓ آپؓ عامر کے بیٹے تھے اور یمن کے علاقہ قرن کے باشندے تھے۔ آپؓ کو رسول کریمؐ سے والہانہ عشق تھا۔ چونکہ ان کی والدہ ان کی خدمت کی محتاج تھیں۔ اس وجہ سے ان کی دلی کریمؐ کی خدمت میں حاضری نہ ہو سکی۔ آخری عمر میں بصرہ میں آکر آباد ہو گئے تھے۔ حضرت عمر فاروقؓ نے اپنے زمانہ خلافت میں ان کو نبی کریمؐ کا سلام پہنچایا اور دعا کی درخواست کی۔ حضرت اویس قرنیؓ کی نسبت سے نسبت اویسیہ وہ نسبت کہلاتی ہے جو کسی مرید کو شیخ سے جسمانی ملاقات کے بغیر حاصل ہو جائے

اہل اللہ اللہ والے۔ اولیاء کرام رحمۃ اللہ علیہم

اہل دید دیکھنے والے لوگ۔ صاحب نظر۔ صاحب باطن

اہل شنید سننے والے لوگ

اہل شقاوت بدنصیب لوگ۔ سنگدل لوگ

اہل رشد وہ دنیاؒ ہیں جن کے سپرد مخلوق کی ہدایت، قلوب کی اصلاح و تربیت اور اللہ کا قرب حاصل کرنے کی تعلیم ہوتی ہے ان اولیاء میں سے اپنے زمانے میں سب سے افضل کو قطب الارشاد کہتے ہیں۔

اہل تکوین وہ دس اللہ جن کے سپرد مخلوق کے معاش کی اصلاح، دنیا کا انتظام کرنا ہوتا ہے ان میں سے سب سے افضل کو قطب التکوین کہتے ہیں۔

اتھاہ جس کی گہرائی کا پتا نہ چلے۔

ایٹھن مروڑ، کھچاؤ

(ب)

بادِ خزاں پت جھڑ کی ہوا

بادِ بہاری موسم بہار کی تازہ ہوا

بادِ سموم بہت گرم ہوا۔ لو

باطن پوشیدہ چیز۔ اندرون۔ ظاہر کی ضد

بار برداری بوجھ اٹھانے والا

بازیچہ کھلونا

بدبیدگی قرائش۔ بدھوتی

بام بالائی منزل۔ صحن۔ سویرے

بہ قوت مردی۔ قوت جماع

بایزید بسطامیؒ آپؒ کا اصل نام طیفور تھا۔ آپ سے جو سلسلہ تصوف جاری ہوا وہ سلسلہ طیفوریہ کہلاتا ہے۔ طریقت اور تصوف کے دوسرے سلسلے بھی آپ تک پہنچتے ہیں۔ ریاضتوں، مجاہدات اور کرامات میں یکتا اور فرد تھے۔ حضرت جنید بغدادیؒ فرماتے تھے کہ "اویس اللہ میں آپؒ کا وہی مقام ہے جو فرشتوں میں حضرت

در جہاں ہر چیز چیزے می کشد
دنیا میں ہر چیز دوسری چیز کو کھینچتی ہے

کفر کافر را و مرشد راہ را
کفر کافر کو اور ہدایت دینے والا ہدایت دینے والے کو

جبرئیل کا"۔ شہر بسطام میں ۱۳ر شعبان ۲۳۲ھ کو آپ نے وصال فرمایا۔

بخارا: ماوراء النہر یعنی ازبکستان کا ایک مشہور شہر جو کہ تجارت کا مرکز ہونے کے ساتھ علماء و فضلاء کا مولد و مسکن رہا ہے۔ مسلمانوں کے دور میں بخارا شہر تمدنی ترقیوت کا گہوارہ تھا اور علمائے ظواہر کا وہاں پر مجمع تھا۔ امام بخاریؒ یعنی امام اسماعیل بخاریؒ مؤلف صحیح بخاری اسی شہر کے رہنے والے تھے اور یہیں مدفون ہیں۔ اس وقت یہ روس کی آزاد ریاست ازبکستان کے صوبہ بخارا کا صدر مقام ہے۔

بختی: اونٹ اس نسل کا اونٹ جو بخت نصر نے عربی اونٹنی اور گائے اونٹ سے بنائی تھی۔ یہ سُرخ رنگ کا عظیم الجثہ اونٹ ہوتا ہے۔

بدول: ناموا بغیر

بدیہۃً: اتم: مکمل طور پر

بدطینت: بری عادت والا۔ بدخصلت

برات: نجات۔ آزادی چھٹکارا

بُراق: وہ جنتی چوپایہ جس پر حضور شب معراج کو سوار ہو کر ساتوں آسمانوں پر تشریف لے گئے۔

بُردہ: غلام

بُردہ فروش: غلاموں کی تجارت کرنے والا

بُردبار: برداشت کرنے والا۔ متحمل۔ صابر

بَرزخ: دو مخالف چیزوں کے درمیان کی چیز۔ مرنے کے بعد قیامت تک کا زمانہ

بَرخشکی: جنگل۔ بیابان

برگشتہ: پھرا ہوا منحرف۔ مخالف

بَرگ: پتا۔ ورق

بزم: مجلس محفل

بساط: فرش۔ ہمت طاقت۔ چوسر اور شطرنج کھیلنے کا کپڑا یا لکڑی

بسیط: کشادہ۔ وسیع

بسیار: نہایت زیادہ۔ بے انتہا

بسیار گوئی: بہت زیادہ بولنا

بشرہ: چہرہ۔ حلیہ۔

بصیرت: بینائی۔ دل کی بینائی۔ عقلمندی۔ دانائی

بَعث: مردے کو زندہ کرنا۔ پیغام بر بھیجنا

بعید: دور۔ فاصلے پر۔ ملحدہ۔ قیامت

بغداد: عرب کا مشہور شہر اور عراق کا دارالخلافہ اسے نوشیرواں بادشاہ نے آباد کیا۔ اس کا اصل نام باغ داد تھا۔ نوشیرواں بادشاہ یہاں ہفتہ میں ایک دفعہ مظلوموں کی داد رسی کیا کرتا تھا۔ کثرت استعمال کی وجہ سے الف "ا" حذف ہو کر بغداد رہ گیا۔ یہ دریائے فرات کے کنارے پر آباد ہے۔ خلفائے عباسیہ کا دارالخلافہ رہنے کی وجہ سے دنیا کے مشہور شہروں میں سے ہے۔ علم و ادب اور شان و شکوہ کا مظہر رہ چکا ہے۔ ہلاکو خان تاتاری کے حملہ کے بعد جس میں اس شہر کے سوا لاکھ افراد قتل ہوئے اپنی پہلی شان و شوکت پر نہ رہا۔ حضور غوث پاک حضرت میراں محی الدین گیلانی شیخ عبدالقادر جیلانی کا مدفن

آں کیکے چوں نیست با اخیار یار
جو شخص سبکوں کا یار نہیں ہے

لاجرم شد پہلوی فخار جار
ناچار بدوں کے پہلو کا پڑوسی بنا

ہونے کی وجہ سے مرجع خاص و عام ہے

بقاص ہجری قریش

بقائے دائمی ہمیشہ کی زندگی۔ حیات جاودانی

بقعہ زمین کا ٹکڑا

بلخ افغانستان کے موجودہ صوبے بلخ کا ایک چھوٹا شہر ہے۔ یہ صوبہ کے صدر مقام مزار شریف سے تقریباً بیس کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ اس کا دنیا کے قدیم ترین شہروں میں شمار ہوتا ہے۔ عرب اس کو ام البلاد یعنی شہروں کی ماں کہتے تھے۔ مورخ رومؔ بھی اسی تاریخی شہر میں پیدا ہوئے

بلعم باعور بنی اسرائیل کے ایک بہت بڑے عالم اور بزرگ یہودی تھے چونکہ اس نے حضرت موسیٰ کی قوم کے مخالفین کے حق میں دعا کی تھی۔ اس لیے حضرت یوشع نے اس کے حق میں بددعا کی اور اس کی دعا قبول جاتی رہی اور وہ مردود ہو گیا۔

بلال بن رباح المشہور سیدنا بلال حبشی امیہ بن خلف کے حبشی النسل غلام تھے۔ اسلام قبول کرنے پر مالک کے بے انتہا ظلم و ستم کی وجہ سے حضرت ابوبکر صدیق نے خرید کر آزاد کر دیا۔ حضرت سیدنا بلال کو مؤذن رسول ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔

بلائے جان جان جانے مصیبت

بمزہ کے برابر کے مطابق

بنسی بانسری۔ نے۔ مرلی

بنی نضیر یہود کا ایک قبیلہ تھا جو کہ مدینہ کے طرف میں آباد تھا۔ انہوں نے مخفی طور پر رسول کریم کو قتل کرنے کی سازش کی تھی۔ جس کا حضور کریم پر انکشاف ہو گیا۔ اس جرم کی پاداش میں اس قبیلہ کے طرف سے ۴ ہجری میں جلاوطن کر کے خیبر میں آباد ہونے کی اجازت دے دی گئی۔

بنو قریظہ یہ یہود کا قبیلہ مدینہ کے طرف میں آباد تھا۔ رسول کریم نے ان کے ساتھ ایک معاہدہ کیا تھا۔ جس کی رو سے فریقین کو دشمن کے مقابلہ میں ایک دوسرے کی مدد کرنا ضروری تھا۔ لیکن غزوہ خندق کے موقع پر مسلمانوں کی مدد اور کنارہ مخالفین سے مل کر مسلمانوں سے برسرِ پیکار ہو گئے۔ جب مسلمانوں کو فتح و نصرت ہو گئی تو رسول کریم نے ان لوگوں کو محاصرہ ٹکس کی سزا موت دی جو کہ یہودی شریعت کے مطابق تھی

بوالفضول بیہودہ

بوستان ع۔ گلستان کی طرح بوستان بھی شیخ سعدیؒ کی دوسری ہم تصنیف ہے۔ جس طرح فارسی نثر میں گلستان کو ممتاز و شرف حاصل ہے بوستان کو نظم میں وہی درجہ میسر ہے۔ بوستان کی تقریباً تمام حکایات شاعر کی اپنی سرگزشت اور تجربہ و مشاہدات پر مبنی ہیں یہی وجہ ہے کہ انہوں نے ان تجربات اور واقعات سے جو اخلاقی نتائج اور پند و مواعظ اخذ کئے ہیں ان کا پڑھنے والوں کے دل پر گہرا اور دیرپا اثر ہوتا ہے۔

بیدا بزدن۔ لاغر۔ بے مزہ۔ پرانا۔ پھس پھسا

بیدوباش سکونت۔ قیام

حق ذاتِ پاک اللہ الصمد — کہ بُود بہ مارِ بد از یارِ بد
اللہ پاک کے سب کی قسم — بُرے ساتھی سے بُرا سانپ بہتر ہوتا ہے

بہرِ وحدت: وحدت کا سمندر۔ اللہ تعالیٰ

بہمہ وجود: تمام تر وجود کے ساتھ

بھیک: جانوروں کی خصوصیت

بھی: ایک پھل کا نام جو کہ سیب سے مشابہ ہے

بے بہرہ: بدقسمت۔ بدنصیب

بے تامل: ہچکچاہٹ کے بغیر۔ بے فکر

بے ثباتی: جس میں قرار نہ ہو۔ ناقابل تغیر۔ ناپائیداری

بچوں: وہ ذات جس کی حقیقت دریافت نہ کی جا سکے۔

بے چون و چرا: بے دلیل۔ کسی عذر کے بغیر

بے سروپا: حیران و پریشان۔ بے بنیاد

بید: ماس کا بے پھل درخت۔ دوسرے درختوں کے پھل سورج کے قرب سے پکتے ہیں جبکہ بید کو اس قرب کا کوئی فائدہ نہیں۔

بیع: فروخت

(پ)

پاداش: نتیجہ۔ سزا۔ بدلہ

پارہ پارہ کرنا: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ دھجیاں اڑانا

پاک طینت: پاک عادت والا

پالان: وہ گدا جو گدھے کی کمر پر بیٹھنے کے لیے کسا جاتا ہے۔

پالن ہار: پالنے والا

پژمردگی: افسردگی۔ کملاہٹ۔ مرجھاہٹ

پچھوا: مغرب سے آنے والی ہوا

پراگندہ: پریشان۔ حیران۔ متفکر

پرتو: عکس۔ سایہ۔ روشنی۔ کرن

پرداختہ: آراستہ کیا ہوا۔ سنوارا ہوا

پردہ دری: عیب کھول دینا

پرکار: بسولہ

پرگو: ہاتوتی

پروا: بادِ مشرقی۔ صبا

پروین: سات ستاروں کا جھرمٹ

پرِ یال: آنکھ کی ایک بیماری جس میں پلکوں کے اندر سے مزے ہوئے بال نکل آتے ہیں اور آنکھ کے ڈھیلے میں چبھتے رہتے ہیں۔

پس خوردہ: بچا ہوا۔ باسی۔ سامنے کا کھانا

پکھال: بڑی مشک۔ پانی بھرنے والا کھال کا تھیلا

پلیدی: ناپاکی۔ نجاست

پنہاں: چھپا ہوا

پوستین: دنبے کی کھال سے بنا لباس جو کہ سردیوں میں پہنا جاتا ہے۔

پیادہ: پیدل، لشکر فوج کا مہرہ

پیام بر: قاصد۔ سفیر۔ ایلچی

پیراہن: لباس۔ جامہ۔ کرتا

پیر نابالغ: بے وقوف بوڑھا

پیش خیمہ: کسی واقعہ کی تمہید

مار بد جانے ستاند اے سلیم
بُر سانپ تو صرف تمہاری جان لے سکتا ہے

مار بد آرد سوئے نارِ جحیم
لیکن تُو، تو تجھے جہنم میں پہنچا دے گا

پیش بینی دور اندیشی

پیہم لگاتار۔ متواتر۔ پے در پے

(ت)

تازیانہ کوڑا۔ چابک

تام۔ پورا۔ تمام۔ مکمل

تاسف شدید افسوس۔ ندامت

تاوان وہ دھاگے جو پڑا بننے میں عرض وطول میں دیے جاتے ہیں۔ عرض (چوڑائی) والے دھاگے کو تانا اور طول (لمبائی) والے دھاگے کو بانا کہا جاتا ہے۔

تاویل شرح۔ بیان۔ حیلہ شرعی۔ عذر بیجا

تاویل شرح بیان۔ حیلہ شرعی۔ عذر بیجا

ثمر کلہاڑی

ثمرا نفرت۔ لعن۔ بیزاری

تجاہل عارفانہ جان بوجھ کر انجان بننا اور ناواقفیت ظاہر کرنا۔

تجاذب اجسام کائنات کے تمام جسام ایک دوسرے کو اپنی طرف کھینچ رہے ہیں اور اسی تجاذب اور کشش پر نظام کائنات قائم ہے۔ یہی وہ مسئلہ ہے جس کی تفاصیل نیوٹن نے کیں۔ اور یہ نظریہ اس کی طرف منسوب کیا گیا جبکہ مولانا نے سینکڑوں برس قبل یہ نظریہ پیش فرما دیا تھا۔

تجاذب ذرات اب یہ بات جدید سائنس نے سمجھ لی ہے کہ جسام کی ترکیب ذرات سے ہے اور ان ذرات میں کشش اور تجاذب ایک ہی نہیں جیسے گرم اور ٹھنڈی۔ اس مسئلہ کو مولانا نے سینکڑوں سال قبل بیان فرما دیا تھا۔

تجدد نیا ہونا۔ جدت۔ نیا پن

تحریف تحریر میں اصل الفاظ بدل کر کچھ اور لکھ دینا

تحری بہتریں کا انتخاب۔ قبلہ کی سمت معلوم نہ ہونے پر خود تعین کرنا

تحیر حیرانی۔ تعجب۔

تجدد امتناں۔ ہر چیز کا نئی معلوم ہر آن ہو جانا حکماء اور صوفیاء ہر چیز کا منبع ومخرج اور مرجع ذات واحد کو مانتے ہیں اور کائنات کی ہر چیز ہر آن اسی ذات واحد سے فیض حاصل کر رہی ہے۔ ہر چیز کے تمام قوی اور وجود کا منبع ذات واحد ہے۔ چونکہ کائنات کی ہر چیز فانی ہے۔ اس کے قوی اور وجود ہر آن فنا ہو رہا ہے اور جدید قوت اور وجود اسی ذات واحد سے حاصل کر رہی ہے۔ تو گویا کائنات کی ہر چیز ہر آن اپنے موجودہ وجود اور قوت کو فنا کر دیتی ہے اور اس جیسا ایک جدید وجود اور قوت حاصل کر لیتی ہے۔ محسوسات میں اس کی مثال اسی طور پر سمجھی جائے کہ بجلی کے ایک منبع سے وابستہ تمام قمقمے (بلب) ہر آن ایک نیا کرنٹ منبع سے حاصل کرتے ہیں اور ان میں ہر آن پہلا کرنٹ ختم ہو کر نیا کرنٹ مرکز سے پہنچ جاتا ہے۔

تخم ریزی بیج بونا۔ بیج ڈالنا

تدارک گم شدہ چیز کا پانا

ترنج چکوترا (پھل)

ہست تنہائی بہ از یاران بد
تیرے دوستوں سے تنہائی بہتر ہوتی ہے

نیک با بد چوں نشیند بد شود
نیک جب بد کے ساتھ بیٹھتا ہے تو برا ہو جاتا ہے

تریاق زہرہ مہرہ۔ ہر قسم کی دوائی

تصرّف کچھ کا کچھ کر دینا۔ کرامت۔ قبضہ

تعارُض ایک دوسرے کے مقابل ہونا۔ برابری کرنا

تعدُّد تعداد میں زیادہ ہونا۔ کثرت۔ بہتات

تعیُّنات تقرریاں۔ نوکری۔ فرض

تغیرات تبدیلیاں

تضرُّع رونا۔ منت سماجت

تفاوُت فاصلہ۔ دوری۔ فرق

تفریس غیر زبان کے لفظ کو ٹھاری بنانا۔ پھاڑنا

تقدُّم رسانی پہلا رستہ

تقدیس پاکیزگی۔ پاکی

تقدیم پیش کرنا۔ مقدم سمجھنا۔ ترجیح دینا۔ فوقیت

تُف تھوک۔ لعنت

تموّل دولت مندی۔ مال داری

تنازع للبقا ہر چیز دوسری چیز کو کھا جاتی ہے اور پھر کھانے والی چیز کی غذا بن جاتی ہے۔ زندگی کی دوڑ دھوپ۔ کشمکش حیات

تناسخ اس عقیدے کے مطابق روح ہی چیز دوسرے کے اقتدار سے مختلف حیوانات کا جسم اختیار کرتی رہتی ہے اور یہ سلسلہ کروڑہا برس تک اسی طرح چلتا رہتا ہے۔

تحیُّر حیرت یا مقام حیرت۔ وہ مقام یا کیفیت جس میں تجلیات رب کی فراوانی کی وجہ سے سالک کی فکر و نظر کی طرف توجہ نہیں رہتی۔ یہاں سالک کو ان چیزوں سے استغناء حاصل ہو جاتا ہے اور وہ بحث و مباحثے سے بھی گریز کرتا ہے۔ رسول کریمؐ نے فرمایا اَللّٰھُمَّ زِدْنِیْ فِیْکَ تَحَیُّرًا (ترجمہ) "اے ہمارے رب اپنے بارے میں مجھے زیادہ سے زیادہ حیرانی عطا فرما دے"۔

تنافُر نفرت۔ بیزاری۔ کراہت

تن پروری آرام طلبی۔ عیش پرستی۔ خود غرضی

تندی تیزی۔ چڑچڑا پن۔ سختی۔ غصہ

تنزّل ہتروں۔ گھٹاؤ۔ کمی

تنزیہ بری باتوں سے دور رکھنا۔ عیب سے پاک کرنا

توابع پیرو۔ ملازم۔ ماتحت

توریت الہامی کتاب جو کہ حضرت موسیٰؑ پر نازل ہوئی۔

توسّل وسیلہ ڈھونڈنا۔ ذریعہ۔ علاقہ

توشہ سامان۔ زادِ راہ

تہہ دل نہایت خلوص سے۔ سچے دل سے

تہی دست خالی ہاتھ مفلس۔ غریب

تیشہ ایک اوزار جس سے پتھر توڑتے لکڑی کاٹتے اور اینٹ گھڑتے ہیں

تیمّم پاک کرنا طہارت اگر غسل و وضو کے لیے پانی نہ ملے تو دونوں ہتھیلیاں مع انگلیوں کے پاک مٹی یا کسی اور چیز پر (جس سے مٹی چھٹتی ہو) مارتے ہیں اور اس کے بعد منہ اور ہاتھ پر پھیرتے ہیں۔

جاہل اربا تو نشاید بحدلی
اللہ اللہ دین کے جاہل سے سلامت شرکر

عاقبت زحمت زند از جاہل
وہ اپنی جہالت سے تمہیں نقصان پہنچائے گا

جنے ویرانہ جس میں بنی اسرائیل چالیس سال تک محبوس اور مقید رہے۔ حضرت موسیٰ نے بنی اسرائیل کو نمالقہ سے جنگ کرنے کا حکم دیا جو کہ ملک شام پر قابض تھے۔ بنی اسرائیل نے جہاد میں شرکت سے انکار کر دیا۔ اس جرم کی پاداش میں اللہ تعالیٰ نے ان کو تیہ کے میدان میں مقید کر دیا۔ وہ اس میں بھٹکتے پھرتے تھے اور ان کو اس جنگل بیابان سے نکلنے کا راستہ نہ ملتا تھا۔ ہر جماعت حضرت یعقوبؑ کے کسی ایک فرزند کی نسل میں سے تھی اور پچاس ہزار افراد پر مشتمل تھی۔ یہ لوگ تمام دن راستے طے کرتے تھے صبح کو سو کر اٹھتے تو پتہ چلتا کہ کسی مقام پر پہنچے جہاں سے گزشتہ صبح کو چلے تھے۔

(ث)

ثمرہ۔ حاصل۔ فائدہ۔ بدلہ

ثنا گو تعریف کرنے والا۔ مداح

ثنویہ وہ فرقہ جو دو خداؤں کا قائل ہے۔ خالق خیر کو "یزدان" اور خالق شر کو "اہرمن" کہتا ہے

(ج)

جالوت کافر بادشاہ جو قوم عاد سے تھا اور بنی اسرائیل کا دشمن تھا۔ جالوت کی معرکہ طالوت بادشاہ کے دور میں داؤد جنگ حضرت داؤدؑ کے ہاتھوں ہوئی۔

جالینوس حکیم یہ یونان کا مشہور حکیم ہے جو کہ سکندر یونانی سے پچاس سال پہلے ہوا تھا۔ اس نے علم طب میں چالیس کتابیں تصنیف کیں۔

جام رحیق صاف شراب کا جام

جامیؒ آپ کا نام نور الدین عبدالرحمن تھا اور جامی تخلص۔ خراسان کے قصبہ جام میں 817ھ کو پیدائش ہوئی۔ روحانی تربیت مشہور نقشبندی بزرگ حضرت شیخ سعد الدین محمد کاشغریؒ نے کی۔ حضرت شیخ سعد الدینؒ کا سلسلہ طریقت دو واسطوں سے حضرت شیخ بہاؤ الدین نقشبندؒ سے ملتا ہے۔ حضرت جامیؒ اپنے وقت میں علوم شریعت و طریقت کے شہباز تھے۔ آپ صحیح معنوں میں ایک درویش و صوفی تھے۔ عاشق رسولؐ تھے۔ 18 محرم 898ھ بعمر 81 سال ہرات میں انتقال پایا۔ بیابان ہرات میں اپنے مرشد کے مزار کے قریب دفن کیے گئے۔ آپ کی تصنیفات کا ایک طویل سلسلہ ہے۔ نثر و شاعری دونوں میں آپ کی 44 کتب ہیں۔ آپ کا نعتیہ کلام ہر دور میں عشاق کے دلوں میں گونجتا رہا ہے۔

جاں فزا فرحت انگیز۔ دل کو خوش کرنے والا

جاں گداز جاں کو گھلا دینے والا۔ دل پر اثر کرنے والا

جانا محبوب

جھاگ ایک قسم کا پودا جو دریا کے کنارے اگتا ہے اور اس سے ٹوکریاں وغیرہ بنائی جاتی ہیں۔ کپڑا وغیرہ بچے کے لکڑی کے آلے کو بھی جھاگ کہا جاتا ہے۔

جبرائیلؑ فرشتوں کے سردار اللہ کے دستور کا پیغام اور وحی انبیاءؑ کے پاس لے کر آتا ہے۔

جبری زبردستی مجبور کر کے

آں زماں کہ بحث عقلی سازِ بود
جس زمانہ میں عقلی بحث مہم تھی

ایں عشر با بوالحکم ہمراز بود
یہ حضرت عمرؓ بوجہل کے ساتھ ہمراز تھے

جبریہ وہ فرقہ جس کا عقیدہ ہے کہ انسان کو اپنے اعمال و افعال پر کوئی اختیار نہیں ہے۔

جبر و قدر اس مسئلہ کی بنیاد اس نظریہ پر ہے کہ انسان اپنے افعال کا خود خالق ہے یا انسان کے افعال کا خالق بھی اللہ تعالیٰ ہے۔

جبلت سرشت۔ فطرت۔ طبیعت

جرجیس علیہ السلام حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ایک حواری کے شاگرد ہو کر فلسطین میں رہتے تھے۔ یہ پیغمبر متعدد بار قتل کیے گئے لیکن قدرت الٰہی ہر بار انہیں زندہ کر دیتی۔

جزو لایتفک وہ حصہ جو علیحدہ نہ ہو سکے۔ اٹوٹ انگ۔

جسم نامی اہل شروع اور اہل تصوف متعدد عوالم کو موجود مانتے ہیں۔ جن میں سے ایک عالم شہود ہے۔ وہ بھی عالم ہے کہ جس میں ہم سب اس زندگی کے ساتھ موجود ہیں۔ یہاں تمام اجسام عناصر سے بنے ہیں۔ اس کے علاوہ ایک عالم مثال ہے جس میں ہر وہ مخلوق جو عالم شہود میں ہے اس عالم میں ہے۔ اس عالم میں بھی ہے لیکن اس عالم میں وہ اجسام عناصر سے نہیں ہے وہ موجود جسم کو عنصری نہیں بلکہ جسم مثالی کہتے ہیں

جست چھلانگ۔ پھلانگ

جست ایک دھات کا نام

جسد عنصری مادی جسم

جسمانی علائق جسمانی تعلقات۔ جسمانی بکھیڑے

جسمانی عوارض جسم کا روگ۔ بیماریاں

جماد وہ سب چیزیں جیسے دھات، پتھر، معدنی اشیاء

جذب کشش۔ چوسنا

جنس پیداوار۔ اسباب۔ صنف۔ نسل

جوجی ایک فرضی شخصیت جس کی طرف فاضی ادب میں بہت سے لطائف منسوب ہیں جیسے کہ اردو ادب میں ملا دوپیازہ یا شیخ چلی۔

جور و جفا ظلم و زیادتی

جوع البقر وہ انسان جس میں کھانا کھاتا رہنے سے اور اس کا دل نہیں بھرتا

جولاہا کپڑا بننے والا

جوہر قیمتی پتھر۔ خاصہ۔ لب لباب۔ اصل حقیقت

جولانی گھوڑے کی دوڑ۔ طبیعت کی روانی۔ رفتار کی تیزی۔ پھرتی

جہات سمتیں۔ طرفیں۔ جہت کی جمع

جہاد اصغر کافروں سے جہاد

جہاد کبیر نفس سے جہاد

جوی آب جست میں پانی کی نہر

جوی انگبین جست میں شہد کی نہر

جوی شیر جست میں دودھ کی نہر

جوی یبود جست میں شراب کی نہر

جویا جویں، ڈھونڈنے والا تلاش کرنے والا

جیحون ترکستان کا ایک مشہور دریا جو جھیل ارال میں گرتا ہے

چوں عمر از عقل آمد سوئے جاں
عمر جب عقل سے روح کی طرف آتے

بوالحکم بوجہل شد در بحث آں
اُن کی بحث میں بوالحکم ابوجہل بن گیا

(چ)

چار میخ سزا کا ایک طریقہ جس میں مجرم کے چاروں ہاتھ پاؤں کیلوں سے باندھ دیے جاتے ہیں۔

چاشت دوپہر دن چڑھے کا وقت۔ صبح کا کھانا۔ عاصری۔ ایک نفلی نماز جو پہر دن چڑھے پڑھتے ہیں۔

چاہ بابل شہر بابل کا ایک کنواں۔ جس کی بابت کہتے ہیں کہ ہاروت و ماروت دونوں سرکشتے وہاں قید ہیں۔

چرب زبان چکنی چپڑی باتیں کرنے والا۔ خوشامدی

چغد الو کی ایک چھوٹی قسم

چقماق ایک پتھر جس میں سے آگ نکلتی ہے۔

چگونگی کیفیت۔ اصلیت۔ خاصیت

چلبی شریف مہذب اور خوش خلق۔

چندھا وہ شخص جس کی آنکھیں روشنی کی تاب نہ لا سکیں۔

چھاچھو دن بلو کر مکھن نکالنے کے بعد باقی رہ جانے والی لسی

(ح)

حال ۱ وقت۔ بحوری۔ موجودہ زمانہ۔

حاتم طائی قبیلہ بنو طے کے مشہور سخی سردار جو رسول کریم کی بعثت سے قبل وفات پا گئے۔ ان کے صاحبزادے عدی بن حاتم مسلمان ہوئے تھے۔

حادث قدیم کی ضد۔ نئی چیز جو پہلے نہ ہو فانی

حاذق ماہر

حُبِّ جاہ منصب و رتبہ کی محبت

حجاج بن یوسف ثقفی خلیفہ عبد الملک مروانی کے دور کا عراق کا مشہور حاکم گورنر

حجت دلیل۔ بحث تکرار

حدیقۃ الحقیقت تصوف کے موضوع پر پہلی منظوم کتاب جو کہ حکیم سنائی کی فارسی شاعری کا شاہکار۔ اس کو تصوف کے موضوع پر فارسی شاعری کی پہلی کتاب ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ مولانا رومؒ، حکیم سنائی اور حدیقۃ الحقیقت کو بہت عزت اور قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔

حُسن خوبصورتی

حُجرہ آزاد۔ جو کسی کا غلام نہ ہو۔ جمع احرار

حرم سرا زنانخانہ۔ بیگموں اور حرموں (لونڈی، کنیز) کے رہنے کی جگہ

حریم گھر کی چاردیواری۔ حد کعبہ کی بیرونی دیوار۔ مکان۔ گھر

حریر ریشمی کپڑا

حسن ازلی ہمیشہ سے

حسنات نیکیاں بھلائیاں

حقانیت خدا کی طرف منسوب ہونا۔ سچائی۔ صداقت

حق بین سچی بات پر نظر رکھنے والا

حق پرست سچا آدمی۔ حق بات کرنے والا

حق یقین تصوف کی اصطلاح۔ اللہ کو دل کی آنکھ سے دیکھنا۔

من بحجت برنتیابم با بلیس
میں دلیل کے ذریعے شیطان سے نہیں جیت سکتا

کوست فتنہ ہر شریف و ہر خسیس
کیونکہ وہ ہر شریف و ذلیل کے لئے فتنہ ہے

لقد پر پورا یقین۔

حلقوم گلا، نرخرہ، سینے اور گلے کے بیچ کا گڑھا

حلم بردباری، برداشت، نرمی

حلیمہ سعدیہ قبیلہ بنو سعد کی خوش نصیب خاتون، جن کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ انہوں نے رسول کریم کو دودھ پلایا اور چھ سال تک آپ کی دیکھ بھال کی۔ لہٰذا یہ آپ کی رضاعی ماں ہیں

حیلہ باز مکار، فریبی، دغاباز

حیف افسوس

حیرت دیکھیے تحیر

حواس خمسہ پانچ ظاہری حسیں، دیکھنے، سننے، سونگھنے، چکھنے اور محسوس کرنے کی حسیں

حوادث تکلیفیں، مصیبتیں۔ حادثہ کی جمع

(خ)

خاربشت اس کو اردو میں سہ کہتے ہیں

خارج کافر، مرتد، علیحدہ

خازن خزانچی

خُتن ترکستان کا ایک علاقہ جہاں کا مشک مشہور ہے۔

خر گدھا

خراسان موجودہ ایران کا صوبہ۔ جس میں مشہد شریف کا شہر بھی ہے۔ قدیم وقتوں میں خراسان ایران کے مشرق اور افغانستان کے مغرب میں ایک ملک تھا۔ جس میں ہرات، مشہد اور بلخ مشہور شہر تھے۔

خرمن کھلیان۔ غلے کا وہ ڈھیر جس میں سے بھوسا الگ نہ کیا گیا ہو۔

خریف موسم خزاں

خودبیں مغرور، متکبر، خودپسند

خدیو خداوند، آقا، مصر کے بادشاہوں کا لقب

خس سوکھی گھاس، ایک خاص قسم کی خوشبودار گھاس

خشت اینٹ

خفیے، بیضے، انڈے

خضرؑ ایک پیغمبر جن کی بابت مشہور ہے کہ انہوں نے آب حیات پیا ہے اور وہ قیامت تک ہمیشہ زندہ رہیں گے۔ کچھ اہل علم کے نزدیک آپ ولی اللہ ہیں۔ ان کو اس وجہ سے خضر کہا جاتا ہے کہ ان کی کرامت یہ ہے کہ جہاں بیٹھ جاتے ہیں۔ وہاں سبزہ اُگ آتا ہے۔

خفی پوشیدہ، چھپا ہوا

خُفتہ سویا ہوا، خوابیدہ

خلّاق بہت زیادہ پیدا کرنے والا۔ اللہ کا صفاتی نام

خلعت وہ پوشاک جو بادشاہ یا امراء کی طرف سے بطور عزت افزائی ملے۔ تحفہ۔ عطیہ تحسین

خم نیزہ، جھکاؤ

خُم شراب کا مٹکا یا پیمانہ

خناق ایک مرض جس میں گلے اور حلق پر ورم آ جاتا ہے اور سانس

آدمے کو علم الاسماء بگست
حضرت آدمؑ جو کہ علم الاسماء کے مالک ہیں

در تگ چوں برق ایں سگ تگست
وہ بھی اس کتے کے آگے ہار گئے

بند ہو جانے کی وجہ سے موت واقع ہو جاتی ہے۔

خُو: عادت

خواجہ تاش: ایک آقا کے دو غلام ہوں تو ہر ایک دوسرے کا خواجہ تاش کہلائے گا۔

خوان: دسترخوان۔ تھال۔ طشت

خوش الحان: اچھی آواز والا، سریلی

خوگر: عادت، خصلت، رسم و رواج

خیبر: مدینہ منورہ کے نزدیک مشہور قلعہ جسے حضرت علیؓ نے یہودیوں سے فتح کیا تھا۔

خیر الخلائق: مخلوقات میں سے سب سے بہتر۔ مراد رسول کریمؐ

(د)

داد و دہش: فیاضی

دار العمل: عمل کی جگہ۔ مراد دنیا

داؤدؑ: عبرانی لفظ ہے۔ معنی محبوب اور عزیز کے ہیں۔ ایک پیغمبر کا نام جو کہ حضرت سلیمانؑ کے والد تھے۔ آسمانی کتاب زبور حضرت داؤدؑ پر نازل ہوئی۔

داعیہ: داعی، دعوت دینے والا۔ دعا کرنے والا

دامِ فریب: فریب کا جال یا پھندا

دباغ: کچی چمڑہ رنگنے والا

دُر: پیٹھ، پیچھا۔ پشت۔ کسی چیز کا پچھلا حصہ۔ مقعد

دُور: پچھوا ہوا۔ بادِ صبا۔ بادِ نسیم

دجلہ: ایشیائی روم کے مشہور دریا کا نام جو بغداد کے نیچے بہتا ہے

دُخترانِ نعش یا بناتُ النعش: بنات تین ستارے ہیں اور نعش چار ستاروں کا مجموعہ ہے۔ بناتُ النعش ان سات ستاروں کے مجموعے کو کہتے ہیں جو برسات کی صورت میں نظر آتے ہیں۔

دُر: موتی

دردِ زہ: بچہ پیدا ہونے کا درد

دُر یکتا: کیا موتی۔ نایاب موتی

درگاہ: آستانہ، خانقاہ، دربارِ شاہی

درماں: علاج

دفینہ: دفن کیا ہوا مال، گڑا ہوا خزانہ

دقیانوسی: پرانا، قدیمی۔ فرسودہ

دمڑی: چھدام۔ پیسے کا چوتھا حصہ

دمِ عیسیٰ: حضرت عیسیٰؑ نے گارے سے چمگادڑ کی شکل کا ایک پرندہ بنایا اور اس پر دم کیا تو وہ اڑنے لگا۔

دنیوی علائق: دنیاوی تعلقات

دوئی: دو کہنا

دہریہ: وہ فرقہ جو اللہ تعالیٰ کو نہیں مانتا اور یہ عقیدہ رکھتا ہے کہ یہ نظامِ کائنات خود بخود چل رہا ہے اور بغیر کسی متصرف کے اسی طرح قدیم سے چلا آ رہا ہے چونکہ یہ دہر اور زمانے کو متصرف مانتا ہے اس لیے ان کو دہریہ کہا جاتا ہے۔

دیت: خون بہا۔ جرمانہ

گر تو خواہی ایں شقاوت کم شود
اگر تو چاہتا ہے کہ تیری یہ بدبختی کم ہو جائے

جُہد کن تا از تو جہلت کم شود
کوشش کر کہ تیری نادانی کم ہو جائے

دیدنی دیکھنے کے قابل ۔ دیکھا ہوا

دیدہ ور صاحب نظر

دیوث وہ بے حس مرد جو بیوی کی بدکاری سے جانتے بوجھتے ہوئے چشم پوشی کرتے ۔ راہ بھڑوا ۔ وہ شخص جو دوسروں کی بیوی سے فسق کرتا ہے۔

ڈوم ۔ مغنی ۔ میراثی ۔ لوں

ڈینگیں ۔ لاف زنی ۔ تعلی

(ذ)

ذکاوت ۔ ذہن کی تیزی ۔ ذہانت

ذریت تخم ۔ اولاد ۔ نسل

ذی حس ۔ جاندار ۔ احساس رکھنے والا

(ر)

راحت رسانی ۔ آرام پہنچانا

راست رو ۔ سیدھا چلنے والا ۔ ایماندار

راضی برضا ۔ اللہ کے حکم پر راضی

راندۂ درگاہ ۔ درگاہ الٰہی یا درباہ شاہی سے نکالا ہوا

راہ رو ۔ مسافر ۔ راہ گیر

رباب ایک قسم کی سارنگی

ربط سرائے

ربیع موسم بہار

رزم و بزم ۔ میدان جنگ ۔ اور محفل ۔ لڑائی اور عیش و عشرت کی جگہ

رذیلہ ۔ کمینگی ۔ اوچھا پن

رعشہ مرض ایک بیماری جس میں ہاتھ پاؤں خود بخود ہلتے ہیں

رفعت بلندی ۔ ترقی ۔ عزت ۔ بزرگی

رموز ۔ سر کی جمع ۔ اشارے ۔ راز ۔ بھید

رنجور ۔ رنج و غم ۔ بیمار ۔ افسردہ

رنڈی ۔ رقاصہ ۔ بازاری عورت

روزن ۔ سوراخ ۔ روشندان ۔ شگاف

روئے سخن ۔ بات کا رُخ ۔ خطاب

روش ۔ طور طریقے

رے ۔ عراق کا ایک مشہور شہر ۔ علامہ فخر الدین اسی کی نسبت سے رازی کہلاتے تھے۔

رہٹ ۔ وہ چرخ جس کے ذریعے کنویں سے پانی نکالتے ہیں۔

(ز)

زار و نزار ۔ دبلا پتلا ۔ کمزور ۔ ناتواں ۔ لاغر

زاغ کوا ۔ کاگ ۔ کمان کے گوشے کی نوک ۔ موسیقی کے ایک راگ کا نام

زبور ۔ الہامی کتاب جو کہ حضرت داؤدؑ پر نازل ہوئی۔

زعم گمان ۔ ظن ۔ غرور

زکا بڑھنا ۔ زیادہ ہونا ۔ دیر ۔ فوراً ادا کرنے والا

زُمرے ۔ جماعت ۔ ہمراہی فوج

زمہریر ۔ نہایت سردی ۔ دوزخ کا وہ حصہ جس میں سردی کا عذاب دیا جائے گا۔

گر تو خواہی ایں شقاوت کم شود
گر تو چاہتا ہے کہ تیری یہ بدبختی کم ہو جائے

بُنہ کن تا از تو حکمت کم شود
کوشش کر کہ تیری دانائی کم ہو جائے

زُنّار صلیب کا دھاگہ جو عیسائی اپنے گلے میں لٹکاتے ہیں۔

زنجبیل سونٹھ۔ بہشت کی ایک ہر کا نام

زنگی حبشی، ملک، رنجبار کا رہنے والا

زیر تلیں ماتحت۔ حکومت میں۔ تصرف میں

زیر و بم نیچا اور اونچا سُر۔ طبلے یا نقارے کا دہانہ جدھر سے ضرب لگائی جائے

سطلب ہلکا سُر، زیر و بم کا مطلب بھاری سُر۔

(س)

ساربان اونٹ والے

سالک راہ چلنے والا۔ تصوف کی اصطلاح میں قرب الٰہی کا متمنی

سامری ایک یہودی جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں چاندی سونے کا ایک بچھڑا بنا کر بنی اسرائیل سے اس کی پرستش کروائی۔

سبا یمن کا قدیم نام جس کی حکمران ملکہ بلقیس تھی اور بعد ازاں یہاں حضرت سلیمانؑ کے نکاح میں آئیں۔

سببیت یہ اصول کہ ہر شے کا کوئی سبب یا علت ہوتی ہے۔

سبطی بنی اسرائیل کا فرد، حضرت یعقوب کی اولاد، حضرت موسیٰ کی قوم کا فرد

سبک روی تیز چال

ستار پردہ پوش۔ اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام

سحلیہ دورخی ایک گھاس

سحر جادو۔ سحر کا تعلق محض ساحر کی توجہ اور تصرف سے ہے۔ لہٰذا جادوگر کی غفلت کے وقت سحر کا کوئی اثر نہیں رہتا

سدرہ بیری کا درخت

سدرۃ المنتہیٰ بیری کا وہ درخت جو ساتویں آسمان پر ہے۔ جو حضرت جبرئیلؑ کی پرواز اور مخلوق کے علم کی انتہا ہے

سِرّ باطن، ذاتی رائے

سراب ریتلی زمین کی وہ چمک جس پر چاند سورج کی چمک سے پانی کا دھوکا ہوتا ہے۔ دھوکا، فریب، دھوکا

سربمہر بند کر کے مہر لگایا ہوا۔ جسے سیل کر دیا گیا ہو۔

سربستہ چھپا ہوا۔ پوشیدہ

سرشت خُو، خصلت۔ عادت۔ مزاج

سرمدی عشق غیر فانی عشق، دائمی عشق، خدائی یا حقیقی عشق

سرگراں خفا، ناراض، برہم، جو نشے کے خمار میں ہو

سُرعت جلدی۔ تیزی۔ پھرتی

سعادت اقبال مندی۔ خوش نصیبی

سَعد مبارک۔ نیک۔ چاند کی بائیسویں منزل

سَعدیؒ شیخ شرف الدین مصلح سعدی شیرازیؒ نام شرف الدین، لقب مصلح، مخلص سعدی شیراز (ایران) ان کا وطن تھا۔ شیراز صدیوں ایران کا پایہ تخت اور علوم و فنون کا مرکز رہ چکا ہے۔ پیدائش تقریباً 491ھ میں اور وفات 589ھ میں ہوئی۔ اس طرح شیخ نے ایک سو سال سے زیادہ عمر پائی۔ تخلص سعدی کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ شیخ کے والد محترم عبداللہ شیرازی، بادشاہ اتابک سعد زنگی کے

حکمتے کز طبع زاید در خیال
وہ دانائی جو خیال یا طبیعت سے پیدا ہو

حکمتے بے فیضِ نورِ ذوالجلال
وہ دانائی اللہ کے نور سے بے فیض ہے

ملازم تھے اور شیخ نے اسی بادشاہ کے عہد میں شاعری شروع کی اس لیے اُن کے نام کی نسبت سے اپنا تخلص سعدی قرار دیا۔ آپ نے ابتدائی تعلیم شیراز میں حاصل کرنے کے بعد علم و علماء کے مرکز بغداد کے شہرۂ آفاق دارالعلوم نظامیہ میں داخلہ لیا۔ آپ اپنے وقت کے نہایت جلیل القدر استاد علامہ ابو الفرج عبدالرحمن بن جوزی کے شاگرد خاص تھے۔ آپ کی جادو بیانی اور فصاحت و بلاغت کا شہرہ آپ کی زندگی ہی میں چہار سو پھیل چکا تھا۔ طریقت میں آپ شیخ شہاب الدین عمر سہروردیؒ سے فیض پاتے ہیں۔

سعید نیک۔ بھلا۔ مبارک۔ خوش نصیب

سفلی پستی کا۔ نچلے درجے کا۔ وہ منتر جادو، عمل جس میں خبیث ارواح سے مدد لی جاتی ہے۔

سقا پانی لانے والا۔ پلانے والا۔ ساقی

سقوط گر پڑنا۔ جنگ ہارنا۔ خط کرنا۔ کسی حرف کا دوں شعر کے خلاف ہونا۔

سکر خمار۔ نشہ۔ بے ہوشی۔ وہ کیفیت جس میں سالک کے لیے ظاہری و باطنی احکام میں فرق نہ رہے۔

سکوب مٹی کا پیالہ

سکندر ذوالقرنین ایک خدا پرست اور برگزیدہ بادشاہ جس کا قصہ قرآن پاک میں مذکور ہے۔ آب حیات کی جستجو اور اس سے محرومی کا قصہ بھی اسی کی طرف منسوب ہے۔ یہ سکندر اعظم جس کو سکندر رومی (یونان) بھی کہتے ہیں کے علاوہ شخصیت ہے۔ سکندر رومی شاہ یونان تھا۔ جس نے دارا شاہ ایران کو شکست دی تھی۔ یہ سکندر ذوالقرنین سے صدیوں بعد گزرا ہے۔

سلسبیل بہشت کی ایک نہر۔ خوشگوار چیز۔

سماک بلندی پر دو ستارے ہیں ایک کو سماک اعزل اور دوسرے کو سماک رامح کہتے ہیں۔

سمک قدیم عقیدے کے مطابق وہ مچھلی جس پر زمین ٹکی ہوئی ہے۔ یعنی زمین کا سب سے نچلا طبقہ

سمن چنبیلی کا پھول۔ یاسمین کا مخفف

سمور لومڑی کی قسم کا ایک جانور جس کی کھال سرخی مائل سیاہی ہوتی ہے۔ اس کے بال بہت نرم ہوتے ہیں اور اس سے عمدہ و قیمتی لباس بنتے ہیں۔

سنائی "حکیم ابو المجید مجدود بن آدم سنائی غزنوی" فارسی کے عظیم شاعر تھے۔ 1100ء سے 1200ء کے درمیان افغانستان کے شہر غزنی میں رہتے تھے۔ بہرام شاہ بادشاہ کے دربار سے وابستہ تھے۔ اسی عرصہ میں تصوف سے وابستگی کی وجہ سے دربار سے علیحدگی اختیار کر لی۔ اُن کی شاعری نے بعد میں آنے والے فارسی شعراء اور فارسی ادب پر گہرا اثر ڈالا۔ وہ فارسی زبان کے پہلے شاعر خیال کیے جاتے ہیں۔ جنہوں نے قصیدہ، مثنوی اور غزل کی اصناف کو اپنے فلسفیانہ مسائل تصوف کے اظہار کا ذریعہ بنایا

سنگ خارا ایک قسم کا سیاہی مائل پتھر

سنگر بڑے سنگر۔ رومی۔ بجری

حکمتے کز طبع زاید وز خیال
وہ دانائی جو تخیل یا طبیعت سے پیدا ہو

حکمتے بے فیض نورِ ذوالجلال
وہ دانائی اللہ کے نور سے بے فیض ہے

سنگسار: پتھر مار مار کر ہلاک کر ڈالنا۔ شرع اسلامی میں زنا اور ارتداد کی ایک سزا

سُورن: سونا، طلا

سوز: درد۔ مرثیہ خوانی کی ایک طرز۔ جلن

سوزش: جلن۔ کھونن۔ درد۔ تکلیف

سوختہ: جلا ہوا، مصیبت زدہ، افسردہ

سوفسطائیہ: توہم پرست قدیمہ کے ایک گروہ کا پیرو۔ یہ فلاسفہ اشیاء کی حقیقت کے منکر ہیں

سیات: برائیاں۔ بدیاں

سیمرغ: ایک بڑا خیالی پرندہ جس کا وطن کوہ قاف بتایا جاتا ہے

(ش)

شافعی (امام شافعی): بہت بڑے مجتہد اور امام اور چاروں اماموں میں سے ایک اصل نام محمد بن ادریس بن عباس بن عثمان بن شافع تھا ۵۴ سال کی عمر پا کر ۲۰۴ھ میں وصال پایا۔

شاق: دوبھر، مشکل، دشوار، ناگوار

شاہنامہ فردوسی: یہ فردوسی کا فارسی شاعری کا شاہکا ہے۔ لغوی معنی بادشاہوں کی کتاب کے ہیں۔ اس میں فردوسی نے ایران کے قدیم بادشاہوں کے حالات و واقعات بیان کئے ہیں اس عظیم کتاب کو فردوسی نے (30) تیس سال کے عرصہ میں مکمل کیا اور اس کے اشعار کی تعداد تقریباً (50,000) پچاس ہزار ہے۔

شائبہ: آمیزش۔ شک۔ احتمال

شبگوک: وہ فقیر جو درجت پر بیٹھ کر رات کو بھیک مانگے تاکہ اس کو کوئی دیکھ نہ سکے

شُتر: اونٹ

شُجاع: بہادر۔ دلیر۔ جری

شرح: تفسیر۔ کھول کر بیان کرنا۔ رخ۔ بھاؤ

شرف: بزرگی۔ بلندی۔ ترجیح۔ فوقیت۔ کسی سیارے کا اپنے اصلی برج میں دیس آنا

شش جہات: چھ طرف مشرق، مغرب، شمال، جنوب، اوپر، نیچے تمام عالم، ساری کائنات

شفق: سرخی جو طلوع آفتاب سے پیشتر صبح کو اور غروب آفتاب کے بعد نمودار ہوتی ہے

شفیع: سفارش کرنے والا، رسول کریمؐ کے ۹۹ ناموں میں سے ایک مبارک نام

شقاوت: بدبختی، بدنصیبی، سنگدلی

شق القمر: حضورؐ کا کفار کے طلب کرنے پر چاند کے دو ٹکڑے کر دینے کا معجزہ

شق صدر: رسول کریمؐ کے سینہ مبارک کو چاک کیا جانا پہلی مرتبہ یہ آپؐ کے بچپن میں ہوا۔ دوسری مرتبہ آپؐ کی عمر مبارک اس برس تھی۔ تیسری مرتبہ آپؐ کی بعثت کے وقت عمر ۴۰ سال اور چوتھی مرتبہ واقعہ معراج کے وقت دیا پیش آیا

شقی: سنگدل، بدبخت

حکمتِ دُنیا فزاید ظن و شک
دُنیاوی حکمت و دانائی ظن و شک بڑھاتی ہے

حکمتِ دینی بَرد فوقِ فلک
دین کی سمجھ آسمان پر لے جاتی ہے

شکست و ریخت۔ ٹوٹ پھوٹ۔ نقصان

شنیدنی: سننے کے قابل، قابلِ سماعت

شور زمین: وہ زمین جس میں نمک یا شورہ ہو۔ ناقابلِ استعمال زمین

شورش: فتنہ۔ فساد۔ ہنگامہ۔ بلوہ

شہاب: ٹوٹنے والا ستارہ

شہسوار: گھوڑے کی سواری کا ماہر۔ اپنے شعبے کا ماہر

شہوت: خواہش۔ آرزو۔ حصولِ لذت۔ خواہشِ جماع۔ جنسی خواہش

شیطنت: سرکشی، تکبر

(ص)

صاحب: دوست۔ ساتھی۔ خدا، مالک۔ خاوند۔ کلمۂ تعظیم

صاحبقراں: وہ خوش نصیب جس کی ولادت یا طالع کے تقرر کے وقت زحل اور مشتری ایک ہی بُرج میں ہوں

صالحؑ: نیک، پارسا، پرہیزگار۔ ایک پیغمبر جو اللہ کی طرف سے قومِ ثمود میں بھیجے گئے۔

صلاح الدین زرکوبؒ: حضرت شمس تبریزؒ کی جدائی کے بعد مولانا رومؒ تو برس تک حضرت صلاح الدین زرکوبؒ کی صحبت میں رہے۔ اُن کا وصال ۶۲۶ھ میں ہوا۔ وہ مولانا رومؒ کے اُستاد حضرت سیدنا برہان الدین محققؒ سے بیعت تھے۔ اُنہوں نے مولانا رومؒ کی صحبت میں اپنا سب کچھ لٹا دیا۔ صاحبِ حال بزرگ تھے۔

صبوح: صبح کی شراب

صبیح حسین

صانع: کاریگر، بنانے والا۔ پیدا کرنے والا

صبح صادق: نور کا تڑکا، پو پھٹنا

صبح کاذب: صبح کی روشنی جس کے بعد پھر اندھیرا ہو جاتا ہے۔

صبور: گناہگاروں پر نرمی کرنے والا۔ اللہ کا صفاتی نام۔ صبر

صحو: ہوشیاری۔ بیداری۔ وہ حالت جس میں ظاہر اور باطنی احکام میں فرق باقی رہتا ہے

صدر: میر مجلس، سربراہِ مملکت، سینہ، سردار

صدقۂ جاریہ: ایسی خیرات جس سے لوگوں کو ہمیشہ فائدہ پہنچتا ہے۔

صدور: صادر ہونا، جاری ہونا

صریحِ نص: صاف حکم یعنی بغیر کسی شک و شبے کے

صفا: پاک۔ پاکیزہ۔ مکہ شریف کی ایک پہاڑی جہاں دوڑنا ارکانِ حج میں شامل ہے

صفراوی مزاج: غصی مزاج والا۔ تلخ مزاج

صناعی: کاریگری۔ ہنرمندی

صور: بگل، نفیری

صورت گر: مصور، نقاش

صلح حدیبیہ: ۶ھ میں رسول کریمؐ نے مکہ معظمہ سے ۹ میل کے فاصلے پر حدیبیہ کے مقام پر اپنے چودہ سو صحابہؓ کی موجودگی میں کفار

پائے استدلالیاں چوبیں بود
(عقلی دلائل والوں کا پایہ لکڑی کا ہوتا ہے)

پائے چوبیں سخت بے تمکیں بود
(اور لکڑی کا پایہ بہت کمزور ہوتا ہے)

مکہ سے صلح کا ایک دس سالہ معاہدہ کیا۔ اس کو قرآن نے فتح مبین سے تعبیر کیا ہے۔ مسلمان عمرہ کی نیت سے گئے تھے لیکن کفار مکہ نے اُن کو مکہ معظمہ میں داخل نہ ہونے دیا

صَیقل صفائی۔ آب۔ چمک۔ جوہر

(ط)

طاقچہ چھوٹا طاق۔ محراب۔ محراب در دیوار جو کہ دیوار میں بناتے ہیں۔

طالوت بنی اسرائیل کا ایک نیک بادشاہ تھا۔ اُس کی بادشاہت کے دوران اس کو ایک سخت قوی دشمن جالوت سے جنگ کرنا پڑی۔ حضرت داؤدؑ کا بچپن تھا اور وہ بکریاں چرایا کرتے تھے۔ حضرت شمویلؑ نے طالوت کو بشارت دی کہ جالوت کی موت حضرت داؤدؑ کے ہاتھوں ہوگی۔ طالوت نے حضرت داؤدؑ کو فوج میں شامل کرلیا۔ دوران سفر چند پتھروں نے حضرت داؤدؑ سے کہا کہ ہم کو ساتھ لے لو۔ جالوت جنگی ضرب سے مرے گا۔ جب طالوت سے مقابلہ ہوا تو حضرت داؤدؑ نے وہی پتھر اُس کو مارے۔ جس سے جالوت ہلاک ہوگیا۔

طمطراق شان وشوکت

طوبیٰ جنت کا ایک درخت جس کی شاخیں ہر جنتی کے گھر میں ہوں گی۔ جس سے وہ خوشبو پھل حاصل کریں گے۔

طور (کوہ طور) مشہور پہاڑ جو عرب کے شمال مغرب میں واقع ہے۔ اسی پہاڑ پر حضرت موسیٰؑ اللہ تعالیٰ سے ہمکنار ہوئے اور بنی اسرائیل کے لئے ہدایت لائے۔

طومار لمبی چوڑی تحریر

طوق گلوبند۔ گلے کا ایک زیور۔ حلقہ

طول لمبائی

طی الارض ریل کا پیٹ جانا' وہ یہ اللہ کے لیے بسا اوقات زمین لپیٹ دی جاتی ہے اور وہ مہینوں کا سفر سیکنڈوں میں طے کرلیتے ہیں۔

طائر اب قدس پاک جان کا پرندہ۔ مراد حضرت جبرائیل علیہ السلام

(ظ)

ظرف دانائی۔ زیرکی برتن۔ جسم

ظنی علوم قیاسی علوم

ظریف خوش طبع

(ع)

عاشورہ محرم کی دسویں تاریخ

عدد وہ عدد جو ایک معلوم عدد کو پورا تقسیم کردے۔ ایک قوم جس کے پیغمبر حضرت ہودؑ تھے۔

عالم ارواح روحوں کا جہاں

عالم بالا آسمان۔ عرش۔ بہشت کے عالی درجہ لوگوں کے رہنے کی جگہ

عالم سفلی دنیا۔ زمین

عالم شہود وہ عالم جس میں سب کچھ نظر آئے۔ تصوف کی اصطلاح

پائے استدلالیاں چوبیں بود
عقلی دلائل والوں کا پیر لکڑی کا ہوتا ہے

پائے چوبیں سخت بے تمکیں بود
اور لکڑی کا پیر بہت کمزور ہوتا ہے

عالم: وہ حالت جس میں ہر چیز کے اندر خدا کا وجود نظر آئے۔

عالم صغیر: دنیا۔

عالم کبیر: آدمی کا جسم (اصطلاح تصوف میں)

عالم کون و فساد: دنیا

عالم خلق: یہ دنیا کہلاتی ہے جہاں اشیاء اپنے سارے مقدر کے ساتھ موجود ہیں۔

عالم مثال: وہ عالم ہے جو عالم خلق سے بالا ہے۔ وہاں اشیاء میں مقدار تو ہے مادہ نہیں ہے۔

عالم امر یا عالم روح: وہ عالم ہے جو عالم مثال سے بھی بالا ہے۔ وہاں اشیاء بغیر مادہ اور مقدار کے موجود ہیں۔

عالم ناسوت: فانی دنیا

عبث: بے فائدہ۔ بلا وجہ۔ باطل

عدن: بہشت جس میں آدم علیہ السلام کو رکھا گیا۔

عدیم المثال: بے مثل۔ بے نظیر۔

عذر: بہانہ۔ حیلہ

عریاں نگاہ: بے پردہ نگاہ

عزّیٰ: ایک بت۔ عرب کا ایک درخت جسے کافر بتوں کی طرح پوجتے تھے۔

عُشر: شرعی اعتبار سے زمین کی پیداوار کا دسواں حصہ خیرات کرنا

عشقِ حقیقی: خدا تعالیٰ کا عشق۔ محبت الٰہی

عطار: عطر فروش

عطارؒ: حضرت خواجہ فریدالدین عطارؒ 513ھ میں نیشاپور کے ایک صوبے میں پیدا ہوئے۔ فریدالدین لقب ہے۔ ابو حامد اور ابوطالب کنیت ہے۔ پورا نام محمد بن ابوبکر بن اسحاق ہے چونکہ آبائی پیشہ عطاری تھا اس لیے تخلص کے طور پر عطار لکھتے تھے۔ وہ صرف ایک ادیب اور شاعر کی حیثیت سے ہی نہیں بلکہ علم تصوف اور علم اخلاق کے ایسے نامور اُستاد مانے گئے کہ جن کے اقوال زریں پر آج بھی اقوام عالم سر دھن رہی ہیں۔ انہوں نے تصوف کے گہرے اور نازک مسائل کو اس قدر بے تکلفی روانی اور سادگی سے ادا کیا ہے کہ نثر میں بھی اس سے زیادہ آسان اور سلجھی ممکن نہ ہوئی۔ اسرار نامہ، الٰہی نامہ، مصیبت نامہ، شاہنامہ، پند نامہ، منطق الطیر اور تذکرۃ الاولیاء ان کی مشہور کتابیں ہیں۔ مولانا رومؒ ان کی عظمت و کمال کے ہمیشہ معترف تھے۔ اور فرماتے تھے "ما از پس سنائی و عطار آمدیم"

شیخ عطارؒ حضرت سیدنا مجدالدین بغدادیؒ کے مرید تھے اور شیخ مجدالدین بغدادیؒ حضرت شیخ نجم الدین کبریٰؒ کے مرید و خلیفہ تھے۔ حضرت شیخ عطارؒ نے 625ھ بعمر 114 سال میں شہادت پائی۔ آپ کا مزار اقدس نیشاپور میں ہے۔

عفت: پرہیزگاری۔ عصمت۔ پاکدامنی

عقدہ کشائی: گرہ کھولنا۔ مشکل آسان کرنا۔ مسئلہ حل کرنا۔

عقلِ معاش: وہ عقل جو دنیاوی امور میں تیز اور آخرت سے نابلد ہو۔ اس کو عقل جزوی اور عقل ناقص بھی کہا جاتا ہے۔

یارب آں تمییز دہ ما را بخواست
اے خدا! ہمیں وہ تمیز عطا کر دے

تا شناسیم آں نشانِ کز نشانہ است
کہ ہم غلط علامت کو صحیح علامت سے جدا پہچان سکیں

عقل معاد: وہ عقل جو دینی اور اُخروی معاملات میں تیز ہو۔ اس کو عقل کل اور عقل کامل بھی کہتے ہیں۔

علت: بیماری۔ وجہ۔ عادت بد۔ نقص۔ الزام

علم احکام: وہ علم جو قانونِ کلی کی صورت میں انبیاء اور مرسلین کو دیا جاتا ہے

علم الیقین: کسی چیز کی کیفیت اور ماہیت سے پوری پوری آگاہی۔

علم لدنی: وہ علم جو کسی کو خدا کی طرف سے براہ راست یعنی بغیر استاد کے حاصل ہو۔

عُلو: بلندی، برتری، خصوصت

عَلوی: وہ شخص جو حضرت علیؓ کی نسل سے ہو مگر حضرت بی بی فاطمہؓ کے بطن سے نہ ہو۔

عُلوی: فرشتہ۔ آسمانی ستارہ۔ اعلیٰ درجہ کا

عُلوِیّت: بلندی۔ رفعت

علیین: بہشت کا نام۔ آٹھواں آسمان

علائق: کھیڑے۔ تعلقات

عمرِ جاوداں: ہمیشہ کی زندگی

عندلیب: بلبل

عند اللہ: اللہ کے نزدیک

عنبر: ایک خوشبودار چیز جو کہ سمندر میں ہوتی ہے۔

عنقا: سیمرغ۔ یک فرضی پرندہ۔ نایاب چیز

عوارض: مرض۔ دکھ۔ بیماریاں

عہد و پیمان: قسما قسمی۔ اقرار۔ عدار۔ قول و قرار

عہد الست: ازل میں حضرت آدم علیہ السلام کی ذریت سے اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا "اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ" کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں" تو سب نے جواب میں کہا تھا "بَلٰی" کیوں نہیں"۔

عیب گیری: عیب ڈھونڈنا۔ حرف گیری۔ نکتہ

عینیت: اصل ذات یا اصل حقیقت

عین الیقین: کسی چیز کو اپنی آنکھ سے دیکھ کر یقین کرنا۔

(غ)

غنائیت: نغمے کی کیفیت۔ موسیقیت

غنچہ کلی: شگوفہ

(ف)

فاعل: کام کرنے والا

فاعلِ حقیقی: خدائے تعالیٰ

فرات: میٹھا اور ٹھنڈا پانی۔ عراق کا مشہور میٹھے پانی کا دریا جو کوفہ کے قریب بہتا ہے۔

فراق: جدائی۔ ہجر۔ علیحدگی۔

فربہی: موٹاپا۔ تنا وری۔ جسم کی تنا وری

فردوسی: حکیم ابوالقاسم فردوسی طوسی فارسی زبان کے عظیم شاعر تھے۔ 940ء میں پیدائش ہوئی اور تقریباً 80-79 سال کی عمر پا کر 1020ء میں وفات ہوئی۔ ان کا مزار ایران کے صوبہ خراسان کے شہر طوس میں ہے۔

حسن را تمییز دانی چوں شود
تجھے معلوم ہے حسن کو تمیز کیسے حاصل ہوتی ہے؟

زانکہ حسن ینظر بنور اللہ بود
جبکہ حسن "وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے" بن جائے

فرط شوق: شوق کا غلبہ یا زیادتی

فرع: ٹہنی۔ شاخ۔ جس کی اصل کوئی اور چیز ہو

فرعون: یہ مصر کے بادشاہوں کا لقب ہوتا تھا

فروغ: روشنی۔ نور۔ چمک

فروعی: شاخیں۔ ذیلیں۔ مذہبی اصطلاح میں وہ مسائل جو عمل سے متعلق ہوں۔

فروتر: نیچے۔ زیر۔ کم رتبہ

فروتنی: عجزی۔ مسکینی۔ تواضع

فرقان: حق و باطل میں فرق کرنے والا۔ قرآن مجید

فسخ: منسوخ کرنا

فسق و فجور: بدکاری۔ گناہ کاری

فدیہ: نقد معاوضہ۔ خون بہا۔ مال یا روپیہ جسے دے کر قیدی، رہا ہو

فیل ہاتھی۔

قابیل: حضرت آدم علیہ السلام کا بیٹا جس نے اپنے بھائی ہابیل کو اپنی بہن کے حسد میں۔ قتل کیا۔ (دیکھیے ہابیل و قابیل)

(ق)

قارورہ: شیشی۔ خاص طور پر وہ شیشی جس میں پیشاب جمع کر کے طبیب کو دکھایا جاتا ہے تاکہ وہ اس کے معائنہ سے مرض کی تشخیص کر سکے۔

قارون: ایک بہت ہی دولت مند انسان تھا۔ اس کے چابیاں کئی اونٹوں پر اس کے ساتھ موجود رہتی تھیں۔ یہ حضرت موسیٰ کا چچیرا بھائی تھا۔ حضرت موسیٰ نے اسے بخل و ظلم سے مال جمع کرنے سے روکا اور زکوٰۃ دینے کے لیے کہا۔ اس پر یہ ان کا مخالف ہو گیا اور آخر کار اپنے خزانوں سمیت تباہ و برباد ہو کر زمین میں غرق ہو گیا۔

قاضی القضاۃ: سب سے بڑا قاضی۔ چیف جسٹس

قبض: وہ کیفیت جس میں واردات قلبی کے انقطاع کی وجہ سے روح کو ایک تنگی اور گرفتگی محسوس ہوتی ہے۔

قبطی: فرعون کی قوم کا فرد قبط کی اولاد، مصر کے اصلی باشندے

قباد: ایک کیانی (ایرانی) بادشاہ کا نام

قبیح: قبیح صورت والا۔ برا۔ ناپسندیدہ۔ بدصورت

قدح: عیب کوئی تردید۔ برا کہنا

قدریہ: تقدیر کا منکر فرقہ۔ یہ بندہ کو اپنے افعال پر قادر مطلق مانتے ہیں۔

قریش: عرب کا جلیل القدر اور معزز قبیلہ جو نضر بن کنانہ کی اولاد سے ہے۔ رسول کریم اسی قبیلہ سے ہیں۔

قساوت قلبی: سنگ دلی۔ دل کی بے رحمی

قصاص: بدلہ۔ جزا۔ خون کا بدلہ خون

قضا و قدر: وہ حکم جو اللہ نے کائنات کی نسبت روز ازل سے لگا دیئے ہیں۔ تقدیر الٰہی۔ رضا الٰہی

قندیل: شیشے کا وہ بتی (فانوس) جس میں چراغ روشن کر کے چھت میں زنجیر سے لٹکا دیتے ہیں۔

یک نشانِ آدمِ خاکی بُد از ازل
حضرت آدم علیہ السلام کی ایک نشانی یہ تھی

کہ ملائک سر نہندش از عمل
کہ فرشتے ان کے سامنے سر جھکا دیں

قوام: قیام۔ ٹھہراؤ۔ نظام۔ چاشنی۔ شیرہ۔ اصل۔ مادہ خمیر

قیاس: جانچ۔ اندازہ۔ دو جملوں سے مرکب قول جس سے نتیجہ لازم آئے۔ قیاقہ

قیوم: قائم رہنے والا۔ مستحکم۔ اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام

قیل وقال: بحث ومباحثہ

(ک)

کارساز: کام بنانے والا۔ صانع۔ قادر مطلق

کارگاہ: کام کرنے کی جگہ۔ کارخانہ

کافور: ایک نہایت تیز خوشبودار اور تلخ دوا نقرہ کا سفید مادہ جو لطور دوا استعمال ہوتا ہے۔

کبیر: بزرگ، فرد

کبر: بڑھاپا، پیری

کتابت: لکھاوٹ۔ سوناٹی۔ ملاحت

کج: ٹیڑھی، ترچھی نگاہ سے دیکھنا۔ بدباطنی

کج روی: ٹیڑھی چال چلن۔ اُلٹے راستے پر چلنا

کج فہم: ناسمجھ، ناسمجھی رائے

کجی: ترچھاپن، ٹیڑھاپن

کدو: کدو (سبزی) کو خشک کرکے اُس کے مدھ سے گودا نکال کر اس میں شراب بھر لیتے ہیں

کردگار: خالق، خدا تعالیٰ

کرّ وفر: شان وشوکت۔ دھوم دھام

کسبی: پیشہ ور۔ دستکار۔ اپنی کوشش سے حاصل کیا ہوا مال۔ کاشتہ

کعبہ: عورت

کسوف: گرہن

کسوٹی: وہ پتھر جس پر سونے کا کس (خالص پن) دیکھتے ہیں۔

کشف وشہود: ظاہر کرنا۔ پردہ اُٹھانا۔ غیب کی باتوں کا ظہور

کُلّہ: گیند، ہرگوں۔ گیند

کاریز: کھیتوں کو پانی دینے کے لیے زیر زمین نالی

کفران: ناشکری۔ ناسپاسی

کفرانِ نعمت: نعمت کی ناشکری

کلفت: رنج۔ تکلیف۔ کدورت۔ رنجش

کلیات: ایک ہی شخص کی منظومات یا تصنیفات کا مجموعہ۔

کلیلہ ودمنہ: کلیلہ ودمنہ دو فرضی گیدڑوں کے نام ہیں جن کی زبانی بہت نصیحت آموز قصے کہانیاں نقل کی گئی ہیں۔ یہ اصل کتاب سنسکرت میں تھی۔ پھر اس کا فارسی ترجمہ ہوا، اور پھر علیحدہ عبداللہ ابن المقفع نے فارسی سے عربی میں منتقل کروائی۔

کما حقہٗ: ٹھیک ٹھاک۔ بخوبی۔ جیسا اس کا حق ہے۔

کن فکاں: ہو جا۔ یعنی وہ ہو گئی۔ مجازِ دنیا۔ مخلوقات کائنات

کنعان: حضرت نوحؑ کا بیٹا جس نے آپؑ کی کشتی میں بیٹھنے سے انکار کیا اور طوفان سے بچاؤ کے لیے پہاڑ کی چوٹی کی طرف بھاگا اور طوفان کی نظر ہو گیا۔

کوتاہ عقل: کم عقل

یک نشان دیگر آں کہ آں لعیں
دوسری نشانی یہ تھی کہ اس نے

تنہد سر کہ منم شاہ وریس
سر نہ جھکایا، اکڑ کر کہا کہ میں اس کی ہوں

کوتاہ اندیش: بے سوچے سمجھے کام کرنا۔ عاقبت نا اندیش۔ کم فہم۔
کوتاہ عقل: کم عقل
کور چشم: اندھا، نابینا
کوڑی: ایک قسم کا چھوٹا سکہ جو اول سکے کا کام دیتا ہے۔ روپیہ
مقدار قلیل۔ کناری کی لوک۔ دھجی۔ پائی
کوزہ: دونگا۔ مصری کے گول ڈلے۔ مٹی کا برتن۔
کہربا: ایک پتھر جو گھاس کے تنکے کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔
کہکشاں: ایک بے شمار ستاروں کی سفیدی ہے جو راستہ کی صورت میں نظر آتی ہے۔ موسم برسات میں سر شام نظر آنے لگتی ہے۔ اس کا ایک سر جنوب کی جانب اور دوسرا شمال کی جانب ہوتا ہے
کیمیا: وہ عمل جس سے قلعی، تانبے وغیرہ کو چاندی، سونا بنا دیا جاتا ہے۔
کھلیان: وہ جگہ جہاں اناج کا ڈھیر لگاتے ہیں

(گ)

گاں: رخسار۔ ایک قسم کا تمباکو۔ لقمہ۔ گالی
گت: حالت، کیفیت، طرز، ڈھب، سر، لحن، عاری
گرداں: ترتیب کے مطابق صیغوں کا پھرنا۔ پھرنا
گردوں: آسمان، فلک
گرز: ایک ہتھیار جو اوپر سے گول، موٹا اور نیچے سے پتلا ہوتا ہے۔
گریاں: روتا ہوا، رونے والا
گریہ: رونا، پیٹنا۔ آہ و زاری کرنا
گفتار: بول چال۔ گفتگو۔ قول، مقولہ
گفتنی: کہنے کے لائق۔ بیان کرنے کے قابل
گلستان: شیخ سعدیؒ کی فارسی نثر میں تصنیف۔ اس کا بنیادی موضوع اخلاق اور پند و نصائح ہے۔ شیخ سعدیؒ کے زمانے سے آج تک عالم اسلام کے مدارس کے نصاب میں شامل ہے۔ فصاحت، بلاغت، حسن بیان اور لطف ادا کے لحاظ سے تمام فارسی ادب میں بے مثل اور لاجواب ہے۔ اسی لیے دنیا کی ہر زندہ قوم نے گلستان کا اپنی زبان میں ترجمہ کیا ہے۔
گلقند: ایک دوا جو گلاب کے پھولوں کو شکر میں ملا کر بناتے ہیں
گلیم: ایک قسم کا سرخ سفوف۔
گنج روان: قارون کا خزانہ جو روایت کے مطابق زمین میں دھنستا جا رہا ہے۔ وہ خزانہ جو کبھی خالی نہ ہو۔
گنجینہ: خزانہ، دفینہ
گم گشتہ: کھویا ہوا، بھولا ہوا، بھاگا ہوا
گورخر: جنگلی گدھا
گوکھرو: ایک کانٹا ہوتا ہے گوشہ ہوتا ہے

(ل)

لاثانی: بے مثل، بے نظیر، یگانہ۔ یکتا
لاف زنی: شیخی، خودستائی، تعلی
لامکان: وہ مکان جس میں مکانیت کی تخصیص نہ ہو۔ عالم قدس۔ اللہ کی تعریف کا کلمہ

ہست بر سمع و بصر مہر خدا
بعض کانوں اور آنکھوں پر خدا نے مہر لگا دی ہے

در حجب بس صورت ست و بس صدا
اس لیے بہت سی صورتیں اور آوازیں پردے میں ہیں

ربوبیت۔ تصوف میں مقامات کا وہ درجہ جہاں سالک کو فنا فی اللہ کا مقام حاصل ہوتا ہے

حسن داؤد۔ جب حضرت داؤدؑ خوش الحانی سے دورانِ وعظ زبور پڑھتے تو انسان و حیوانات پر بے خودی کا عالم طاری ہو جاتا اور سینکڑوں سننے والے وجد میں آ کر بے ہوش و جاں بحق ہو جاتے

لطائفِ ستہ۔ چھ لطیفے روح، نفس، قلب، سر، خفی، اخفیٰ۔ سالک اپنے جسم کے ان مقامات کو ذاکر و شاغل بناتا ہے

لطافت۔ عمدگی۔ خوبی۔ سرگرمی

لعل۔ سرخ رنگ جواہر

لعین۔ لعنتی۔ مردود۔ بدبخت۔ جہنمی

لغت۔ فرہنگ۔ زبان۔ لفظ۔ وہ کتاب جس میں الفاظ اور ان کے معنی و مطالب وغیرہ درج ہوں

لقائے دوست۔ دوست کا دیدار یا ملاقات

لوازمات۔ ضروری چیزیں اسباب

لیلیٰ۔ عرب کی مشہور معشوقہ کا نام جو قیس یعنی مجنوں کی محبوبہ تھی

لئیم۔ کائس۔ کنجوس

(م)

مراقب۔ مراقبہ کرنے والا منتظر گردن

مال و جاہ۔ دولت اور عزت

مانع۔ منع کرنے والا۔ روکنے والا۔ ممانعت۔ انکاری

ماہیت۔ حقیقت۔ کیفیت

مبدا۔ شروع ہونے کی جگہ۔ آغاز۔ ابتداء

مُبدِع۔ نئی چیز پیدا کرنے والا۔ بے مادہ بنانے والا۔ اللہ تعالیٰ

مبرّہ۔ پاک۔ بری۔ صاف۔ بے عیب۔ منزہ

مبغوض۔ بغض کیا گیا۔ دشمن رکھا گیا۔ قابلِ نفرت

مبہوت۔ حیران۔ متحیر۔ ہکا بکا۔

متجلی۔ روشن چمکدار

متشکل۔ شکل اختیار کرنے والا صورت قبول کرنے والا

متصل۔ اتصال رکھنے والا۔ قریب۔ برابر ملنے والا

متردد۔ تردد کرنے والا۔ فکرمند۔ پریشان

متصرف۔ قبضہ کرنے والا۔ قابض

متصف۔ صفت رکھنے والا

متعین۔ تعین کیا ہوا۔ مقرر کیا ہوا

متفق علیہ۔ جس پر اتفاق کیا گیا ہو۔ سب کی رائے اور مرضی کے مطابق

متہم۔ جس پر تہمت لگائی گئی ہو۔

مثنوی۔ دو دو مصرعے نظم کی ایک قسم۔ جس میں کوئی مسلسل بات بیان کی جاتی ہے۔ اس میں ہر شعر کا قافیہ جدا لیکن ہر شعر کے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں اور شعروں کی تعداد مقرر نہیں ہوتی۔

مجنوں۔ عرب کے مشہور عاشق قیس عامری کا لقب ہے۔

مجتہد۔ وہ شخص جو قرآن و حدیث میں مذکور احکام سے ان چیزوں پر حکم لگاتا ہے۔ جن کا حکم قرآن و حدیث میں موجود نہیں ہے اس

گرچہ تو ہستی کنوں غافل ازاں
اگرچہ تو اب اس سے غافل ہے

وقتِ حاجت حق کند آنرا عیاں
ضرورت کے وقت اللہ اس کو ظاہر کر دے گا

کے پاس اگر کوئی قرآن کی آیت یا حدیث بطور نص (قطعی حکم) کے موجود ہوتی ہے تو وہ اُس کے ذریعے سے حکم بیان کرتا ہے۔ ورنہ کسی نص پر قیاس کر کے حکم جاری کرتا ہے۔ پیشوائے مذہب

مجرد اکیلا۔ تنہا۔ وہ شے جو مادہ سے پاک ہو۔ منیاسی۔ تارک الدنیا

مجروح زخمی۔ گھائل۔ چوٹ کھایا ہوا

مُحاسب علم حساب سے واقف۔ حساب داں۔ پڑتال کرنے والا

محبوس حبس میں رکھا گیا۔ اسیر۔ زندانی۔ مقید

محکم مضبوط

مخزن خزانہ کی جگہ۔ خزانہ۔ گودام

محقق تحقیق کرنے والا۔ وہ شخص جو بات کو دلیل سے ثابت کرے۔

محل مقام۔ موقع۔ بادشاہوں نوابوں کا مکان قصر ایوان ملکہ

محمود تعریف کیا گیا۔ سراہا گیا۔ رسول کریم کا صفاتی نام

محو اور فنا وہ کیفیت جس میں سالک اپنی ہستی کو مٹا دے

محمول حمل کیا گیا۔ لادا گیا۔ لدا گیا

مخدوم خدمت کیا گیا۔ قابل تعظیم۔ بزرگ۔ آقا۔ مالک

مخفی چھپی ہوئی۔ پوشیدہ۔ خفیہ

مدظلہ۔ مدظلہ العالی۔ حد۔ اُس کا سایہ عاطفت ہمیشہ قائم رکھے۔

مدح تعریف۔ توصیف۔ وہ نظم جس میں کسی کی تعریف کی جائے۔

مُدرکہ عقل اور ذہن

مُدّعی دعویٰ کرنے والا۔ مستغیث۔ رقیب

مُدّعا علیہ وہ شخص جس پر دعویٰ کیا جائے

مُدّعا مطلب۔ مقصد۔ دلی مدعا۔ ما فی الضمیر

مُربّی پرورش کرنے والا۔ مرپرست

مُرتاض ریاضت کرنے والا۔ علم و ہنر یا تصوف میں مشقت اٹھانے والا۔

مرجان مونگا۔ چھوٹا موتی

مرخ دل حرکت کرنے کی وجہ سے دل کا مرغ کے ساتھ استعارہ کرتے ہیں۔

مرغزار چمن

مراقبہ غیر اللہ سے توجہ ہٹا کر تصورات کے ساتھ خدا کی طرف متوجہ ہونا

مسبوق سابق۔ گزرا ہوا۔ گزشتہ۔ اصطلاح فقہ میں وہ شخص جو ایک یا کئی رکعتیں فوت ہو جانے کے بعد نماز میں شامل ہو۔

مستجاب قبول کیا گیا۔ مانا گیا

مستغرق غرق شدہ۔ ڈوبا ہوا

مستقر ٹھکانا

مستور پوشیدہ

مسدود بند کیا گیا۔ روکا گیا۔ بند۔ رکا ہوا

مسرت فرد آنے والی خوشی۔ مستقبل کی شادمانی

مستغنی آزاد۔ بے پروا

مسلوب العقل جس کے حواس ٹھکانے نہ ہوں۔ دیوانہ۔ پاگل

ہر کہ با اہل کتاں شد فسق جُو
جو شخص دوسروں کی بیویوں سے عشق کرتا ہے وہ دیوث ہے

اہل خود را داں کہ قوّاد ست اُو
دراصل وہ چاہتا ہے دوسرے لوگ اُس کی بیوی سے فسق کریں

مسیلمہ کذاب: اس نے یمامہ میں نبوت کا جھوٹا دعویٰ کیا اور کچھ لوگ اس کے پیروکار بن گئے۔ یہ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے دور میں حضرت وحشیؓ کے ہاتھوں واصلِ جہنم ہوا۔

مُسہل: وہ دوا جس سے دست آئیں

مشاطہ: وہ عورت جو عورتوں کا بناؤ سنگھار کرے۔ وہ عورت جو شادی کروائے

مسجد الحرام: مکہ معظمہ میں بیت اللہ کے چاروں طرف کا ایک خاص علاقہ مسجد حرم کہلاتا ہے۔ رسولِ کریمؐ کے زمانہ مبارک میں اس کی کوئی خاص چہار دیواری نہ تھی۔ حضرت عمرؓ نے اپنے دور میں اس کے اندر کی آبادی کو منتقل کر کے چہار دیواری بنوائی اور پھر مختلف ادوار میں اس کی توسیع ہوتی رہی۔

مسجد اقصیٰ: یہ بھی بیت المقدس میں واقع ہے۔ رسولِ کریمؐ کی معراج یہاں سے ہی شروع ہوئی تھی۔ ہجرت کے بعد مدینہ طیبہ پہنچ کر آپؐ نے سولہ مہینے اس کی طرف رخ کر کے نمازیں پڑھیں۔ اسی وجہ سے اس کو قبلہ اولیٰ یا قبلہ اوّل بھی کہا جاتا ہے۔ بنی اسرائیل کا ہمیشہ یہی قبلہ رہا ہے۔ حضرت داؤدؑ کے بعد حضرت سلیمانؑ نے اسی جگہ ہیکل کی تعمیر کی تھی۔ حضرت عمرؓ کے دورِ خلافت میں بیت المقدس کا علاقہ اسلامی ریاست میں شامل ہوا تھا

مشتاق: آرزومند، خواہشمند، خواہاں، منتظر

مشت خاک: مٹھی بھر خاک یعنی انسان

مشک: وہ خوشبودار سیاہ رنگ کا مادہ جو ہرنی کی ناف میں ایک خاص قسم کے مرض کی ناف سے نکلتا ہے۔ کالا سیاہ۔ کستوری

مشیت: بزدی، اللہ کی مرضی، حکمِ الٰہی، تقدیرِ الٰہی

مصفّی: صاف کرنے والا

مصنوع: صفت کیا ہوا، بنایا ہوا

مضراب: ستار بجانے کا چھلا

مُضرت رساں: نقصان پہنچانے والا

مُضرت: نقصان دہ، ضد

مُضطر: تکلیف میں مبتلا، بے بس، پریشان

مضمحل: کمزور ہونے والا، ڈھیلا، اداس، دلگیر

مطاف: حاجی کعبہ کے گرد طواف کرنے کی جگہ

مطبخ: کھانا پکانے کی جگہ، باورچی خانہ

مُطرب: خوش کرنے والا، گانے والا

مُطلق: بے قید، آزاد۔ قرآن کی وہ آیت جہاں ٹھہرنا چاہیے۔

مظاہر: ظاہر ہونے کی جگہیں

مظہر: ظاہر ہونے کی جگہ، جائے ظہور، تماشا گاہ۔

مظہرِ تم: ظاہر ہونے کی سب سے اچھی جگہ

مُعارف: معرفت کی جمع

معاصی: جرم، گناہ

معترض: اعتراض کرنے والا، روک ٹوک کرنے والا

معتزلہ: یہ فرقہ واصل ابن عطا کا پیرو ہے۔ ان کے عقائد ہیں کہ قرآن مخلوق ہے۔ بندہ اپنے افعال کا خالق ہے۔ تقدیر کا عقیدہ غلط

زاں کہ مثلِ آں جزائی آں شود
کیونکہ ہر عمل کا بدلہ اُس کی مثل ہوتا ہے

چوں جزائی سیئہ مثلش بود
تو برائی کا بدلہ بھی اُسی جیسا ہوتا ہے

ہے۔ گناہ کبیرہ کرنے والا مومن نہیں اور خلد کی سعادت نہیں ہیں

معدوم: مٹایا گیا۔ نیست کیا گیا۔ فنا کیا گیا۔ نابود

معرفت: شناخت۔ علم الٰہی۔ قانونِ قدرت یا فطری اشیاء سے واقفیت۔ خداشناسی۔

مُعرّیٰ (مُعرّا) برہنہ سادا کھلا پاک بلا ترجمہ قرآن پاک سادہ نثر

معصیت: گناہ قصور نافرمانی

معلم الملکوت: فرشتوں کا استاد۔ شیطان جس کی بابت مشہور ہے کہ فرشتوں کو تعلیم دیا کرتا تھا۔

معنوی: معنی سے منسوب۔ اصلی۔ اندرونی۔ باطنی

معیت: ساتھ۔ اجرائی

معیتِ حق: مخلوق کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی معیت اور یہ دو طرح کی ہے۔

معیت عامہ: حق تعالیٰ کی یہ معیت تمام مخلوق کے ساتھ ہے خواہ وہ کافر ہو یا مومن

معیت خاصہ: یہ معیت صرف صالحین اور عارفین کو حاصل ہوتی ہے۔ یہ ایسی ہی ہے کہ جیسے محبوب کی معیت محب کے ساتھ

مُغالطہ: دھوکا۔ فریب۔ بھول چوک

مغائرت: غیریت۔ اجنبیت۔ ناموافقت

مُغائر: ناموافق۔ مخالف

مفقود: کھویا ہوا۔ ناپید۔ غائب۔ ندارد

مقتدر: اقتدار رکھنے والا۔ طاقتور

مقرب: قریب کیا گیا۔ نزدیکی۔ وہ شخص جسے قربت حاصل ہو۔ دوست

مقطع صورت: مہذب شکل

مُقلد: تقلید کرنے والا۔ مرید۔ پیرو۔ نقال

مقتضا: تقاضا کیا گیا۔ موقع۔ مناسب

مُقسط: عادل۔ منصف۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام

مقطع: غزل یا قصیدے کا آخری شعر جس میں شاعر کا تخلص آتا ہے۔

مکدّر: کدورت آمیز گدلا میلا ملول غمگین

مکروہ: ناپسند۔ فقہ کی اصطلاح میں ناجائز چیز

مُکلف: پُرتکلف۔ حریر۔ سجاوٹ

ملجا و ماوا: پناہ ملنے کی جگہ

ملکی: ملک سے منسوب۔ فرشتے کی مانند

ملکی طاقت: انسان میں خداوندی اطاعت اور افعالِ خیر کی طاقت۔ یہ طاقت روح کے ساتھ خاص ہے

ملک الموت: موت کا فرشتہ مراد حضرت عزرائیلؑ

مَلکوت: بادشاہی۔ سلطنت۔ حکومت۔ فرشتوں کے رہنے کا مقام

ملمع: روشن کیا گیا۔ درخشاں۔ سونے چاندی کے ورق

ملوثی آمیزش۔ ملاوٹ۔ کھوٹ

ملیح ملکین: سلونا۔ خوبصورت۔ سانولا

ہیچ انگورے دگر غورہ نہ شد
پکا ہُوا انگور پھر کچا انگور نہیں بن سکتا

ہیچ میوہ پختہ باکورہ نہ شد
کوئی پختہ میوہ پھر کچا نہیں ہو سکتا

ممدوح: تعریف کیا گیا۔ جس کی تعریف کی جائے

ممکنات: وہ باتیں جن کا ہونا ممکن ہو۔ ممکن کی جمع

مملوک: وہ جس پر قبضہ کیا جائے۔ مقبوضہ۔ غلام بندہ

مموا: ایک چھوٹا پرندہ جس کے پیٹ پر کالی دھاریاں ہوتی ہیں۔

مناجات: سرگوشی۔ کانا پھوسی۔ دعا۔ عرض۔ التجا۔ وہ نظم جس میں خدا کی تعریف اور اپنی عاجزی کا اظہار کر کے دعا مانگی جائے

منافی: نفی کرنے والا۔ خلاف۔ ضد

منزہ: عیبوں سے بری۔ پاک۔ مبرا

منطق الطیر: یہ فارسی ادب میں بڑی وقعت کی نگاہ سے دیکھی جانے والی کتاب ہے۔ حضرت شیخ فریدالدین عطارؒ کو اسی تصنیف کی بدولت شہرت عام اور بقائے دوام حاصل ہوئی۔ اس میں حضرت شیخ عطارؒ نے تصوف کے گہرے اور نازک مسائل کو بے تکلفی، روانی اور سادگی سے ادا کیا ہے اس کے ساتھ ان کی قوت تخیل بھی اعلیٰ قسم کی ہے۔ اس میں مسائل تصوف کو تمثیلی صورت میں پرندوں کی زبان میں بیان کیا گیا ہے

منادی: پکارنے والا۔ وہ آواز جو اس غرض سے ہو کہ لوگ آگاہ ہو جائیں

منفعت: نفع۔ سود۔ حاصل۔ فائدہ۔ بہبود

منعم: نعمت دینے والا۔ آقا۔ سخی

منکسر المزاج: وہ جس کی طبیعت میں انکسار ہو

من وسلویٰ: میٹھی رطوبت اور شیرینی۔ وہ کھانا جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لشکر کی سرکیل پر شام کے پرند سیدان (تیہ) میں نازل ہوا۔

منح: نتیجہ دینے والا

منتج: نتیجہ پیدا ہوا

منجم: ستاروں کی گردش سے آنے والے حالات کا بتانے والا

منحنی: لفظہ

موخذہ: جواب طلبی۔ گرفت۔ باز پرس۔ بدلہ

موسم ربیع: موسم بہار

موسم خریف: موسم خزاں

مؤخر آخر کیا گیا۔ پچھلا۔ آخری

مورد الزام: جس پر کوئی الزام ہو۔ مجرم

موئے باں

مورد عتاب: جس پر تنگی و سختی کی جائے

مؤجد: ایجاد کرنے والا۔ نئی بات نکالنے والا

مؤکل: دے دار وہ شخص جسے کوئی کام سپرد کیا ہو

مؤکل: وہ شخص جو وکیل مقرر کرے۔ سیاسی

موقوف: ٹھہرایا گیا۔ کھڑا کیا گیا۔ وہ حدیث جس کے راویوں کا سلسلہ صحابہؓ تک پہنچے۔

موہوم: وہم کیا گیا۔ وہمی۔ قیاس۔ فرضی

مہبط: اترنے کی جگہ

مہجور: جدا۔ چھوٹا گیا۔ فراق زدہ

مہر: محبت۔ دوستی۔ رحم۔ آفتاب۔

پختہ گردد از تغیر دور شو
اس کی یاد میں پختہ ہو جاتا کہ تو پھر کچا نہ رہے

رو چو یزدان محقق نور شو
اور برہان الدین محقق رحمۃ اللہ علیہ کی طرح نور بن جا

میکائیل ایک مقرب فرشتے کا نام اس کے ذمہ مخلوق خدا میں رزق کی تقسیم ہے

میل جھکاؤ، رغبت

میلان جھکاؤ۔ توجہ۔ التفات

(ن)

نابکار نالائق

نابود نیست۔ فانی۔ معدوم

ناخلف نالائق بیٹا۔ والدین کی اطاعت نہ کرنے والا

نارہ آگ

ناسوت عالم اجسام۔ دنیا۔ شریعت۔ ظاہری عبادت

ناصح نصیحت کرنے والا۔ صلاح کار

ناقہ اونٹنی۔ سانڈنی

نام ونگ۔ عزت۔ آبرو۔ ناموس

نجس گندا۔ ناپاک۔ پلید

نحو طور طریقہ۔ وہ علم جس سے کلمات کو جوڑنا توڑنا اور ان کا باہمی تعلق معلوم ہو۔

نحوی علم نحو کا ماہر

نخلستان کھجور کے درختوں کا جھنڈ۔ ریگستان میں سرسبز و شاداب قطعہ

ندرت عمدگی۔ انوکھاپن۔ نادر پن۔ کمیابی

نرد ایک بازی جسے تختہ نرد بھی کہتے ہیں۔ یہ سرکی گوٹ۔ شطرنج کا مہرہ

نرگس۔ نرسل۔ سرکنڈا

نزاع جھگڑا فساد۔ تنازع تکرار

نزع جاں کنی۔ دم توڑنا

نسیم سحر صبح کی ہوا۔ ہلکی ہلکی خوشبودار ہوا

نشاط خوشی۔ شادمانی۔ مسرت۔ مزہ

نصرانی دین مسیح کا پیرو عیسائی

نصیبہ قسمت۔ نصیب۔ تقدیر

نفاق پھوٹ۔ ظاہر میں دوستی باطن میں دشمنی

نفخ پھونکنا۔ ہوا سے بھرنا

نفخ صور وہ صور جو قیامت کے روز حضرت اسرافیل علیہ السلام پھونکیں گے۔ جس کے اثر سے تمام دنیا نیست و نابود ہو جائے گی

نفس سانس۔ دم۔ گھڑی

نفس امارہ بہت حکم کرنے والا۔ انسان کی خواہش جو برائی پر آمادہ کرے۔

نفس مطمئنہ حکم الٰہی پر چلنے والا نفس جو بری باتوں سے پاک صاف رہے۔

نفس لوامہ گناہ سرزد ہونے کے بعد اپنے آپ کو ملامت کرنے والا نفس

نقیری نشیبی۔ العروہ

نقیب لوگوں کے خاندان، ذاتی حالات سے واقفیت رکھنے والا۔

گر ہمی دانی رہ نیکو پرست
اگر تو نیک رستہ جانتا ہے تو حماقت کر

ور ندانی چوں بدانی کایں بدست
اور اگر نہیں جانتا ہے تو کیسے جانے گا کہ یہ بُرا ہے

باخبر۔ مدح خواہ۔ تشہیر کرنے والا ہرکارہ

نمدہ: نمدے، وہ کپڑا جو اون کو جما کر بناتے ہیں۔ وہ کپڑا جو گھوڑے کی پیٹھ پر زین کے نیچے ڈالتے ہیں۔

نمرود: حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دور کا کافر بادشاہ تھا۔ جس نے خدا ہونے کا دعویٰ کیا تھا۔ جس کی سزا میں قدرت نے ایک مچھر اس پر مسلط کر دیا تھا جو اس کے دماغ میں گھس گیا تھا۔ جس کی کلبلاہٹ اور اذیت رسانی اس وقت تک ختم نہ ہوتی تھی جب تک کہ نمرود کے سر پر جوتے کی دس پندرہ ضربیں نہ پڑ جاتیں۔

ننگ: ع ظ۔ شرم و حیا۔ ذلت۔ بدنامی

نور افشاں: منور کرنے والا

نوروز: ایرانیوں کا قومی جشن، سال کا پہلا دن

نور علیٰ نور: بہتر۔ اعلیٰ۔ نور پر نور۔ ایک سے بڑھ کر ایک

نیرنگی: جادوگری۔ فریب۔ شعبدہ بازی

ہیست: خالی۔ عدم۔ نابود۔ فنا

نے نواز: بانسری بجانے والا

نیستی: ہستی کا مقابل۔ ناپید ہونا۔ فنا ہونا۔ نیست۔ نیستی

واجب الوجود: جس کی ذات اپنے وجود میں کسی کی محتاج نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ

وادی ایمن: وہ جنگل جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنی بیوی کو درد زہ میں مبتلا چھوڑ کر آگ کی تلاش میں نکلے تو یک درخت پر خدائی تجلی نظر آئی۔ یہ مقام کوہ طور کے دائیں جانب تھا۔

وراء الورا: پیچھے سے پیچھے۔ دور سے دور۔ پرے سے پرے

وصل: معشوق سے ملنا۔ ہجر کی ضد۔ ملاقات

واصل بن عطا: یہ معتزلہ کے فرقہ کا بانی ہے نہایت ذہین شخص تھا۔ لیکن اس کے عقائد فلسفہ یونان سے متاثر تھے۔ حضرت خواجہ حسن بصری کی مجلس میں اس نے بحث شروع کی اور دعویٰ کیا کہ گناہ کبیرہ کا مرتکب نہ مومن ہے نہ کافر بلکہ بین بین ہے۔ اس پر حضرت خواجہ حسن بصری نے فرمایا "اعتزل عنا" یعنی وہ ہم اہل سنت والجماعت سے کنارہ کش ہو گیا۔ اس وقت سے اس کو اور اس کے ہم عقیدہ لوگوں کو معتزلی کہا جانے لگا۔

وحدت الوجود: لا الٰہ الا اللہ کے معنی اہل ظاہر کے نزدیک تو یہ ہیں کہ خدا کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور پرستش و عبادت صرف اسی کی ہونی چاہیے لیکن صوفیاء کرام کے نزدیک لا الٰہ الا اللہ کے معنی لا موجود الا اللہ کے ہیں یعنی عالم وجود میں صرف ذات واحد موجود ہے اور اس کے علاوہ کوئی موجود نہیں۔ وحدت الوجود کے مسئلہ کی تشریح گفتگو کے ذریعہ ممکن نہیں۔ یہ مقام حاصل ہو جانے سے اس یعنی وحدت الوجود کی سمجھ آ جاتی ہے۔

وہاب: بہت بخشنے والا۔ خدائے تعالیٰ کا صفاتی نام

وہبی علوم: قدرت کی طرف سے بخشے ہوئے علوم۔

ولی: وہ شخص جو اللہ کی ذات و صفات کو پہچانے، ہمیشہ طاعات میں لگا رہے، محرمات سے بچے، لذتوں اور شہوتوں میں منہمک نہ ہو، نہی ستوں سے بچتا ہو۔ فرائض کا تارک نہ ہو، مجنون اور پاگل نہ ہو

گفت یزدیحمل اسفارہ
اللہ تعالیٰ نے فرمایا وہ اپنی کتابیں لادے ہوئے ہے

بار باشد علم کاں نبود ز ھو
وہ علم بوجھ ہوتا ہے جو اللہ کی جانب سے نہ ہو

شرمگاہ اور بدن کو برہنہ رکھنا ہو

وَرُود چراگاہ بیابان کے گھاٹ پر جانا

(ہ)

ہابیل و قابیل یہ دونوں حضرت آدم علیہ السلام کے صاحبزادے ہیں۔ قابیل کے ساتھ جو جڑواں لڑکی پیدا ہوئی اس کا نام اقلیما تھا اور ہابیل کے ساتھ پیدا ہونے والی لڑکی کا نام لبوذا تھا۔ اس زمانہ کی شریعت کے اعتبار سے قابیل کی شادی لبوذا کے ساتھ ہونی چاہئے تھی۔ چونکہ وہ خوش شکل نہ تھی۔ اور ہابیل کی شادی اقلیما سے ہونی تھی جو کہ حسین تھی۔ اس رشک و حسد میں قابیل نے ہابیل کو قتل کر ڈالا تاکہ اس کی منسوبہ سے اس کی شادی ہو جائے۔ یوں یہ دنیا میں سب سے پہلا قتل تھا۔

ہاروت و ماروت: ایک عقیدے کے مطابق ان دو فرشتوں کے نام جو کہ زمین میں آ کر ایک زہرہ نامی عورت پر عاشق ہوئے۔ اب چاہ بابل (عراق) میں لٹکے ہوئے عذاب الٰہی میں گرفتار ہیں

ہامان: حضرت موسیٰ علیہ السلام کے دور میں فرعون کا وزیر

ہم خرقہ: وہ دو بزرگ جو ایک شیخ کے خلیفہ ہوں

ہما ایک مشہور خیالی پرندہ جس کی نسبت کہا جاتا ہے کہ جس کے سر پر سے گزر جائے وہ بادشاہ ہو جاتا ہے۔

ہمزبانی ہم قول۔ متفق۔ ہم کلام

ہمہ اوست یہ وحدت الوجود صوفیاء کرام کا یہ عقیدہ کہ تمام موجودات عین ذات حق ہیں۔ ممکنات کے تعینات اور تخصصات محض ایک پردہ ہیں۔ اگر یہ پردہ اٹھ جائے تو سوائے ذات حق کے کوئی وجود نہیں ہے اور یہ عالم امکان نیست و نابود ہو جائے۔

ہشت بہشت: خلد، دارالسلام، دارالقرار، جنت عدن، جنت الماویٰ، جنت النعیم، علیین، فردوس، جنت کے آٹھ درجے ہیں

ہفت و شش: ساتوں آسمان اور چھ جہتیں (یعنی)

ہفت دوزخ: سقر، سعیر، ہاویہ، جہنم، جحیم، لظیٰ، حاطمیہ (جہنم کے سات درجے)

ہیچ: معدوم۔ کچھ نہیں۔ کم۔ کما۔ قابل نفرت

(ی ے)

یار غار: حضرت ابوبکر صدیقؓ جو کہ ہجرت کے وقت رسول کریمؐ کے ساتھ غار ثور میں رہے۔ مطلقاً پکا دوست

ید بیضا: سفید ہاتھ۔ روشن اور چمکدار ہاتھ۔ حضرت موسیٰ کا معجزہ ہاتھ۔ آپ اپنا ہاتھ بغل میں ڈال کر نکالتے تو وہ چمکتا ہوا دکھائی دیتا۔ معجزہ۔

یعقوبؑ: عبرانی زبان میں اس کا مطلب ہے خدا کا بھیجا ہوا، خدا کا چنا ہوا، عقیب، خدا

یحییٰ: لغوی معنی "جیتا ہے"۔ بنی اسرائیل کے ایک پیغمبر کا نام جو حضرت زکریاؑ کے فرزند تھے۔ اسرائیلی کتب میں آپ کا نام یوحنا درج ہے۔

یک رنگی: ایک طرح کا ہونا۔ محبت۔ دوستی

یمن: عرب کی ایک ریاست کا نام جو کعبہ شریف سے "یمین" یعنی دائیں جانب ہے۔ اسی لیے اسے یمن کہتے ہیں۔

یگانہ۔ یگانگی۔ رشتہ دار۔ کیلئے۔ واحد۔ بے نظیر

یہودی۔ حضرت یعقوبؑ کے چوتھے بیٹے یہودا سے منسوب قوم۔
یہی حضرت موسیٰؑ کی اُمت ہیں۔

چوں زر اندود دست خوبی در بشر
انسان کی خوبی سونے کی طرح ہوتی ہے

ورنہ چوں شد شاہد تو پیسِ زر
ورنہ تیرا محبوب بڑے گھر کی طرح کیوں ہوگی

ضد را از ضد توان دید اے فتی
کیونکہ ضد کو ضد ہی سے پہچانتے ہیں

بد ندانی چوں ندانی نیک را
جب تک تو نیکی کو نہیں سمجھے گا بدی نہیں سمجھ سکتا

•

راہِ صنعت کار و مکسب کردنیست
صنعت کا راستہ کام اور کمائی کا ہے

طبلہ زاری در میانہ شرط نیست
لوگوں میں پیشہ پن مناسب نہیں

•

وقتِ درد و غم بجز حق کو الیف
لیکن بیماری اور غم کے وقت اللہ کے سوا کون دوست ہے

وقتِ صحت جملہ یار و مدد و حلیف
تندرستی میں سب لوگ یار اور ساتھی ہیں

•

ہست مغبون و گرفتارِ شکیت
وہ گھاٹے اور شک میں ہے اپنے کوشش میں ناکارہ

گفت احمد ہر کہ دور و زش بکیست
جس نے فرمایا کہ جس کے دو روز ایک جیسے ہوں

•

عذرِ نادان از ہر ہر واشش شنو
ناسمجھ کا عذر ہر عقل کا ذبح ہوتا ہے

عذرِ احمق بدتر از جرمش بود
احمق کا عذر اس کے جرم سے بھی بدتر ہوتا ہے

چوں فرشتہ بود ہمچوں دیو شد
وہ پہلے فرشتے جیسا تھا بھوت جیسا بن گیا

کاں ملاحت اندرو عاریہ بگد
کیونکہ اس کا حسن و خوبی عارضی تھے

is Love? It is Your mercy, Your kindness, Your patience, Your love, Your kiss, Your protection, Your friendship and Your Nazar that have rendered me altered. Please do not let me go back to who I was. Please do not allow me to wander. Please do not abandon me. Please do not let go of my hand. Direct me, guide me, lead me to where You would have me go. I am Yours now. You hold the key that opens the door to ..... The Introduction to The Prophet. God is no longer a dream or a concept, He as an experience, which is now a possibility. I thank You, My Beloved Baba Ji. You are and will always reside in my heart and You are forever in my Vaadein.

Everything I have experienced and everything that I have expressed was not possible had it not been for one person, my husband, Umair. He brought me to Meeca and *Baba Ji* to me. Umair has been my partner for 25 years on a very difficult journey. He has held my hand and carried me through fire. He is Good to his core. His capacity to love and to show kindness and compassion is greater than anyone I know. He possesses a certain purity of the heart that is incomparable and Divine in nature. Despite all that ..... we have been devoured by marital and personal storms throughout our marriage. Often, I found myself questioning our union and couldn't understand why we had been brought together. Is it possible that there was a plan and a reason? But there always, I look back now, what I can say is that maybe ..... it was to unite two souls and broken wings. Through circumstance and consequence we've been able to navigate side by side, into what I can now say resembled a sort of an interfaith and deliberate Sangha. It was from the place of confluence that I may set out on this long journey to find a Baba Ji. I speak of The Baba ..... he brought Him home to me. All these years later and ONLY by the Grace of Baba Ji that our Sangha has been transformed into a true Sangha where we now sit and we behold the beauty and greatness of our *Baba Ji* together ..... we send praise and thanks to The Prophet together, ... and we sit in stillness and witness for that which is beyond words. The Beloved ..... offering the only thing we have to offer our tears.

Harvey Fazle
(New Jersey, U.S.A)
May, 20 3

ہر نفس جاں مانی یک را
مستند ہر نفس کہ یک را

خدا را از خدا جویان دیدے فیض
کہ دیدار خدا از خدا جویاں ست

Presence and His Light

praise his wife so. Mashallah Mashallah

develop in spite of me.

of everything unwanted

towards my Murshid and My God

اگر تو میرا راستہ جانتا ہے تو عبادت کر ۔ اور نہ جانتا ہو تو بھی عبادت کر

only respond with tears

find a volunteer for such surgery

okay.

Journey?

BOHAT DINON KA SOYA MANVIA

unfold ng Shadow.

still lies ahead of me

pieces if I couldn't even see them?

In my relationship with God I always felt that there was something missing There was a distance that I could not overcome, there was a chasm that I couldn't cross. ***Baba Ji*** is the missing piece He is the bridge between me and my Creator He has been the bridge between me and my husband ***Baba Ji*** has been the bridge between me and my children ***Baba Ji*** is the ultimate bridge between where I am and where I want to be His words are so simple and become true His response to every problem or complaint is, "Allah behtar karega," and that is exactly what happens. ***Baba Ji*** is not interested in the drama or the details of the mess, he is focused on the solution and that is what he delivers.

A week after I met Baba Ji, I became a disciple A few months ago he and his wife left to go back to Pakistan I was devastated and not one day goes by that I don't miss him terribly Even though he is half a world away, ironically, I have never felt closer to him The most amazing thing that happened is that while ***Baba Ji*** was here I was able to introduce my parents, and my sister and brothers to him My father is a Sardar When my father met Baba Ji, it was a magical encounter between these two men who both mean so much to me Through his interaction with Baba Ji, my father has great love and respect for him Baba Ji's love is divine and transcendent

I must acknowledge Baba Ji's wife, who we call Amma Ji She is an amazing companion to Baba Ji She facilitates ***Baba Ji*** to be able to do what he does as a ***Guru***. She supports all his followers and has always been extremely helpful to all of us I am grateful to Amma Ji To my Baba Ji, I want to say that you are the most powerful and gentle giant that I have ever met I can never thank you enough for coming into our lives. My praise of you is insufficient and this is just a small token of what you mean to me

Harvey Fazle
(New Jersey, U.S.A.)
January 2009

بیج انگور دے دگر غورہ نہ شد
پکا ہویا انگور پھر کچا انگور نہیں بن سکتا

بیج میوہ پختہ باکورہ نہ شد
کوئی پختہ میوہ پھر کچا نہیں ہو سکتا

MY GURU

As I begin to write I am humbled by the enormity of what stands before me. How do I capture the intensity of the Sun or the depth of the ocean with mere words? How do I describe someone who is beyond any description? How do I express who this man is to me?

My husband had been on a quest to find his *Guru*. He did not know who he was or where he lived. He had visited his shrines and supported his work. I was clear that this was going to be "our" *Guru* because I didn't need one. I was quite satisfied with my own personal journey into Spirituality. I was born and raised as a Sikh and was very proud of that. I had received from my religion. As an adult I studied many other religions and found great value and inspiration in them. Twenty years ago I met a Pakistani Muslim man with whom I fell in love, we married and I converted to Islam. I have had the privilege of visiting Mecca which has been a life altering experience. Feb 23 [illegible] my husband found his *Guru* and he happened to live less than an hour from our home. I was at home when Mahmood Alam Sahib was coming to our house with his family to meet me and our children. He had told us I would be a guest. Alam Sahib entered our home and warmly greeted all of us. The moment I set eyes on him I was shocked. I kept saying to myself what is happening to me. I could not stop looking at him and I was overwhelmed with emotion. I had no idea what I could do to keep myself from crying. He had been Pure Love for me. But I knew of these new memories in his presence that I would have to save them in my heart as it would be in the capacity of my *Guru* as Baba Ji.

Baba Ji is the most passionate and strong embodiment of religion and mysticism. He is a healer of pain, a dispeller of darkness and a dissolver of sorrow. He has the wisdom of a thousand books, intellect beyond any intellectual and the compassion of a thousand mothers. His worship pure is without judgment. Baba Ji is love incomplete. It is without any expectation or condition. It is unlike any love that I have ever experienced. At times it has been very difficult for me to be with him. In his presence I see my own imperfections and I have suffered. At these times I feel unworthy in his presence because I know what I am and who I would want to be for me or with me. So I run by "Pakistani Style" [illegible] for a few days but I always come more committed.

every effort to remain conscious of every moment and every soul that is sent my way

This being human is a guest house Every morn ng is a new arrival A joy, a depression, a meanness some momentary awareness comes as an unexpected visitor Welcome and entertain them all. Treat each guest honorably The dark thought the shame, the malice. meet them at the door laughing, and invite them in. Be grateful for whoever comes, because each has been sent as a guide from beyond.' Maulana Jalaiud Din Rumi

The answer to the question, "Who is Baba Ji" is almost impossible to answer It is simply because his characteristics are beyond the grasp of words n any language ***Baba Ji*** is someone whom one feels at his very core Just when ***Baba Ji*** anchors in the harbour of my thoughts, he pierces through my skin and takes a seat, in what feels like the heart of my soul, imparting velvet like warmth A musky fragrance fills my breath, a crystal like clarity removesmy clouded vision, uncontrollable tears and a perpetual smile simultaneously toy with my emotions and it appears like my heart beats in a thick mixture of sweet honey and a heavenly wine.

Not all sugarcanes herve sugar not all abysses speak
Not all eyes possess vision not every sea is full of pearls.
O nightingale, with your voice of dark honey Go on lamenting'
Only your drunken ecstasy can pierce the rock's hard heart!
Surrender yourself and if you cannot be welcomes by the Friend,
Know that you are rebelling inwardly like a thread
That doesn't want to go through the needle 's eye' - Maulana Jalal ud D.n Rumi

Umair Fazle
(New Jersey, U.S A)
May,2013

ہیچ آئینہ دگر آہن نہ شد ہیچ نان گندمی خرمن نہ شد
کوئی آئینہ پھر لوہا نہیں بن سکتا اور کوئی گیہوں کی روٹی کھلیان نہیں بن سکتی

Dance when you're broken open. Dance if you've torn the bandage off. Dance in the middle of the fighting. Dance in your blood. Dance when you're perfectly free. — *Maulana Jalal ud Din Rumi*

How is it possible that a man steps into my life and reincarnate me? How on earth can I experience a tsunami after tsunami within me, leaving me more cleansed and humble than ever before? How can all this have any explanation? Question after question stormed in my mind. I did not attend to a single one. Why would I even care?

Jid da piyaar naaaave o tehakker waad da phirdaa

Baba Ji is an ever flowing and a limitless river of love. Float in his endless river partially immersed but always having the deep desire to completely drown in it one day. He offers an undying life line for the heart and the soul. One look at him unlocks the oceans of tears that have been desperately waiting to be released for God knows how long. Such is my Baba Ji's effect on the human soul which becomes alive by recognizing the emissary of its Creator. It celebrates the arrival of his saviour and a ceaseless whirling becomes its expression of delight. Baba Ji's words have a soothing effect on our wounds. His prayers have the ability to vapourize all our worldly concerns. His smile feels like a heavenly breeze. His laughter is sheet music to the ears. His tears are like pearls falling from God's own necklace.

My HEART, so precious,
I won't trade for a hundred thousand souls
Your one smile takes it for free - *Maulana Jalal ud Din Rumi*

Baba Ji has shared with me some profound secrets. One of which is that every experience and every person comes in our life to give us an opportunity to learn and evolve, leaving behind the old you. Our reactions and responses to various circumstances as well as our interaction with human beings mould us into who we are. Every situation and every person should be welcomed as we know not what hidden gifts they bring with them. There is so much truth in this lesson and I make

زنگ بے عزتی شقاوت پر دہ — دیں رفو از دست و از دوسر دہد
من بے کے احتیاطی پہ بہ سستی لائی ہے — دین ہاتھ سے نکل جاتے اور دوسرے جاتا ہے

of its origin and fly back to its makeshift vessel. Soon after I met him for the first time it was through the utmost beneficence of ***Baba Ji*** that I realized my first such expedition.

Baba Ji is the rose that blossoms in the thoughts of several fortunate disciples like myself. The paradisiacal and entrancing flower is constantly watered by their tears when they are helplessly captivated in his remembrance. In return, he exhales a fragrance of **Allah** that reaches out to each one of his devotees, keeping their souls further connected and mesmerized. Blessed are those who are privileged to see it Baba Ji's physical presence. The ones who are deprived of such fortunate rendezvous with him/herself one in an entirely different world. Such divine moments come only through ***Baba Ji*** to enlighten us and remain to be the most treasured gems of our lives.

With thee my love hell itself were heaven
With thee a prison would be a rose garden
With thee her would be a mansion of delight
Without thee lilies and roses would be as flames of fire!
Maulana Jalal ud Din Rumi

It is true that the ego needs to gradually shrink down to as close to the point of destruction as possible. It is the single most important pre-requisite that holds the key to the gates of the spiritual path. However ***Baba Ji*** did teach me how self-loathing can also become a hostile and resisting barrier on the road to freedom. It almost appeared that he dug out the self-acceptance from the hardened clay of negativity that had been baking in the blazing fire of my never-ending human imperfections and inadequacies. As and when I was able to accept and befriend the new me I began to realize the true value of my blessings. It seemed as if Baba Jihad spread a soft and silky *chaadar* on my flaws allowing them to take a much needed nap and awakening the uncontaminated part of my inner-self which still housed traces of Purity – a Purity that I needed to acknowledge, realize and be grateful for. It then rained. It poured. I danced in ecstasy till I fell to my knees, humbled and lifeless. Like a spring swoops the barrenness of a desert, a unique freshness enveloped me, inside out.

ہست بے عزمی پشیمانی یقیں ✦ عزم را گردد مخمر آں زماں
ہر بے عزمی کہ آید از خطا ✦ ہر بے عزمی کہ آید از خطا

MOREY PERITUM

When another entity's majesty becomes more manifest over one's consciousness, than one's own actuality, the gradual fading away of the self starts taking place. We experience the first glimpse of selflessness and it is a fantastic, yet inexpressible experience. ***Baba Ji*** has become a permanent resident of the world of my thoughts. In fact he is the emperor of that kingdom. I used to think I am the one responsible for reeling him into my thoughts and keeping him there, for as long as I desired. But the reality is quite the opposite. It is the grace, magnanimity and the purity of Baba Ji's love that wraps its arms around my very being. His remembrance is like a flawless diamond embedded in my heart from which exudes a bright, rainbow-like radiance relentlessly illuminating every dark crevice that is hidden within me.

Throughout my life, I had experienced, what was foolishly thought to be "love". It came in various shapes of beautiful castles which were always meticulously designed and built with the formless sand of personal desires, ego and fantasy. Hence, the crumbling of these wishful and superficial palaces was a pre-destined certainty. *Ishq*, the selfless love, was a pearl that lay at the bed of a murky ocean inside me and my beloved ***Babe Ji*** not only provided me the tools, but also the hand-held spiritual guidance to deep dive into my own depths, enabling me to fetch this glistening jewel from the abyss. That was true love...pure love... Divine love....the ONLY love!

"I have lived on the up
of insanity, wanting to know reasons,
knocking on a door. It opens.
I've been knocking from the inside." ~ *Maulana Jalal ud Din Rumi*

Ishq is the intoxication that from time to time flies one's soul on its wings and takes it into the realm of heaven, providing a foretaste of an addictive intoxicant. The aftertaste,as well as the after-effects, of this firewater leaves a permanent impression on the soul. It is in the blessed hands of the *Murshid* to increase or decrease the frequency of such pilgrimage and it allows the soul to kiss the stone

در حقیقت ہر غدو داروئی تست
حقیقت میں ہر دشمن تیری دوا ہے

یکیست نافع و دلجوئی تست
کیونکہ اس کی دوستی تسلی کی طرف لے جاتی ہے

my namaz being complete without it I am so grateful and humbled by his prayers for me ***Baba Ji*** has an extraordinary ability to transform people, sometimes instantly and sometimes at a very gentle pace In either case, the process is seamless and

one only comes to know of it when one has traveled quite far into ones new existence As soon as one recognizes the freshness of ones new being, one immediately connects this new found change to ***Baba Ji.***

The ***Naze-e-Karam*** of ***Baba Ji*** compelled me to connect with my inner-self By no means was this an easy relationship. it required a simple but terribly bitter ingredient TRUTH To observe, own and accept my flaws was like walking barefoot on a never-ending path sprinkled with prickly thorns Just when I thought that the worst was over, a new imperfection would pierce through me and leave me more wounded than before ***Baba Ji*** taught me that this process of being honest to oneself was mandatory for the seeker of the Ultimate Truth ***only truth connects with Truth.*** Not only did ***Baba Ji*** connect me to the Almighty but he initiated a friendship between us Ever since ***Baba Ji*** took me under his wing I have become more conscious of my direction in life He constantly reminds me of the importance of human beings who continue to shape our existence along with the Fazl of ***Baari Taala.***

Anwaar-ul-Uloom is a wonder that originates from ***Baba Ji's*** love-filled heart. While I was reading this book, it would awaken areas of my mind which appeared to be non-existent till that moment But just like ***Baba Ji's*** love, the essence of this book penetrated my heart and this essence was there to stay

Koi meray dil se poochhay teray teer-e-neem kash ko
Yeh khalish kahaan se hoti jo jigar ke paar hota.

Words alone cannot find adequate expression to show my gratitude for my Allah or my ***Baba Ji.*** But maybe just maybe, the emotions that pour out during my remembrance of the two of them, can convey the slightest hint of my love and thankfulness to both

Umair Fazle
(New Jersey, U.S.A)
January 2009

پس بد مطلق نباشد در جہاں
نیست اس مطلق کوئی چیز بری نہیں ہے

بد بہ نسبت باشد ایں را ہم بداں
بری نسبت سے ہوتی ہے خوب کے

presence of a guide a *guru* a God sent man who would rescue me from the depths of my own oblivion. That evening became my mantra for the next two months or so I prayed hard and at most I looked for an easy way out. I asked Him to send me one rather than my self venturing out and looking for my saviour.

Again it was Aneeq Hira who gave me a call from Arkansas one day informing me that the author of the book that I have been reading for the last two and a half months has arrived in New Jersey. That is the place where I have been living now for 10 years. As my naive and ignorant mind could think of was what I will ask him about *Anwaar-ul-Uloom*, how I would praise him on this exquisite work and also how I would try to impress him with my ability to comprehend the book's multifaceted spiritual philosophy. The relationship I hurriedly constructed in my mind between the two of us was that of a fan and a celebrity writer.

Finally *Friday the 23rd of February 2001* came and brought me a brand new present that was far brighter than my past and that eliminated all worries about my future. A heavenly radiance lowered on me. It was the indescribable glow of *Jameed Muhammad Alam Ameen Sahib* that instantly sparked a flame within me. Soon after I stood remember melting in his feet with a profound desire to remain there eternally. With a mother's affection and a father's strength he lifted me up looked in my eyes and gave company to my concentric tears. His single hug simultaneously emanated the love of mum-n-dear and brotherhood. Naturally by this time my entire agenda had diminished to a meaningless nothingness which was not far from my own condition. I began to realize the magnificence and grace of my God sent man the answer to my prayers and the saviour of my soul. I truly felt I was in the care of someone who had a spiritual and tender association with the Almighty. In a while he has stuck us and claimed ownership of my soul.

Baba Ji as I started regarding him instantly made a home in my thoughts and in my heart. There was nothing I had done to deserve this wonderful privilege. It was merely the benevolence of *Baba Ji*'s penetrating gaze and the compassion of his warm heart that included an insignificant and unworthy man like me in his limitless circle of love. Within a few days of meeting him I witnessed the impact of his spiritual supremacy. I had been praying for almost three decades but never had I experienced a moment of such spiritual significance and exuberance. I started my namaz in my room in New Jersey but completed it in the House of God. From that day onwards thankfully a positive and valuable feature was added to my prayers. This was Baba Ji's gift of a gift to his ordinary disciple. I cannot mention what that generous bestowal was but what I can share with you is that I cannot imagine

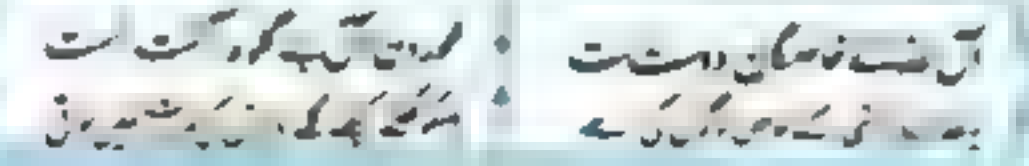

MY BABA Ji

I was not searching for it. I didn't even know what it was. Nevertheless, like the gradual, yet steady oozing of water in the driest of desert sands, an incredible voice echoed and made its way through my heart. It was an extraordinary voice: one that could not be heard but one that could be felt, similar to the breathing of a newborn who lies on his bosom that is on top of yours.

The fear of the unknown took the better of me despite the constant reassurance of Goodness the voice whispered. Being only human, I looked for answers from my mind, questioning logic and rationale and hoping to solve or the very least, my story. Before I knew it, this sweet pain started becoming a source of comfort, belongingness and above all a restless ecstasy that remained with me at all times.

I reached out to my life-long mentor ***Dr. Aneeq Ahmad*** whose household ***Dastan Sarai*** had very generously and lovingly gifted me priceless gems of opportunity. I had never really valued these pearls of wisdom on a conscious level at the time. As soon as I shared my plight with Aneeq Bhai, he immediately recognized my ***incompleteness*** – more importantly, my desire to reach some sort of ***fruition***. He recommended I read a book called ***Anwaar-ul-Uloom***. His wish has always been my command, but being aware of my separation with the Urdu language for well over a quarter of a century, I realized this would be a rather uphill task. They say where there's a will, there's a way whereas I say, when it is the ***Almighty's Will*** then even the most hindering of impediments become the most flowing and tastes of ways. I requested my mother, living in Lahore to send me the book that Aneeq Bhai had suggested would centre my wavering and lost soul – the soul that had been waiting for 40 long years to be dug out of the dark grave of sin, ego and ingratitude.

Anwaar-ul-Uloom soon got delivered to me. The challenge of reading Urdu still remained a challenge, but not for long. As my flow got better and better I found the language of this magical book leaving more of an impression on my heart than on my mind. The messages, the stories and the poetry began to, word by word, pave a path for me to acknowledge – could somewhat see, his transformation as it was unfolding, but I could unmistakably feel it at the very core of my being. It was like my heart was wet clay, loved on a spinner's wheel and moulded by warm, comforting and remarkably familiar hands. The more I read, the more I craved the

قوت اصل بشر تو حشمت ✦ قوت حیوانی مر اورا تا سزاست
اصل مشکل کی طرح تو خشمت ✦ حیوانی در میں رہے کسی وہ محبوس ہیں

حکیم الامت علامہ محمد اقبالؒ کا اپنے روحانی مرشد مولانا رومؒ کو خراجِ تحسین

پیرِ رومیؒ خاک را اکسیر کرد　　از غبارم جلوہ ہا تعمیر کرد

پیرِ رومیؒ نے خاک کو اکسیر بنا دیا میرے خس و خاشاک سے کئی جلوے ظاہر کر دیئے۔

بیا کہ من ز خمِ پیرِ رومؒ آوردم　　مئے سخن کہ جواں تر زبادۂ عنبی است

آؤ! کیونکہ میں پیرِ رومؒ کے ساغر سے کچھ لایا ہوں۔ ایسے اقوال کی شراب کہ جو انگور کی شراب سے بھی زیادہ تیز اور جوان ہیں۔

پیرِ رومیؒ را رفیقِ راہ ساز　　تا خدا بخشد ترا سوز و گداز

پیرِ رومیؒ کو اپنے راستے کا ہمسفر بنا تاکہ اللہ تعالیٰ تم کو سوز و گداز عطا فرمائے۔

ز آتشِ مردانِ حق می سوزمت　　نکتۂ از پیرِ رومؒ آموزمت

مردانِ حق کی آگ میں جل گیا ہوں۔ پیرِ رومؒ سے ایک نکتہ (راز) میں نے سیکھ لیا ہے۔

وقت است کہ بکشایم میخانۂ رومیؒ باز　　پیرانِ حرم دیدم در صحنِ کلیسا مست

اب موقع ہے کہ میں رومیؒ کے میخانہ کا دروازہ کھول دوں (یعنی تعلیماتِ رومیؒ کو عام کر دوں) میں نے کلیسا کے صحن میں مردانِ حرم کو مدہوش دیکھا ہے۔

لفظ کاید بے دل و جاں بر زباں　　ہمچو سبزہ نو دمید از دوستاں

وہ لفظ جو بے دل و جان کے زبان پر آجائے　　اسے تو کوڑے پر اگے ہوئے سبزے کی طرح سمجھ وہ نمائشی ہے

پیرِ رُومیؒ مُرشدِ روشن ضمیر　　کاروانِ عشق و مستی را امیر

پیرِ رُومیؒ روشن ضمیر مُرشد ہیں، وہ عشق و مستی کے کاروان کے امیر ہیں۔

منزلش برتر ز ماہ و آفتاب　　خیمہ را از کہکشاں سازد طناب

اُن کی منزل ماہ و آفتاب سے بڑھ کر ہے۔ اُن کے خیمہ (حیاتِ ہدایت) کی طنابیں (رسیاں) کہکشاں سے لائی گئی ہیں

نورِ قرآن درمیانِ سینہ اش　　جامِ جم شرمندۂ آئینہ اش

اُن (مولانا رومؒ) کے سینہ میں قرآن، پاک نور ہے۔ اُن کے دل کے آئینہ کے سامنے جامِ جم بھی ہیچ ہے۔

صحبتِ پیرِ رُومؒ سے مجھ پہ ہوا یہ راز فاش　　لاکھ حکیم سر بجیب ایک کلیم سر بکف

نے مُہرہ باقی نے مُہرہ بازی　　جیتا ہے رُومیؒ ہارا ہے رازی

گُسستہ تار ہے تیری خودی کا ساز اب تک　　کہ تو ہے نغمۂ رُومیؒ سے بے نیاز اب تک

مقامِ ذکر، کمالاتِ رُومیؒ و عطارؒ　　مقامِ فکر، مقالاتِ بُوعلی سینا

ہم ز دُودش بنگر و اندر گذر　　خوردن و بُودا ز شاید اے پسر
اسے واعظ کو دُور سے دیکھ لے اور گزر جا　　اے بیٹا! وہ تیرے کسی کام کا نہیں ہے کیونکہ وہ کھاتا پیتا ہے

سیرتِ فخر العارفین

جہانگیری سلسلۂ تصوف کا دستور العمل جو تمام سلاسل پر محیط ہے

حالاتِ طیبات، ارشادات، تعلیمات اور کرامات

* شمس الملۃ والدین، شیخ العارفین، سیدنا و مولانا و ملجا نا حضرت سید شاہ مخلص الرحمن جہانگیر رحمۃ اللہ علیہ
* بدر الملۃ والدین، شیخ العارفین، سیدنا و مولانا و ملجا نا حضرت سید شاہ محمد عبد الحئی رحمۃ اللہ علیہ

مولفہ حق آگاہ حضرت مولانا حکیم سید سکندر شاہ رحمۃ اللہ علیہ

مرتبہ حضرت مولانا شاہ عبد القدیر رحمۃ اللہ علیہ

ناشر: المعارف۔ گنج بخش روڈ، لاہور

بشنو از اخبارِ آں صدرُ الصدور
صدروں کے صدر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ حدیث سنیے
لَا صَلٰوۃَ تَمَّ اِلَّا بِالْحُضُوْرِ
کہ کوئی نماز بغیر حضورِ قلب کے مکمل نہیں ہوتی

0300-4435283
ریاض بک بائنڈر
آوٹ فال روڈ
لاہور

حکیم الامت علامہ محمد اقبالؒ کا اپنے روحانی مرشد مولانا رومؒ کو خراجِ تحسین

خیالش با مہ و انجم نشیند
نگاہش آں سوئے پروین رہ بیند
دل بیتاب خود را پیش او نہ
دمِ او رعشہ از سیماب چنید

اُس کا خیال و فکر چاند اور ستاروں کا ہم نشین ہے، اُس کی نگاہ (بلند ترین) پروین ستارہ سے بھی آگے کی جانب دیکھتی ہے۔ اپنا دلِ بیتاب اُسکے سامنے پیش کر، رومیؒ کا دم پارے سے بے تابی کو چُن لیتا ہے۔

ز رومی گیر اسرارِ فقیری
کہ آں فقر است مسعود امیری
حذر زاں فقر و درویشی کہ ازوے
رسیدی بر مقام سر بزیری

رومیؒ سے فقیری کے راز و نیاز (اسرار) سیکھ، اُس کے فقر پر امیری رشک کرتی ہے۔
ایسے فقر و درویشی سے پرہیز کر جس کی وجہ سے غیرت و حمیت کا سر جھکانا پڑے۔

خودی تا گشت مہجورِ خدائی
بہ فقر آموخت آدابِ گدائی
ز چشمِ مستِ رومی وام کردم
سرورے از مقامِ کبریائی

خود شناسی جب روحانیت سے جُدا ہو جائے تو فقر سے اللہ کی بارگاہ میں گدائی کا طریقہ سیکھ۔
میں نے رومیؒ کی مست نگاہوں سے یہ (اُدھار لیا) حاصل کیا کہ کبریائی کے مقام سے سرور حاصل ہوتا ہے۔

حکیم الامت علامہ محمد اقبال کا اپنے روحانی مرشد مولانا روم کو خراجِ تحسین

مے روشن زتاک من فرو ریخت
خوشا مردے کہ در دامانم آویخت

نصیب از آتشے دارم کہ اوّل
سنائی از دلِ رومی برانگیخت

میری انگور کی بیل سے (خیالات سے) روحانی اور نورانی شراب ٹپک پڑی۔ وہ انسان خوش نصیب ہے جو مجھ سے وابستہ ہو گیا۔ مجھے اُس آگ (عشقِ الٰہی) سے حصہ ملا جو کہ حکیم سنائیؒ نے پہلے پہل رومیؒ کے دل میں روشن کی تھی۔

مرا یاد است از دانائے افرنگ
بسا رازے کہ از بود و عدم گفت

لیکن باز گویم ایں دو حرفے
کہ با من پیر رومے از عجم گفت

مجھے ایک فرنگی دانشور کے ہستی اور نیستی کے متعلق بتاتے ہوئے بہت سے راز یاد ہیں۔ لیکن میں تجھے وہ چند باتیں بتاتا ہوں جو ایک عجمی بزرگ (مولانا رومؒ) نے مجھ سے کی تھیں۔

چو رومی در حرم دادم اذاں من
ازو آموختم اسرارِ جاں من

بہ دورِ فتنۂ عصرِ کہن او
بہ دورِ فتنۂ عصرِ رواں من

میں نے جب رومیؒ کی طرح حرم میں اذان دی تو اُس سے میں نے روحانیت کے اسرار و رموز سیکھے۔ جس نے پرانے زمانے کے فتنوں کے دور سے آج کے زمانہ کے فتنوں سے آشنا کیا۔

بازآ بازآ ہر آں چہ ہستی بازآ

تو واپس آ، تو واپس آ، تو جو کچھ بھی ہے، واپس آ

گر کافر و گبر و بُت پرستی بازآ

اگر تو کافر ہے، اگر تو آتش پرست ہے اور اگر تو بت پرست ہے تو بھی تو واپس آجا

ایں درگہِ ما درگہِ نومیدی نیست

ہماری یہ درگاہ نا امیدی کی درگاہ نہیں ہے

صد بار اگر توبہ شکستی بازآ

اگر تو نے سو بار بھی توبہ توڑی ہے تو پھر بھی تو واپس آجا

(حضرت ابو سعید ابو الخیر رحمۃ اللہ علیہ)

خدیجہ پبلی کیشنز

عظمت منزل، خدیجہ سٹریٹ، بدلی چوک، اسلام پورہ، لاہور

0300-4101533, 042-37153092

E-mail:azharsubhani71@gmail.com

احمد بک کارپوریشن

اقبال روڈ راولپنڈی

فون نمبر 5558320